اشاعت کا ۴۵ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Friday 06 March 2026

ESTABLISHED IN 1985

06 مارچ 2026ء بمطابق 16 رمضان المبارک 1447ھ جمعتہ المبارک، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 57 صفحات 8 قیمت 3 روپے

15
رمضان کریم 1447 2026

06 March جمعتہ المبارک	07 March سنیچر وار
وقت افطار	اختتام سحری
6:34	5:30

8 امریکہ جو کچھ کر رہا ہے اسے اس پر پچھتاوا ہوگا

7 بی سی سی آئی کی جموں وکشمیر ٹیم کو تاریخی کامیابی پر مبارکباد

فوجی تنازعہ کسی بھی مسئلے کا حل نہیں, وزیر اعظم مودی

یوکرین ہو یا مغربی ایشیا تنازعات، جلد خاتمے اور امن کی ہر کوشش کی حمایت جاری رکھیں گے

عالمی چیلنجوں کے حل کے لیے عالمی اداروں میں فوری اصلاحات ناگزیر

نئی دہلی/۵ مارچ/(ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری فوجی کشیدگی کے درمیان ہندستان اور فن لینڈ نے قانون کی حکمرانی اور سفارت کاری پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ صرف فوجی ٹکراؤ سے کسی بھی مسئلے کا حل ممکن نہیں۔ دونوں مما لک نے مغربی ایشیا اور یوکرین میں جاری تنازعات کے جلد خاتمے اور قیام امن پر بھی زور دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہندستان کے دورے پر آئے فن لینڈ کے صدر الیگزینڈر اسٹب کے ساتھ جمعرات کو یہاں دوطرفہ بات چیت کے بعد مشترکہ پریس بیان میں کہا کہ ہندستان اور فن لینڈ نے ٹیکنالوجی سے لے کر دفاع جیسے شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کے لیے اپنے تعلقات کو اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں مما لک نے مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے تین مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) پر بھی دستخط کیے۔ دونوں مما لک نے قانون کی حکمرانی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے عالمی اداروں میں اصلاحات کی وکالت کی ہے۔ انہوں نے ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مسٹر مودی نے عالمی سطح پر عدم استحکام اور غیر یقینی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین سے لے کر مغربی ایشیا تک دنیا کے کئی حصوں میں تنازع کی کیفیت (بقیہ ۶ پر)

ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی موت پر حکومت ہند کا رسمی اظہار تعزیت

نئی دہلی/۵ مارچ (یو این آئی) ہندوستان نے جمعرات کے روز ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی موت پر رسمی طور پر تعزیت کا اظہار کیا۔ سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے دارالحکومت میں ایرانی سفارت خانے کا دورہ کیا اور ہندوستان میں ایرانی سفیر محمد فتح علی سے بات کی اور وہاں رکھی تعزیتی رجسٹر پر دستخط کیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر تصاویر شیئر کر کے لکھا، "خارجہ سکریٹری وکرم مصری نے ایرانی سفارت خانے کا دورہ کیا اور سپریم لیڈر آیت اللہ سید خامنہ ای کی موت پر ہندوستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے تعزیتی رجسٹر پر دستخط کیے"۔ مسٹر خامنہ ای اور ان کے خاندان کے (بقیہ ۶ پر)

جمعہ کے پیش نظر آج سخت پابندیاں عائد رہیں گی

سری نگر کے بیشتر علاقوں میں معمولات زندگی بحال

سری نگر/۵ مارچ (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت کے بعد وادی کے مختلف حصوں میں ہونے والے احتجاج کے پیش نظر عائد پابندیوں میں انتظامیہ کی جانب سے جزوی نرمی کے بعد سری نگر کے کئی علاقوں میں جمعرات کو معمولاتِ زندگی بتدریج بحال ہونا شروع ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق صورتحال میں بہتری کو دیکھتے ہوئے حکام نے شہر کے بعض علاقوں میں نقل و حرکت پر عائد پابندیوں میں نرمی دی جس کے بعد بازاروں میں محدود سرگرمیاں دوبارہ شروع ہو گئیں اور سڑکوں پر ٹریفک کی جزوی آمد ورفت بھی دیکھی گئی۔ حکام نے بتایا کہ گزشتہ دنوں احتجاجی مظاہروں کے خدشے کے پیش نظر وادی کے کئی حساس علاقوں میں احتیاطی طور پر پابندیاں نافذ کی گئی تھیں تا کہ امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق اگرچہ کئی علاقوں میں صورتحال (بقیہ ۶ پر)

ایرانی جنگی جہاز پر امریکی حملہ باعث تشویش، بھارت کو صورتحال میں گھسیٹنے کی مذموم کوشش

ایران میں پھنسے کشمیریوں کی بحفاظت واپسی کیلئے کوشاں

کچھ شر پسند عناصر کی جانب سے امن کو خطرہ، عوام صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں: وزیر اعلیٰ

جموں/۵ مارچ/(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو ایک ایرانی جنگی جہاز کے ڈوبنے کی اطلاع پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کشتی اور اس کا عملہ کثیر الجہتی بحری مشق کے لئے ہندوستان کے مہمان تھے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ایران میں پھنسے کشمیریوں کی واپسی کی کوششیں جاری ہیں، اور ساتھ ہی عوام سے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ بدھ کو سری لنکا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ایک امریکی آبدوز کے ٹارپیڈو کے ذریعے ایرانی جنگی جہاز کو ڈبونے کے بعد یہ مغربی ایشیا میں ایک بڑی کشیدگی کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ جہاز ہندوستان کی میزبانی میں میلان بحری مشق سے واپس آ رہا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس واقعہ نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں بے چینی پیدا کر دی ہے کیونکہ طلباء سمیت بہت سے باشندے اس وقت ایران میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایرانی جنگی جہاز پر حملہ کیا گیا، وہ ہمارے مہمان تھے اور یہاں بحری مشق کیلئے آئے تھے، واپسی کے دوران حملہ کیا گیا، ایک طرح (بقیہ ۶ پر)

لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا مستعفی

سری نگر/۵ مارچ (یو این آئی) مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے جمعرات کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے یہ قدم عہدہ سنبھالنے کے تقریباً نو ماہ بعد اٹھایا ہے۔ ذرائع کے مطابق کویندر گپتا نے جمعرات کی شام اپنا استعفیٰ پیش کیا، تاہم اس فیصلے کی وجوہات کے بارے میں انہوں نے کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ یہ پیش رفت اس وقت سامنے آئی ہے جب اس سے کچھ ہی دیر قبل مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنندے بوس نے بھی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

موسم بہار سے پہلے ہی گرمی کی شدت، گلمرگ میں تاریخی درجہ حرارت

سرینگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.7 سینٹی گریڈ ریکارڈ

سری نگر/۵ مارچ (یو این آئی) وادی کشمیر میں مارچ کے آغاز پر ہی غیر معمولی گرمی ریکارڈ کی گئی ہے اور بیشتر علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے 10 سے 13 سینٹی گریڈ تک زیادہ درج کیا گیا ہے، جس سے موسم میں اچانک تبدیلی محسوس کی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق جمعرات کو سری نگر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.7 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے تقریباً 11.7 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ جنوبی کشمیر کے قاضی گنڈ میں درجہ حرارت 24.6 سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا جو معمول سے 12 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ سیاحتی مقام پہلگام میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 20.8 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 10.8 سینٹی گریڈ زیادہ ہے، جبکہ شمالی کشمیر کے کپواڑہ میں 23.7 سینٹی گریڈ درجہ حرارت درج کیا گیا جو معمول سے 11.2 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ اسی طرح کوکرناگ میں درجہ حرارت 23.1 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 11.9 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17.2 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 13.7 سینٹی (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے آئی اے مشن کے قیام کیلئے اقدامات شروع کئے

مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار پر تبادلہ خیال

جموں/۵ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) حکومت نے جموں وکشمیر آرٹیفیشل انٹیلی جنس مشن (جے کے-اے آئی ایم) کے قیام کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں تا کہ مصنوعی ذہانت کو اپنانے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو گورننس میں فروغ دیا جا سکے۔ اس سلسلے میں ایک میٹنگ ڈاکٹر پیوش سنگلا، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں حکومتی کام کاج اور عوامی خدمات کی فراہمی میں AI پر مبنی حل کو فعال کرنے کے لیے ایک منظم ادارہ جاتی فریم ورک بنانے پر غور کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، گورننس کو مضبوط بنانے، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو فعال کرنے اور شہریوں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ مشاہدہ کیا گیا کہ AI ٹیکنالوجیز حکومتی نظاموں کے ذریعے تیار کردہ ڈیٹا کی بڑی مقدار کا تجزیہ کرنے اور پالیسی کی تشکیل، آپریشنل کارکردگی اور خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں۔ سکریٹری آئی ٹی نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ JK-AIM تمام سرکاری محکموں میں مصنوعی ذہانت اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے گا اور AI پر مبنی حل جیسے کہ ذہین چیٹ بوٹس، خودکار شکایات کے نظام، (بقیہ ۶ پر)

مرکز ایران پر امریکی واسرائیلی حملے کے تعلق سے اپنا موقف واضح کرے: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

جموں/۵ مارچ (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مغربی ایشیا میں پیدا ہونے والی تازہ کشیدگی کے تناظر میں مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایران کے خلاف امریکی اور اسرائیلی کارروائیوں کے بارے میں اپنا موقف واضح کرے۔ کٹرا میں ایک تقریب کے حاشیے پر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے موصوف نے ایران کے سپریم لیڈر کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی آزاد اور خودمختار ملک پر اس طرح کا حملہ بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کے خلاف ہے اور اس کے سنگین عالمی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند (بقیہ ۶ پر)

کشمیر ڈویژن کے 660 سکولوں کو نوٹس جاری

مطلوبہ دستاویزات جمع کرانے میں ناکام

سرینگر/۵ مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کمیٹی برائے فکسیشن اینڈ ریگولیشن آف فیس آف پرائیویٹ سکولز (ایف ایف آر سی) نے کشمیر ڈویژن کے 660 پرائیویٹ سکولوں کو اپنے فیس ڈھانچے کے ضابطے اور تعین سے متعلق مطلوبہ دستاویزات جمع کرانے میں ناکامی پر حتمی نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس سنیل ہالی (ریٹائرڈ) کی سربراہی والی کمیٹی کے جاری کردہ نوٹس کے مطابق، کئی نجی اسکول حکام کی جانب سے پہلے سے بات چیت کے باوجود ضروری فائلیں اور دستاویزات فراہم کرنے میں مسلسل ناکام رہے ہیں۔ کمیٹی نے کہا کہ یہ عدم تعمیل سنگین خدشات کو جنم دیتی ہے اور نجی تعلیمی اداروں میں (بقیہ ۶ پر)

دریائے جہلم میں پانی کی سطح مارچ کے آغاز میں ہی غیر معمولی طور پر کم

پانی کی سطح منفی 0.86 فٹ ریکارڈ، کشمیر میں آبی بحران کا ابتدائی انتباہ،

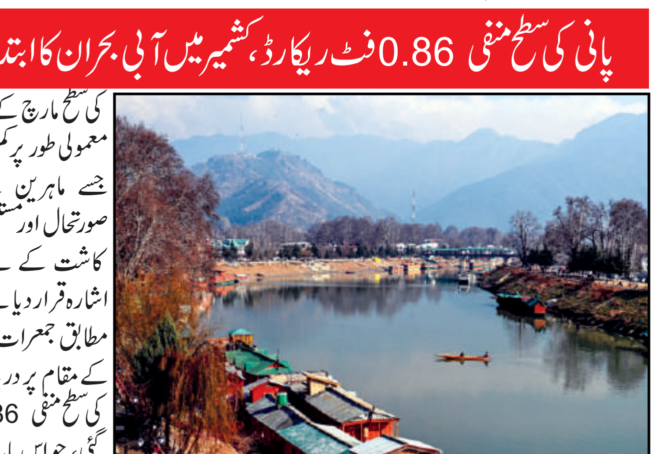

سری نگر/۵ مارچ (یو این آئی) دریائے جہلم میں پانی کی سطح مارچ کے پہلے ہفتے میں غیر معمولی طور پر کم ریکارڈ کی گئی ہے جسے ماہرین نے خطے کی آبی صورتحال اور مستقبل میں دھان کی کاشت کے لیے ایک تشویشناک اشارہ قرار دیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق جمعرات کی صبح 9 بجے سنگم کے مقام پر دریائے جہلم میں پانی کی سطح منفی 0.86 فٹ ریکارڈ کی گئی، جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ دریا زیرو گیج سطح سے بھی نیچے بہہ رہا (بقیہ ۶ پر)

نوجوان روزگار کے متلاشی بننے کے بجائے روزگار پیدا کرنے والے بنیں: عمر عبداللہ

صرف روایتی زراعت سے روزگار کے مسائل حل نہیں ہوں گے، ویلیو ایڈیشن اور جدید زرعی کاروبار کو فروغ دینا ہوگا

جموں/۵ مارچ / (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی بے پناہ امکانات کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کمپیٹے ٹیوینس امپروومنٹ آف ایگری کلچر اینڈ الائیڈ سیکٹرز پروجیکٹ (جے کے سی آئی پی) جیسے اقدامات جموں وکشمیر میں متحرک سٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو فروغ دینے اور اختراع پر مبنی کاروبار کو بڑھاوا دینے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) جموں میں جے کے سی آئی پی کے تحت منعقدہ سٹارٹ اَپ رسائی پروگرام سے خطاب کر رہے تھے جس کا اہتمام یونیورسٹی اور محکمہ زرعی پیداوار حکومت جموں وکشمیر نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ پروگرام میں وزیر برائے زراعت جاوید احمد ڈار، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، وائس چانسلر سکاسٹ جموں (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ کی صدارت میں جموں وکشمیر میں مشن اسکل کے فریم ورک کی ابتدائی میٹنگ منعقد

تعلیم اور روزگار کی اہلیت کے درمیان خلاء کو پُر کرنے پر زور، مستقبل کیلئے تیار نہارتوں کیلئے مشن موڈ اپروچ پر زور

جموں/۵ مارچ /(ڈی آئی پی آر)وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر میں مشن اسکل کے ایکشن پلان کی تشکیل پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے ایک ابتدائی میٹنگ کی صدارت کی جس میں نوجوانوں کو مارکیٹ سے متعلق مہارتوں سے آراستہ کرنے کیلئے ایک جامع مشن موڈ حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیا گیا۔میٹنگ میں نائب وزیراعلیٰ مسٹر سریندر چوہدری، وزیراعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری، وزیراعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر دھیرج گپتا، فائنانس کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ٹورازم اینڈ پی ڈی ڈی کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ کے کمشنر سیکرٹری، انڈسٹریز اینڈ کامرس کے کمشنر سیکرٹری، لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ کے سیکرٹری، جموں وکشمیر بینک کے مینجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او، جموں وکشمیر کی تمام یونیورسٹیوں کے وائس چانسلرز، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹرز سینئر پروفیسرز اور دیگر متعلقہ افسران شریک ہوئے۔شرکت کنندگان سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ (بقیہ ۶ پر)

ڈرگ فری سوسائٹی پروگرام کے دوران ڈورو ٹاؤن ہال کی چھت گرگئی، متعدد زخمی

سرینگر/ 5 مارچ/ کے پی ایس/ جنوبی کشمیر کے اننت ناگ ضلع کے ڈورو ٹاؤن ہال میں جمعرات کو دیہی ترقی محکمہ (RDD) کے زیر اہتمام منشیات سے پاک معاشرے کے پروگرام کے دوران کانفرنس ہال کی چھت جزوی طور پر گرنے سے کئی آشا ورکرز کو معمولی چوٹیں آئیں۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق ڈورو کے ٹاون ہال میں منعقدہ ڈرگ فری سوسائٹی کے تحت پروگرام کے دوران اچانک ٹاون ہال کی چھت گر پڑی ۔جس کے نتیجے میں کئی آشا ورکرز زخمی ہوئیں جس سے پروگرام میں کھلبلی مچ گئی ۔ بتایا جاتا ہے کہ پروگرام میں تعلیم ،صحت اور آئی سی ڈی ایس سمیت مختلف محکموں کے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے صوبہ جموں میں قبائلی ہوسٹلوں کے کام کاج کا جائزہ لیا

بہتر سہولیات، معیاری غذائیت اور تعمیراتی کاموں میں تیزی لانے پر زور

جموں/۵ مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے آج صوبہ جموں میں قبائلی ہوسٹلوں کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی ۔میٹنگ میں رہائشی سہولیات کی بہتری، غذائیت کے معیار کو مضبوط بنانے، معیاری تعلیم کو یقینی بنانے اور قبائلی طلباً کے لئے نئے ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو تیز کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے محکمہ قبائلی امور کے تحت چلنے والے ہوسٹلوں کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا اور صوبہ جموں کے مختلف اَضلاع میں زیر تعمیر ہوسٹل عمارتوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تعمیراتی کاموں کی رفتار میں رُکاوٹ بننے والی تمام مشکلات کی فوری نشاندہی کر (بقیہ ۶ پر)

ایران بحران: جموں وکشمیر کے طلبہ کے والدین کا حکومتِ ہند سے فوری انخلاء کا مطالبہ

طلبہ مسلسل خوف کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

سری نگر/۵ مارچ (یواین آئی) ایران میں بگڑتی ہوئی سکیورٹی صورتحال کے درمیان جموں وکشمیر کے سینکڑوں طلبہ کے والدین شدید خوف اور اضطراب کا شکار ہیں۔ والدین نے حکومت ہند سے اپیل کی ہے کہ ایران میں زیر تعلیم تمام بھارتی طلبہ کو فوری طور پر محفوظ مقامات پر منتقل کر کے وطن واپس لایا جائے۔وادی کشمیر سے تعلق رکھنے والے کئی طلبہ ایران کے مختلف شہروں جیسے تہران، قم اور ارومیہ میں میڈیکل اور دیگر پیشہ ورانہ کورسز کر رہے ہیں۔حالیہ دنوں میں خطے میں بڑھتی کشیدگی کے باعث یہ طلبہ مسلسل خوف کے ماحول میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ اگرچہ تہران میں قائم بھارتی سفارت خانے نے احتیاطی اقدام کے طور پر بعض طلبہ کو تہران سے قم منتقل کیا ہے، تاہم پورے ملک میں کشیدہ حالات کے باعث کوئی بھی جگہ محفوظ محسوس نہیں ہو رہی۔سری نگر سے تعلق رکھنے والے ایک والد نے کہا کہ ہر طرف خوف اور بے بسی کا ماحول ہے۔طلبہ کو ایک شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنے کے باوجود حالات بہتر نہیں لگ رہے کیونکہ پورے ایران میں حملوں کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ارومیہ میں طلبہ کے ایک ہوسٹل کے قریب زوردار (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے ضلع ڈوڈہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کیلئے میٹنگ کی صدارت کی

منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیا

جموں/۵ مارچ / (ڈی آئی پی آر)وزیر برائے جل شکتی، جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ضلع ڈوڈہ کی مجموعی ترقیاتی صورتحال کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی ورچیول جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں اہم بنیادی ڈھانچے منصوبوں کو تیز کرنے، آبپاشی سہولیات کو مضبوط بنانے، سڑک رابطوں کو بہتر بنانے اور مختص فنڈز کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے پر خصوصی زور دیا گیا۔میٹنگ میں ضلع ترقیاتی کمشنر ڈوڈہ کرشن لال کے علاوہ تمام ضلعی سطح کے افسران نے شرکت کی۔ رکن اسمبلی ڈوڈہ شکتی راج پریہار اور رکن اسمبلی بھدرواہ دلیپ سنگھ پریہار بھی میٹنگ میں موجود تھے۔وزیر موصوف نے میٹنگ (بقیہ ۶ پر)

کشمیری فرائز ’’آلو/مٹر منج‘‘ میں استعمال کرنے والے

نقصان دہ کمیکلز پر حکام نے لگادی پابندی

ملاوٹ کرنے والوں کیخلاف سخت کاروائی کی جائے گی/انتظامیہ

سرینگر/ 5 مارچ/ کے پی ایس/ : شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے سوپور قصبے میں حکام نے سڑکوں پر دکانداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مشہور اسٹریٹ اسنیک ’آلو/ مٹر منج‘ کی تیاری میں مصنوعی رنگوں اور کیمیائی مرکبات کا استعمال بند کریں، خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا انتباہ دیا جائے۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق انتظامیہ نے آلو/مٹر منجہ ودیگر قسم کی غذائیات کا ذائقہ بڑھانے والے کمیکلز کے استعمال پر رہائشیوں کی جانب سے متعدد شکایات کے بعد اقدام اٹھاتے ہوئے حکام نے باضابطہ طور ایک حکم نامہ جاری کیا ہے کہ نقصان دہ کمیکلز کو کسی بھی صورت میں استعمال نہ کیا جائے اور جس کسی کے تیار کردہ غذایات میں ایسی نقصان دہ کمیکلز پائی جائے ان کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی ۔شکایت کنندگان نے الزام لگایا ہے کہ کچھ دکاندار ناشتے کی ظاہری شکل اور ذائقہ کو بڑھانے کے لیے مصنوعی رنگ اور کیمیکل شامل کر رہے ہیں، جس سے صحت عامہ کو شدید خطرات لاحق ہو سکتے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں تمام درگاہوں کو جدید ترین سہولیات

کے ساتھ سر نو بحال کیا جائے گا :ڈاکٹر رخشاں اندرابی

جموں/۵ مارچ /ایک بیان کے مطابق جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئر پرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں تمام درگاہوں اور زیارتگاہوں کو جدید ترین سہولیات کے ساتھ از سر نو بحال کرنے کی کوشش کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کو درگاہوں اور زیارتگاہوں کی دیکھ ریکھ کے لئے ہی بنایا گیا ہے۔ موصوف چیئر پرسن نے ان باتوں کا اظہار ضلع راجوری کے پیر پنچال علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

جے کے بی او ایس ای نے 9 ویں سے 12 ویں

جماعتوں تک کے نصاب کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا

سری نگر/۵ مارچ (یواین آئی) جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (جے کے بی او ایس ای) نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں جموں وکشمیر میں آنے والے تعلیمی سیشنوں کے لئے 9 ویں سے 12 ویں جماعتوں تک کے نصاب اور کورسز کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کشمیر ڈویژن اور جموں ڈویژن کے سرمائی زون علاقوں کے لئے تعلیمی سیشن 2025-26 جبکہ جموں ڈویژن کے گرمائی زون علاقوں کے لئے تعلیمی سیشن 27- 2026 میں 9 ویں اور 10 ویں جماعت کے نصاب میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔تاہم بورڈ نے 11 ویں اور 12 ویں جماعت کے بعض مضامین کے نصاب میں معمولی ترامیم کی ہیں۔ 11 ویں جماعت کے پنجابی اور فزیکل ایجوکیشن کے نصاب میں تبدیلیاں کی گئی ہیں جبکہ 12 ویں جماعت کے ایجوکیشن اور انوائرنمنٹل سائنس کے مضامین کی ترمیم کی گئی ہے۔ بورڈ کے مطابق اکتوبر - نومبر 2026 میں منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات (کشمیر ڈویژن اور جموں ڈویژن کے سرمائی زون علاقوں کے لئے) اور فروری -مارچ 2027 میں منعقد ہونے والے امتحانات (جموں ڈویژن کے گرمائی زون علاقوں کے لئے) میں ریگولر اور فریش پرائیویٹ امیدواروں کے لئے سوالیہ پرچے اسی نظر ثانی شدہ نصاب کے مطابق تیار کئے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپ ڈیٹ شدہ نصاب اس کی (بقیہ ۶ پر)

سحری اور افطار کے وقت بجلی کی بلاخلل فراہمی یقینی بنائی جائے

بازاروں میں اشیائے خورد ونوش مناسب قیمتوں پر دستیاب ہوں، فاروق شاہ

ٹنگمرگ/۵ مارچ/اشفاق ڈار/ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ نے انتظامیہ کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ سب ڈویژن ٹنگمرگ میں اشیائے خوردونوش کی دستیابی کے ساتھ ساتھ بجلی اور پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس ایام میں عوام کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اور بنیادی سہولیات ہر حال میں فراہم رکھی جائیں۔ایم ایل اے نے نمائندے سے فون پر بات کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دی کہ تحصیل ٹنگمرگ، تحصیل کنزر اور تحصیل کارہامہ کے بازاروں میں ضروری اشیائے خوردونوش وافر مقدار میں دستیاب ہوں اور ناجائز منافع خوری کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔فاروق احمد شاہ نے مزید کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

انکم ٹیکس کیس میں جموں وکشمیر ہائی کورٹ کا فیصلہ

مقررہ مدت ختم ہونے پر کارروائی منسوخ

سری نگر/ ۵ مارچ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے انکم ٹیکس قانون کے تحت دوبارہ جانچ (ری اسیسمنٹ یعنی دوبارہ سرمایہ کاری) سے متعلق ایک اہم فیصلے میں سال 14-2013 کے معاملے میں کارروائی کو منسوخ کر دیا ہے۔عدالت عالیہ نے کہا کہ مقررہ قانونی مدت ختم ہو چکی تھی، اسلئے یہ کارروائی درست نہیں تھی۔جے کے این ایس کے مطابق سرینگر میں جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے ڈویژن بنچ نے 25 جولائی 2022 کو IncomeTaxAct کی دفعہ (148A (d کے تحت جاری حکم اور 26 جولائی 2022 کو دفعہ 148 کے تحت جاری نوٹس کو منسوخ کر دیا۔عدالت عالیہ نے قرار دیا کہ یہ دونوں آرڈر قانونی مدت ختم ہونے کے بعد جاری کیے گئے تھے۔یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب 31 مئی 2021 کو جسبیر سنگھ اوبرائے کو دفعہ 148 کے تحت نوٹس جاری کیا گیا۔اس نوٹس میں کہا گیا تھا کہ تعین سال 14-2013 کے لیے ایک کروڑ 30 لاکھ روپے کی آمدنی کا حساب نہیں دیا گیا تھا۔بعد میں سپریم کورٹ کے مقدمہ (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں چار قمار باز گرفتار، نقدی اور تاش کے پتے برآمد

سرینگر/۵ مارچ/ (آفاق نیوز)ایکمصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے سوپور پولیس نے نصیر آبادسی، سوپور میں ایک عوامی مقام پر جوئے کے ایک واقعہ کا پردہ فاش کیا ا جس میں تاش کے پتے اور اس میں ملوث چار افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس اسٹیشن سوپور کو جوئے کے بارئے میں ایک مصدقہ اطلاع ملنے پولیس ٹیم نے فوری طور پر جائے وقوعہ پر چھاپہ مار کر 04 افراد کو گرفتار کیا ۔جن کی شناخت جاوید احمد تیلی ولد غلام نبی تیلی، بشیر احمد ملہ، ولد غلام نبی ملہ، اویس احمد ڈار، ولد غلام محمد ڈار ساکنان مہاراج پورہ سوپور اور عارف حسین تیلی، ولد محمد عاشور تیلی، ساکنہ آرام پورہ، محلہ تیلیاں سوپور کے طور پر ہے۔ چھاپے کے دوران، 12,000 روپے کی نقد رقم کے ساتھ تاش کے پتے بھی ضبط کر لیا گیا۔اسی مناسبت سے ایف آئی آر نمبر 45 / 2026 جوا ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت پولس اسٹیشن سوپور میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش جاری ہے۔سوپور پولیس نے امن عامہ کو برقرار رکھنے اور عوامی مقامات پر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ایرانی جنگی جہاز پر حملے پر عمر عبداللہ کا اظہارِ تشویش

ایران میں موجود کشمیریوں کی حفاظت کے لیے اقدامات جاری

سرینگر/ ۵ مارچ (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ایرانی جنگی جہاز کے مبینہ طور پر ڈوبنے کے واقعے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ جہاز اور اس کا عملہ ہندوستان کے مہمان تھے جو ایک کثیر ملکی بحری مشق میں شرکت کے لیے آئے تھے۔اطلاعات کے مطابق مغربی ایشیا میں کشیدگی اس وقت بڑھ گئی جب ایک امریکی آبدوز نے بدھ کے روز سری لنکا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی سمندری حدود میں ایک ایرانی جنگی جہاز کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ جہاز بھارت کی میزبانی میں منعقدہ ناول ملان میں شرکت کے بعد واپس جا رہا تھا۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس واقعے نے جموں وکشمیر میں تشویش پیدا کر دی ہے کیونکہ خطے کے متعدد باشندے، خصوصاً طلبہ، اس وقت ایران میں موجود ہیں۔’’ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ایرانی جنگی جہاز پر حملہ کیا گیا۔ وہ ہمارے مہمان تھے اور بحری مشق میں شرکت کے لیے یہاں آئے تھے۔ واپسی کے دوران ان پر حملہ ہوا۔ کسی نہ کسی طرح ہمارا ملک بھی اس صورتحال میں گھسیٹا جا رہا ہے۔ مستقبل میں کیا ہوگا، یہ میرے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔‘‘ (بقیہ ۶ پر)

سکاسٹ نے 5 سے 8 مارچ تک طے شدہ امتحانات ملتوی کر دیئے

سرینگر/ ۵ مارچ (کے این ایس) کشمیر کی شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی نے 5 مارچ سے 8 مارچ 2026 تک ہونے والے یونیورسٹی امتحانات کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ایک باضابطہ نوٹس کے مطابق یہ فیصلہ تمام متعلقہ طلباء اور شعبہ جات کی اطلاع کے لیے کیا گیا ہے۔نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ملتوی ہونے والے امتحانات کی نظر ثانی شدہ تاریخیں متعلقہ فیکلٹیز اور کالجز کی (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں دو مفرور ملزموں کی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط : پولیس

جموں/ ۵ مارچ (یواین آئی) جموں وکشمیر پولیس نے ضلع سانبہ میں دو مفرور اشتہاری ملزموں کی غیر منقولہ جائیدادوں کو بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 85 کے تحت ضبط کر دیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ سانبہ پولیس نے ایک مقدمے میں ملوث دو مفرور ملزموں کی غیر منقولہ جائیدادوں کو ضبط کر لیا ہے جنہیں پولیس اسٹیشن سانبہ میں درج ایک مقدمے میں عدالت کی جانب سے اشتہاری ملزم قرار دیا گیا تھا۔انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

اودھم پور میں دو منشیات فروش گرفتار، ہیروئن برآمد: پولیس

جموں/ ۵ مارچ (یواین آئی) معاشرے سے منشیات کی بیخ کنی کے لئے جاری مہم میں اودھم پور پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس اسٹیشن مجالتہ کی ایک ٹیم نے مجالتہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل زیر رجسٹریشن نمبر JK02DT - 2552 کو روکا جو منسار سے باتل کی طرف جا رہا تھا۔انہوں (بقیہ ۶ پر)

جموں کے پونچھ اور راجوری سیکٹر کیلئے نئی کمپنی

فوج کی جانب سے 800 پورٹروں کی بھرتی کا اعلان

سرینگر/ ۵ مارچ / ایس این این/ جموں کے پونچھ اور راجوری سیکٹر میں نئی کمپنی کیلئے فوج نے 800 پورٹروں کی بھرتی کا اعلان کیا ہے ۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوج 12 مارچ سے اپنی نئی پورٹر کمپنی کیلئے 800 پورٹروں کے اندراج کیلئے بھرتی مہم چلائے گی ۔دفاعی حکام نے کہا’’ آرمی پورٹر کمپنی کیلئے 600 پورٹروں اور 200 ریزرو پورٹروں کے اندراج کیلئے ایک پورٹر بھرتی ریلی راجوری اور پونچھ اضلاع میں سات مقامات پر منعقد کی جائے گی‘‘ ۔ایک سرکاری اشتہار کے مطابق، 279 پورٹر کمپنی کو 179 دنوں کیلئے اٹھایا جا رہا ہے جو اس سال یکم اپریل سے ستمبر 2026 تک وزارت دفاع کے تحت ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بھرتی ریلیاں 12 سے 19 مارچ تک راجوری اور پونچھ کے سات بریگیڈ ہیڈ کوارٹروں میں منعقد کی جائیں گی۔یہ مہم 12 سے 13 مارچ تک پونچھ اور راجوری میں بریگیڈ ہیڈ کوارٹر، بلنوئی اور نوشہرہ میں 14 سے 15 مارچ، بھمبر گلی میں 16 سے 17 مارچ اور مینڈھر اور منجاکوٹ میں 18 سے 19 مارچ تک چلائی جائے گی۔اہل ہونے کیلئے اشتہار کے مطابق، درخواست دہندہ کا ہندوستان کا شہری، طبی لحاظ سے فٹ، اور عمر 18 سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہیے۔امیدواروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے آدھار کارڈ، پین کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ یا ڈرائیونگ لائسنس کی پانچ مستند فوٹو کاپیوں کے ساتھ اصل دستاویزات ساتھ لائیں۔اس میں مزید (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی نکالی اور نقل وحمل

پولیس نے شوپیان، بارہمولہ اور گاندربل میں 12 گاڑیاں ضبط کیں

سرینگر/ ۵ مارچ/ غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے شوپیان، گاندربل اور بارہمولہ میں معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل وحمل میں ملوث 12 گاڑیاں کو ضبط کیا ہے۔شوپیان میں معمول کی گشت کے دوران، پولیس چوکی کیگام کی ایک پولیس پارٹی نے بغیر لازمی اجازت کے غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں مصروف تین ٹریکٹروں کو روکا۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 27/ 2026 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن شوپیاں میں درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔گاندربل میں معمول کی گشت اور چیکنگ کے دوران، پولیس ٹیم نے گاڑیوں کو روکا اور معائنہ کرنے پر پتہ چلا کہ ڈرائیور بغیر اجازت یا قانونی دستاویزات کے کان کنی کا مواد لے جا رہے تھے۔معدنیات کی مزید غیر قانونی نکالنے اور نقل وحمل کو روکنے کے لیے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے گاڑیوں کو موقع پر ہی قبضے میں لے لیا گیا۔اس کے بعد یہ معاملہ محکمہ ارضیات اور کان کنی کے ساتھ اٹھایا گیا اور قانون کی متعلقہ دفعات کے مطابق خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف چالان جاری کر دیا گیا۔دریں اثنا، بارہمولہ میں، دیلینا، بارہمولہ میں پولیس پوسٹ دیلینا کی طرف سے معمول کی چیکنگ مہم کے دوران۔ پولیس نے ریت لے جانے والے چھ ٹپروں کو روک لیا۔معائنہ کے دوران، گاڑیوں کے ڈرائیور معدنیات کی قانونی (بقیہ ۶ پر)

ترال کا نوجوان عمان میں علیل

افراد خانہ کا وزیر اعظم نرندر مودی اور وزیر خارجہ وطن واپسی میں مدد کی اپیل

سرینگر/ ۵ مارچ (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ڈاڈسرہ ترال سے تعلق رکھنے والا ایک نوجوان عمان میں کام کرنے کے دوران اچانک بیمار ہوا ہے جہاں وہ مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہے جس کی وجہ سے موجودہ صورتحال کی وجہ سے ان کے افراد خانہ اور باقی رشتہ دار زبردست پریشانیوں سے دو چار ہیں کنبے اس سلسلے میں بھارتی وزیر اعظم نرندر مودی اور وزیر خارجہ وطن واپسی میں مدد کی اپیل ہے کشمیر (بقیہ ۶ پر)

ترال کے جنگل میں 5 روز آگ جاری

شکارگاہ اور زاری ہار سمیت دیگر مقامات پر آگ پر قابو پالیا گیا

سرینگر/ ۵ مارچ (کے این ایس) جنوبی کشمیر کے ترال کے شاجن علاقے کے جنگل میں آگ گزشتہ 5 روز سے جاری ہے جس کی وجہ سے وسیع پیمانے پر سرسبز سونا راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا ہے۔اسے قبل ترال کے شکار گاہ، گلشن پورہ، زاری ہار نامی گاؤں کے جنگلات میں آگ لگی تھی جس کو قابو کر لیا گیا ہے ۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ترال شاجن لرگام کے جنگل میں 5 روز قبل آگ ظاہر (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں جنگل سے لکڑیاں جمع کرتے اونچائی سے گر کر خاتون جاں بحق

سرینگر/ ۵ مارچ / ایس این این/ جموں کے پونچھ ضلع میں جنگل سے لکڑیاں جمع کرتے ہوئے اونچائی سے گرنے بعد خاتون جاں بحق ہو گئیں ۔۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق پونچھ ضلع کے ہوبل گڑ نگا علاقے میں 28 سالہ خاتون جنگلات میں اونچائی سے گرنے کے بعد موت کی آغوش میں چلی گئی ۔ حکام نے بتایا کہ نسیمہ اختر (28) دختر محمد اشرف تانترے ساکنہ بیدر پونچھ جنگلاتی علاقہ سے لکڑیاں جمع کرتے (بقیہ ۶ پر)

گول رام بن میں جواں سالہ دوشیزہ کا مبینہ قتل

بدھ کی شام نعش کھیت سے برآمد

واحتجاج، قتل کا معاملہ لگتا ہے، ملزمان کی تلاش: ایس ایس پی

سری نگر/ ۵ مارچ/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع رام بن کے سب ڈویژن گول میں ایک نوجوان لڑکی کی لاش ملنے کے بعد علاقے میں شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔واقعے کیخلاف مقامی لوگوں اور تاجروں نے گول بازار مکمل طور پر بند کر کے احتجاج کیا۔جے کے این ایس کے مطابق مظاہرین نے ریلی کی شکل میں گول بازار سے ایس ڈی ایم آفس گول تک پیدل مارچ کیا اور نعرہ بازی کرتے ہوئے دھرنا دیا۔اس دوران مظاہرین نے مقتولہ زاہدہ کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کرنے اور انہیں سخت سے سخت سزا، حتیٰ کہ سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ اس افسوسناک واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کی جائیں تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے اور قصورواروں کو قانون کے مطابق سزا دی جا سکے۔بعد ازاں ایس ڈی ایم گول، ایس ڈی پی او گول اور ایس ایچ او گول نے مکمل تحقیقات اور انصاف کی یقین دہانی کروائی، جس کے بعد مظاہرین نے اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ادھر ایس ایس پی رام بن ارون گپتا نے ایک نوجوان دوشیزہ کی لاش مشتبہ حالات میں ملنے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ بدھ کی شام تقریباً 7 بجے گول پولیس اسٹیشن کو اطلاع موصول ہوئی کہ ایک لڑکی کی لاش پولیس اسٹیشن سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر ایک کھیت میں پڑی ہوئی ہے۔اطلاع ملتے ہی سینئر افسران، ایس ڈی پی او گول، ایس (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے آئی اے مشن کے قیام کیلئے اقدامات شروع کئے

مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار پر تبادلہ خیال

جموں/ ۵ مارچ/ (آفاق نیوز ڈیسک)حکومت نے جموں وکشمیر آرٹیفیشل انٹیلی جنس مشن (جے کے-اے آئی ایم) کے قیام کے لیے اقدامات شروع کیے ہیں تاکہ مصنوعی ذہانت کو اپنانے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کو گورننس میں فروغ دیا جا سکے۔اس سلسلے میں ایک میٹنگ ڈاکٹر پیوش سنگلا، ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری، انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے زیر صدارت منعقد ہوئی، جس میں حکومتی کام کاج اور عوامی خدمات کی فراہمی میں AI پر مبنی حل کو فعال کرنے کے لیے ایک منظم ادارہ جاتی فریم ورک بنانے پر غور کیا گیا۔ میٹنگ کے دوران، گورننس کو مضبوط بنانے، ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کو فعال کرنے اور شہریوں کی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ مشاہدہ کیا گیا کہ AI ٹیکنالوجیز حکومتی نظاموں کے ذریعے تیار کردہ ڈیٹا کی بڑی مقدار کا تجزیہ کرنے اور پالیسی کی تشکیل، آپریشنل کارکردگی اور خدمات تک رسائی کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہیں۔سکریٹری آئی ٹی نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ JK-AIM تمام سرکاری محکموں میں مصنوعی ذہانت اور ابھرتی ہوئی ٹکنالوجی کے استعمال کو فروغ دے گا اور AI پر مبنی حل جیسے کہ ذہین چیٹ بوٹس، خودکار شکایات کے نظام، کثیر لسانی مواصلاتی پلیٹ فارمز، پیش گوئی کرنے والے تجزیات اور AI سے چلنے والے حل کو فروغ دے گا۔انہوں نے زور دیا کہ یہ مشن جدت کو فروغ دینے کے لیے تحقیقی اداروں، اسٹارٹ اپس اور ٹیکنالوجی پارٹنرز کے ساتھ تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کرے گا تجویز کیا گیا تھا کہ JK-AIM محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی (بقیہ ۶ پر)

ایران تنازع میں امریکی فوج کے ہندوستانی بندرگاہوں
کے استعمال کے دعوے کو ہندوستان نے مسترد کیا

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) امریکہ-اسرائیل-ایران جنگ کے دوران ہندوستان نے ان دعوؤں کو رد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ ایران کے خلاف حملے میں امریکہ ہندوستانی بندرگاہوں کا استعمال کر رہا ہے۔ یہ ردعمل ایک سابق امریکی کرنل کے بیان کے بعد آیا، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکی بحریہ موجودہ تنازع میں ہندوستانی بندرگاہوں پر انحصار کر رہی ہے۔ امریکی چینل ون امریکہ نیوز نیٹ ورک '(او اے این) کو دیے گئے انٹرویو میں کرنل ڈگلس میکگریگر نے کہا کہ ہمارے تمام اڈے تباہ ہو گئے ہیں۔ ہمارے بندرگاہی ڈھانچے تباہ ہو گئے ہیں۔ ہمیں واقعی ہندوستان اور ہندوستانی بندرگاہوں پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے، جو مثالی صورتحال نہیں ہے۔ بحریہ کا یہی کہنا ہے اور مجھے لگتا ہے کہ ہماری مایوسی کے باوجود ایران بہت اچھا مظاہرہ کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم اسے کب تک جاری رکھ سکتے ہیں؟" اس دعوے کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے پی آئی بی فیکٹ چیک نے 'ایکس' پر پوسٹ کیا کہ امریکہ میں قائم چینل او اے این پر امریکی فوج کے سابق کرنل ڈگلس میکگریگر نے بیان دیا ہے کہ جاری ایران-امریکہ تنازع میں امریکہ ایران پر حملے کے لیے ہندوستانی بحریہ کے اڈوں کا استعمال کر رہا ہے۔ یہ دعویٰ جھوٹا ہے۔" وزارتِ خارجہ (ایم ای اے) نے بھی میکگریگر کے دعوے کو مسترد کر دیا۔

شاہ نے مردم شماری کے لیے چار ڈیجیٹل پلیٹ فارم شروع کئے

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو مردم شماری 2027 کے لیے چار ڈیجیٹل پلیٹ فارم کا سافٹ لانچ' اور دو شوبھنکر- "پراگتی) "خاتون) اور وِکاس) "مرد) - کا باضابطہ اجرا کیا۔ ملک بھر میں مردم شماری کے کام کو آسان بنانے کے لیے سی-ڈیک (Centre for Development of Advanced Computing) نے یہ جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارم تیار کیے ہیں۔ اس موقع پر مرکزی داخلہ سکریٹری اور ہندوستان کے رجسٹرار جنرل و مردم شماری کمشنر سمیت کئی اعلیٰ افسران موجود تھے۔ مرکزی حکومت نے گزشتہ سال جون میں مردم شماری 2027 کی نوٹیفکیشن جاری کی تھی، جس کے بعد اس کی باضابطہ شروعات ہوئی۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی مردم شماری ہوگی، جو دو مرحلوں میں مکمل ہوگی۔ پہلی بار مردم شماری ڈیجیٹل طریقے سے کی جائے گی اور پہلی بار خود شماری (Self Enumeration) کا آپشن بھی دیا جا رہا ہے۔ مردم شماری 2027 کے شوبھنکر پراگتی) "خاتون شمار کنندہ) اور وِکاس) "مرد شمار کنندہ) کو دوستانہ اور آسان علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ دونوں 2047 تک ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے عزم میں خواتین اور مردوں کی مساوی شراکت داری کی علامت بھی ہیں۔ ان کے ذریعے مردم شماری سے متعلق معلومات اور پیغام عوام تک مؤثر انداز میں پہنچائے جائیں گے۔ امت شاہ نے اس موقع پر چار ڈیجیٹل پلیٹ فارم لانچ کیے : ہاؤس لسٹنگ بلاک کریئیٹر (HLBC) ویب ایپلیکیشن: یہ ویب-میپ ایپلیکیشن افسران کو سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے مکانات کی فہرست سازی کے بلاک بنانے میں مدد دیتی ہے، جس سے ملک بھر میں جغرافیائی کوریج کا معیار قائم ہوتا ہے۔ HLO موبائل ایپلیکیشن: ایک محفوظ آف لائن موبائل ایپ ہے، جس کے ذریعے شمار کنندہ مکانات کا ڈیٹا جمع اور اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔

یہ اینڈرائیڈ اور آئی او ایس پر دستیاب ہے اور 16 زبانوں میں چل سکتا ہے۔ خود شماری پورٹل (Self Enumeration Portal): پہلی بار عوام کو یہ سہولت دی جا رہی ہے کہ وہ گھر گھر سروے سے پہلے اپنی معلومات آن لائن درج کر سکیں۔ رجسٹریشن کے بعد ایک منفرد آئی ڈی جاری ہوگی۔

فروری میں گاڑیوں کی فروخت نے نیا ریکارڈ قائم کیا

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) ملک میں گاڑیوں کی فروخت کا ریکارڈ توڑ سلسلہ سال کے دوسرے مہینے میں بھی جاری رہا اور 24 لاکھ سے زائد یونٹس کی فروخت کے ساتھ فروری میں نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ گاڑیوں کے ڈیلرز کی تنظیم فیڈریشن آف آٹوموبائل ڈیلرز ایسوسی ایشن (فادا) کی جانب سے جمعرات کو جاری بیان کے مطابق فروری 2026 میں ملک بھر میں مجموعی طور پر 24,09,362 گاڑیاں فروخت ہوئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 25.62 فیصد زیادہ ہیں۔ مسافر گاڑیاں (کاریں، یوٹیلٹی وہیکلز اور وین)، دو پہیہ، تین پہیہ، کمرشیل گاڑیاں اور ٹریکٹر سبھی زمروں کی فروخت گزشتہ تمام فروری کے مقابلے میں زیادہ رہی۔ ان میں بالترتیب 26 فیصد، 25 فیصد، 24 فیصد، 29 فیصد اور 36 فیصد سالانہ اضافہ درج کیا گیا۔ گزشتہ سال ستمبر میں اشیا و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرح میں کمی کے بعد سے گاڑیوں کی فروخت مضبوط بنی ہوئی ہے۔ فادا کے مطابق 75 فیصد سے زیادہ ڈیلرز کو امید ہے کہ آئندہ دنوں میں فروخت میں مزید اضافہ ہوگا۔ فادا کے صدر سی ایس وگنیشور نے کہا کہ فروری 2026 آٹو انڈسٹری کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ تعمیراتی آلات کے شعبے (1.22 فیصد کمی) کو چھوڑ کر دیگر تمام زمروں میں تیزی دیکھنے میں آئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فروری میں شہری علاقوں میں دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت میں 29 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 22 فیصد اضافہ ہوا۔ اعداد و شمار کے مطابق فروری میں مسافر گاڑیوں کی خردہ فروخت 3,94,768 یونٹس رہی، جو سالانہ بنیاد پر 26.12 فیصد زیادہ ہے۔ تین پہیہ گاڑیوں کی فروخت 24.39 فیصد بڑھ کر 1,17,130 یونٹس اور دو پہیہ گاڑیوں کی فروخت 25.02 فیصد اضافے کے ساتھ 17,00,505 یونٹس تک پہنچ گئی۔ کمرشیل گاڑیوں کی فروخت میں 28.89 فیصد اور ٹریکٹروں کی فروخت میں 36.35 فیصد اضافہ ہوا، جن کی بالترتیب 1,00,820 اور 89,418 یونٹس فروخت ہوئیں۔ تاہم تعمیراتی آلات کی فروخت 1.22 فیصد گھٹ کر 6,721 یونٹس رہ گئی۔

ہندوستان دنیا کی عالمی اسکل کیپٹل بننے کی راہ پر گامزن: جینت چودھری

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے ہنرمندی کے فروغ اور انٹر پرینیورشپ (آزادانہ چارج) اور وزیر مملکت برائے تعلیم جینت چودھری نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کے تحت ہندوستان دنیا کی عالمی اسکل کیپٹل بننے کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ مسٹر چودھری نے جمعرات کے روز فن لینڈ کی حکومت کے وزیرِ روزگار مٹیاس مارٹینن کے ساتھ ہنر مندی کی ترقی، پیشہ وارانہ تعلیم اور افرادی قوت کی نقل و حرکت کے شعبوں میں ہندوستان اور فن لینڈ کے درمیان تعاون کو مضبوط بنانے کے مواقع تلاش کرنے کے لیے دوطرفہ ملاقات کی۔ اس ملاقات میں پیشہ وارانہ تعلیم کو فروغ دینے اور ہنر مند افرادی قوت کی نقل و حرکت کے لیے راستہ ہموار کرنے کی خاطر اداروں، صنعتوں اور تربیتی نظام کے درمیان تعاون کو مزید گہرا کرنے کے مواقع پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کے وژن کے تحت ہندوستان دنیا کی عالمی مہارتوں کی راجدھانی بننے کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ہندوستان عالمی صنعتوں میں ہنر مند صلاحیتوں کا حصہ ڈالنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ ہندوستان کی آبادیاتی طاقت اور فن لینڈ کی تکنیکی و پیشہ وارانہ مہارتیں ہنرمندی کے شعبے میں ایک فطری شراکت داری قائم کرتی ہیں۔ ہماری گفتگو تربیتی نظام کے درمیان عملی پل بنانے، ادارہ جاتی تعاون کو مضبوط کرنے اور اعلیٰ تربیت اور نقل و حرکت کے معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے ہنر مند نوجوانوں کے لیے عالمی مواقع تک رسائی کے راستے ہموار کرنے پر مرکوز تھی۔ مسٹر مارٹینن نے کہا کہ پیشہ وارانہ تعلیم اور افرادی قوت کی ترقی کے میدان میں ہندوستان کے ساتھ بڑھتی ہوئی شراکت داری کو فن لینڈ بڑی اہمیت دیتا ہے۔ ہندوستان کا مضبوط اسکل

ڈیولپمنٹ نظام اور نوجوان صلاحیتیں آئندہ تعاون کے لیے اہم مواقع فراہم کرتی ہیں۔ اپنے اداروں اور صنعتوں کے درمیان تعاون کو مضبوط بنا کر ہم جدت، ہنر مندی کی ترقی اور پائیدار معاشی ترقی کو فروغ دیتے ہوئے افرادی قوت سے متعلق چیلنجوں کا حل نکال سکتے ہیں۔ اس گفتگو میں دونوں ممالک کے اداروں اور صنعتی حلقوں کے شراکت داروں کے درمیان قریبی تعاون کے امکانات پر بھی روشنی ڈالی گئی، تاکہ مہارت کے معیارات کو ابھرتی ہوئی عالمی ضروریات کے مطابق بنایا جا سکے۔ فریقین نے پیشہ وارانہ اہلیتوں کی آسان منظوری کو یقینی بنانے اور ان شعبوں میں جہاں افرادی قوت کی کمی ہے وہاں ہنر مند پیشہ ور افراد کی نقل و حرکت کو فروغ دینے والے نظام تلاش کرنے میں دلچسپی ظاہر کی۔

نتیش کمار اور پانچ دیگر این ڈی اے امیدواروں
نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کیا

پٹنہ، 5 مارچ (یو این آئی) : (بہار کے وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار سمیت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی جانب سے پانچ امیدواروں نے جمعرات کے روز راجیہ سبھا کے انتخابات کے لیے نامزدگی کے کاغذات داخل کیے۔ این ڈی اے کی طرف سے جنتا دل یونائیٹڈ کے قومی صدر اور وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار، موجودہ راجیہ سبھا رکن رام ناتھ ٹھاکر، بی جے پی کے قومی صدر نتن نبین، شیو کمار اور راشٹریہ لوک مورچہ کے قومی صدر اپیندر کشواہا نے اپنے نامزدگی کے کاغذات جمع کرائے۔ وزیرِ اعلیٰ نتیش کمار اور دیگر این ڈی اے امیدوار مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ بہار اسمبلی پہنچے، جہاں ضروری کارروائی مکمل کرنے کے بعد انہوں نے راجیہ سبھا کے لیے نامزدگی داخل کی۔ واضح رہے کہ بہار سے راجیہ سبھا کی پانچ نشستیں خالی ہو رہی ہیں۔ ان میں سے دو نشستیں جنتا دل یونائیٹڈ اور دو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کی ہیں جبکہ ایک نشست نیشنل پیپلز فرنٹ کی ہے۔ مرکزی وزیر رام ناتھ ٹھاکر اور راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین ہری ونش جنتا دل یونائیٹڈ کے موجودہ اراکین ہیں جبکہ امریندر دھاری سنگھ اور پریم چند گپتا آر جے ڈی سے تعلق رکھتے ہیں۔ نیشنل پیپلز فرنٹ کے صدر اپیندر کشواہا بھی موجودہ رکن ہیں جن کی مدتِ کار اپریل میں مکمل ہو جائے گی۔ ان پانچوں اراکین کی مدت آئندہ ماہ ختم ہو رہی ہے جس کے باعث ان نشستوں پر راجیہ سبھا کے انتخابات منعقد کیے جا رہے ہیں۔

نوجوان ڈاکٹروں کی عزت افزائی نظام صحت کو بہتر کرے گی: جتیندر سنگھ

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے یہاں جمعرات کے روز کہا کہ نوجوان ڈاکٹروں کی عزت افزائی صحت خدمات کے مستقبل کو مضبوط بنائے گی۔ مسٹر سنگھ نے یہ بات ملک بھر کے 26 نوجوان طبی ماہرین کے لیے منعقدہ ایک اعزازی تقریب میں کہی، جنہوں نے طب کے مختلف شعبوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان طبی ماہرین نے آنکولوجی (کینسر کے ماہر)، پیڈیاٹرکس (اطفال طب)، اینڈوکرینولوجی (ہارمون توازن)، آرتھوپیڈکس (ہڈیوں کے امراض) اور ایمرجنسی میڈیسن جیسے کئی خصوصی شعبوں میں قابلِ ذکر کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر تقریب کے منتظم ادارے کی تعریف کی اور کہا کہ ان طبی ماہرین کو ان کے کریئر کے ابتدائی مرحلے میں اعزاز دینا میرے لیے نہایت اہم ہے انہوں نے کہا کہ کریئر کے آغاز میں اعزاز ملنا نہ صرف ان کی کارکردگی کا اعتراف ہے، بلکہ آئندہ بہتر کارکردگی کے لیے حوصلہ افزائی بھی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ نوجوان ڈاکٹروں کو ابتدائی مرحلے میں حوصلہ دینا ملک کی صحت کی خدمات کے مستقبل کو مضبوط بنانے کے لیے بھی ضروری ہے۔ اس سے طبی ماہرین کو اعلیٰ معیار حاصل کرنے اور تیزی سے بدلتی طبی دنیا کے مطابق اپنے علم کو مسلسل تازہ (اپ ڈیٹ) رکھنے کی ترغیب ملتی ہے۔

مسٹر سنگھ نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا کہ اس تقریب میں بڑی تعداد میں نوجوان ڈاکٹروں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے کہا کہ صلاحیت کو بروقت پہچاننا نہ صرف اعتماد میں اضافہ کرتا ہے، بلکہ نوجوان ڈاکٹروں کو معاشرے کی خدمت کے لیے مزید لگن کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب بھی دیتا ہے۔ مسٹر سنگھ نے صحت کے شعبے میں تیزی سے ہو رہی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیائے طب اس وقت نئی ٹیکنالوجیوں اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی وجہ سے تبدیلی کے ایک بڑے دور سے گزر رہی ہے۔

امریکہ، اسرائیل مغربی ایشیا کو غیر مستحکم کر رہے ہیں: فتح علی
صہیونی حکومت پورے خطے کو تباہ اور بے امن کرنا چاہتی ہے

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) ہندوستان میں ایران کے سفیر محمد فتح علی نے جمعرات کے روز امریکہ اور اسرائیل پر مغربی ایشیا کے خطے کو غیر مستحکم کرنے اور مذاکرات کے دوران جنگ بھڑکانے کا الزام لگایا۔ ایرانی سفیر کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے، جب ایران اور امریکہ-اسرائیل اتحاد کے درمیان کشیدگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ حال ہی میں بحرِ ہند میں ایرانی بحریہ کے فریگیٹ آئیریس ڈینا کے ڈوبنے کے واقعے کو ایران نے سمندر میں کیا گیا ظلم' قرار دیا ہے۔ انہوں نے یہاں صحافیوں سے گفتگو کے دوران امریکہ اور اسرائیل کو اس تنازع کے لئے ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ایران کی تزویراتی اور جغرافیائی حیثیت سے بخوبی واقف ہیں۔ انہوں نے اسرائیل کو صہیونی حکومت' قرار دیتے ہوئے الزام لگایا کہ اس کا مقصد پورے مغربی ایشیا کے خطے کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ ایران کہاں ہے اور اس کی حیثیت کیا ہے، لیکن بدقسمتی سے صہیونی حکومت پورے خطے کو تباہ اور بے امن کرنا چاہتی ہے۔ ایران اپنے پڑوسیوں پر حملہ نہیں کرتا، لیکن وہ اپنے ٹھکانے فراہم کرتے ہیں۔ ہم نے اپنے پڑوسی ممالک کو پہلے ہی اطلاع دے دی تھی کہ ہم امریکہ کے ٹھکانوں کو نشانہ بنائیں گے۔ ہندوستان کے ساتھ کسی قسم کی سفارتی بات چیت کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر فی الحال ایران اور ہندوستان کے درمیان کوئی گفتگو یا پیغام کا تبادلہ نہیں ہوا ہے۔ آبنائے ہرمز کے حوالے سے پیدا ہونے والی تشویش پر مسٹر فتح علی نے کہا کہ ایران جنگ نہیں چاہتا، لیکن امریکہ اور اسرائیل نے پہلے حملہ کیا ہے اور ایران اس کا جواب دے گا۔ اسرائیلی حملوں میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کی موت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایران نے ایک عظیم رہنما اور رہبر' کو کھو دیا ہے، جو ہمیشہ صحیح موقف پر قائم رہنے کا مشورہ دیتے تھے۔ اس دوران ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی آئیریس ڈینا پر ہونے والے حملے کی سخت مذمت کی ہے انہوں نے ایکس پر کہا کہ یہ جہاز ہندوستانی بحریہ کا مہمان' تھا اور ایران واپس جاتے وقت بحرِ ہند میں اس پر بغیر کسی وارننگ کے حملہ کیا گیا۔

کانگریس نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے چھ امیدواروں
کے ناموں کا اعلان کیا، تلنگانہ سے ابھیشیک منو سنگھوی

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) انڈین نیشنل کانگریس نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے چھ امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے مطابق پارٹی کے سینئر رہنما اور معروف وکیل ابھیشیک منو سنگھوی کو تلنگانہ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ کانگریس صدر ملیکارجن کھڑگے نے چھتیس گڑھ، ہریانہ، ہماچل پردیش، تمل ناڈو اور تلنگانہ سے امیدواروں کے ناموں کی منظوری دی ہے۔ اعلامیے کے مطابق چھتیس گڑھ سے پھولو دیوی نیتام، ہریانہ سے کرم ویر سنگھ بودھ، ہماچل پردیش سے انوراگ شرما، تمل ناڈو سے ایم کرسٹوفر تلک، جبکہ تلنگانہ سے ابھیشیک منو سنگھوی اور ویم نریندر ریڈی کو امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق مختلف ریاستوں میں تنظیمی توازن اور سماجی نمائندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

ایئر انڈیا کی پروازیں ممنوعہ فضائی علاقے سے نہیں گزر رہی ہیں

نئی دہلی، 05 مارچ (یو این آئی) ٹاٹا گروپ کی ایئر لائن کمپنی ایئر انڈیا نے جمعرات کو واضح کیا کہ اس کی پروازیں مغربی ایشیا میں ممنوعہ فضائی علاقے کے اوپر سے نہیں گزر رہیں۔ ایئر لائن نے آج ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ "ایئر انڈیا ممنوعہ فضائی علاقوں میں پروازوں کا آپریشن نہیں کر رہی ہے۔" اس نے مزید کہا کہ لمحہ بہ لمحہ خفیہ معلومات، عالمی مشاورت اور مسلسل نگرانی کی بنیاد پر پروازوں کا راستہ طے کیا جا رہا ہے تا کہ ہر سفر محفوظ، قواعد کے مطابق اور قابلِ اعتماد ہو۔ ایئر لائن نے سوشل میڈیا پر چل رہی ان خبروں کی تردید کرتے ہوئے یہ پوسٹ کیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ ایئر انڈیا کی جرمنی کے فرینکفرٹ سے دہلی آنے والی پرواز AI2030 ممنوعہ فضائی علاقوں کے اوپر سے گزری ہے۔ کمپنی نے ان خبروں کو غلط قرار دیتے ہوئے اس پرواز کے اصل راستے کا گراف بھی شیئر کیا ہے۔

ایئر انڈیا اور آکاسا جدہ کے لیے
پروازوں کا سلسلہ شروع کرنے جا رہی ہے

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) ہندوستانی فضائی کمپنیوں ایئر انڈیا اور آکاسا سعودی عرب کے شہر جدہ کے لیے جمعرات سے باقاعدہ پروازیں شروع کر رہی ہیں۔ گزشتہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے مشترکہ فوجی کارروائی میں ایران پر حملے کے بعد ہندوستانی فضائی کمپنیوں نے مغربی ایشیا کے لیے اور اس خطے سے گزرنے والی تمام پروازیں منسوخ کر دی تھیں۔ عمان کے دارالحکومت مسقط کے بعد جدہ مغربی ایشیا کا دوسرا شہر ہے، جس کے لیے باقاعدہ پروازیں دوبارہ شروع کی گئی ہیں۔ تاہم دو مارچ کے بعد سے ہی خصوصی پروازوں کا آپریشن شروع کر دیا گیا تھا۔ نئی فضائی کمپنی آکاسا نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ ممبئی سے جدہ کی پرواز کیو پی 561 شام 7 بج کر 20 منٹ پر روانہ ہوگی۔ واپسی کی پرواز کیو پی 562 مقامی وقت کے مطابق رات 11 بج کر 55 منٹ پر وہاں سے روانہ ہوگی۔ اس نے بتایا کہ ابوظہبی، دوحہ، ریاض اور کویت کے لیے اس کی پروازیں سات مارچ تک منسوخ رہیں گی۔ ٹاٹا گروپ کی ایئر انڈیا نے بھی پانچ مارچ سے دہلی اور جدہ کے درمیان ایک اور ممبئی اور جدہ کے درمیان دو باقاعدہ پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر انڈیا کی ذیلی کمپنی ایئر انڈیا ایکسپریس نے تین مارچ سے ہی دہلی، کوچی، کوژیکوڈ، مینگلور، ممبئی اور تروچیراپلی سے مسقط کے لیے باقاعدہ پروازیں شروع کر دی تھیں۔ تاہم بحرین، کویت، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے لیے اس کی پروازیں ابھی بھی منسوخ ہیں۔ اس کے علاوہ ایئر انڈیا، ایئر انڈیا ایکسپریس، انڈگو اور اسپائس جیٹ مغربی ایشیائی ممالک میں پھنسے مسافروں کو نکالنے کے لیے خصوصی پروازیں بھی چلا رہی ہیں۔

بھارت کی صاف توانائی منتقلی کیلئے
ایشیائی ترقیاتی بینک کی 1.2 ارب ڈالر کی معاونت

نئی دہلی/ 5 فروری/ ایم این این/ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB)) نے اعلان کیا ہے کہ وہ 2026 کے دوران بھارت کو تقریباً 1.2 ارب ڈالر کے قرضے فراہم کرے گا تاکہ ملک میں صاف توانائی کی منتقلی، ماحولیاتی پائیداری اور سبز بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو فروغ دیا جا سکے۔ یہ رقم گزشتہ سال کے برابر ہے اور اس کا مقصد بھارت کی قابلِ تجدید توانائی اور موسمیاتی مزاحمت کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ سرمایہ کاری مختلف شعبوں پر مشتمل ہوگی جن میں قابلِ تجدید توانائی، برقی ٹرانسپورٹ، گرین ہائیڈروجن اور بجلی کی ترسیل کے نظام میں اصلاحات شامل ہیں۔ ایشیائی ترقیاتی بینک اس کے ساتھ ساتھ پالیسی سازی اور ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی معاونت بھی فراہم کرے گا۔ اے ڈی بی کی انرجی سیکٹر آفس کی ڈائریکٹر سجاتا گپتا کے مطابق بینک بھارت کی صاف توانائی منتقلی میں تعاون کو تیز کر رہا ہے اور مرکزی و ریاستی سطح کے متعدد منصوبوں کی حمایت کر رہا ہے جو قابلِ تجدید توانائی کی صلاحیت بڑھانے اور نیٹ زیرو اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہوں گے۔ ان منصوبوں میں پی ایم سوریہ گھر؟ مفت بجلی یوجنا جیسے پروگرام بھی شامل ہیں جو گھروں میں چھتوں پر سولر پینلز نصب کرنے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت دسمبر 2025 تک ملک بھر میں 20 لاکھ سے زائد سولر سسٹمز نصب کیے جا چکے ہیں جس سے لاکھوں گھرانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ اس کے علاوہ اے ڈی بی زرعی شعبے میں شمسی توانائی کے استعمال کو بڑھانے، بجلی کی تقسیم کے نظام کو مضبوط بنانے اور گرین اسکلز پروگرام کے ذریعے خصوصاً خواتین اور کمزور طبقات کو قابلِ تجدید توانائی کے شعبے میں تربیت دینے پر بھی کام کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدامات نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گے بلکہ بھارت کی توانائی منتقلی کو زیادہ پائیدار اور جامع بنانے میں مدد دیں گے۔ ماہرین کے مطابق یہ اقدامات نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا کریں گے بلکہ بھارت کی توانائی منتقلی کو زیادہ پائیدار اور جامع بنانے میں مدد دیں گے۔

شیش ناگ- 150 بھارت کا نیا دیسی خودکش ڈرون منصوبہ

نئی دہلی/ 5 مارچ/ ایم این این/ بھارت جدید جنگی ٹیکنالوجی کے میدان میں پیش رفت کرتے ہوئے ایک مقامی طور پر تیار کردہ شیش ناگ- 150 نامی طویل فاصلے تک مار کرنے والے خودکش ڈرون کی تیاری پر خاموشی سے کام کر رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ ڈرون اس وقت ترقی اور آزمائشی مراحل میں ہے اور اسے جدید جنگی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق شیش ناگ- 150 ایک طویل فاصلے تک مار کرنے والا سوارم اٹیک ڈرون ہے، جس میں بیک وقت کئی ڈرونز کو ایک جھنڈ کی صورت میں ہدف کی طرف بھیجا جاتا ہے تا کہ وہ اجتماعی طور پر حملہ کر کے ہدف کو تباہ کر سکیں۔ اس ڈرون کو بنگلورو میں قائم دفاعی اسٹارٹ اپ نیو اسپیس ریسرچ ٹیکنالوجیز (NRT)) تیار کر رہا ہے اور اس کی پہلی آزمائشی پرواز تقریباً ایک سال قبل کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق اس ڈرون کی تیاری ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب عالمی سطح پر کم لاگت مگر موثر لوئٹرنگ میونیشن یا خودکش ڈرونز کا استعمال تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ حالیہ مشرقِ وسطیٰ کشیدگی میں ایران کے شہید ڈرونز اور امریکہ کے LUCAS ڈرونز نے جدید جنگ میں ان ہتھیاروں کی اہمیت کو نمایاں کیا ہے۔

طویل مدتی پائیداری کے لیے متوازن ہندوستان- جاپان تجارت کلید- کامرس سکریٹری

نئی دہلی/ 5 مارچ/ ایم این این/ حکومت نے بدھ کو کہا کہ جاپان میں دواسازی، ٹیکسٹائل، زراعت اور خدمات جیسے شعبوں میں ہندوستان کے پاس برآمدات کی نمایاں صلاحیت ہے اور طویل مدتی پائیداری کے لیے زیادہ متوازن باہمی تجارتی تعلقات کا حصول بہت ضروری ہے۔ کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے 2 مارچ کو ہندوستان- جاپان جامع اقتصادی شراکت داری معاہدے (سی ای پی اے) کے تحت مشترکہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لیے ٹوکیو کے اپنے دورے کے دوران اس مسئلے کو اجاگر کیا۔ وزارت اقتصادیات، تجارت اور صنعت کے جاپانی نائب وزیر کے ساتھ بات چیت کے دوران، اگروال نے دوطرفہ تجارت شامل ہے۔

ایچ کے دُوا رخصت ہوئے: ایک صحافی جس نے ہمیشہ 'رپورٹر' کے جذبے کو زندہ رکھا

نئی دہلی، 5 مارچ (یو این آئی) ہندوستان کے مایہ ناز صحافی، سفارت کار اور سابق رکن پارلیمنٹ ایچ کے دُوا بدھ کے روز 88 برس کی عمر میں مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ جمعرات کو دارالحکومت نئی دہلی میں ان کی آخری رسومات ادا کی گئیں، جس میں صحافت، سیاست اور سماجی حلقوں کی نامور شخصیات نے شرکت کی۔ دُوا صاحب' کے نام سے مشہور ایچ کے دُوا کو ان کے ساتھی ایک ایسے مدیر کے طور پر یاد کرتے ہیں جو عہدوں کی بلندیوں پر پہنچ کر بھی دل سے ہمیشہ ایک متجسس رپورٹر رہے۔ ایچ کے دُوا کو ہندوستانی صحافت میں یہ منفرد اعزاز حاصل تھا کہ انہوں نے ملک کے چار ممتاز ترین انگریزی اخبارات کی قیادت کی: ہندوستان ٹائمز (1987-94) دی انڈین ایکسپریس ((1994-96 دی ٹائمز آف انڈیا (بطور ایڈیٹوریل ایڈوائزر (1997-98) دی ٹریبیون ((2003-09 انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) سے کیا اور عالمی رہنماؤں بشمول مارگریٹ تھیچر، لی پینگ اور یتزاک رابن کے یادگار انٹرویوز کیے۔ ان کی زندگی کا ایک مشہور واقعہ ان کے صحافتی مزاج کی عکاسی کرتا ہے۔ سینئر صحافی مہندر وید کے مطابق، ایک بار دُوا صاحب اپنے اسکوٹر پر جا رہے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ اس وقت کے نوجوان اپوزیشن لیڈر اٹل بہاری واجپائی سڑک کنارے ٹیکسی کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ دُوا صاحب نے انہیں اپنے اسکوٹر پر لفٹ دی اور پریس کانفرنس تک پہنچایا۔ اس سادہ سی ہمدردی نے ایک رپورٹر اور ہندوستان کے مستقبل کے عظیم مدبر کے درمیان عمر بھر کی دوستی کی بنیاد رکھ دی۔ ایچ کے دُوا کی خدمات صرف صحافت تک محدود نہ تھیں۔ وہ سابق وزرائے اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا اور اٹل بہاری واجپائی کے میڈیا ایڈوائزر رہے، ڈنمارک میں ہندوستان کے سفیر کے طور پر خدمات انجام دیں اور 2009 میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومت نے انہیں راجیہ سبھا کے لیے نامزد آخری رسومات میں ٹی این نینن، راجدیپ سردیسائی، این این ووہرا اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کر کے ان کی اہلیہ ادیتی دوا سے تعزیت کی۔

ہندوستان نے بین الاقوامی برادری سے داعش،
القاعدہ کے خلاف مل کر کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا

اقوام متحدہ/ 5 مارچ/ ایم این این/ ہندوستان نے بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ آئی ایس آئی ایس اور القاعدہ اور ان کے پراکسیوں کے خلاف مل کر کام کرے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ دہشت گردی بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے ایک وجود خطرہ" ہے۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن میں فرسٹ سکریٹری راگھو پوری نے بدھ کو کہا، "دہشت گردی بین الاقوامی امن اور سلامتی کے لیے ایک وجودی خطرہ ہے۔ یہ کوئی سرحد، قومیت یا نسل نہیں جانتا، اور یہ ایک چیلنج ہے جس کا عالمی برادری کو اجتماعی طور پر مقابلہ کرنا چاہیے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسداد دہشت گردی کے رکن ممالک کو سالانہ سفیر سطح کی بریفنگ میں، پوری نے جموں اور کشمیر کے پہلگام میں اپریل 2025 کے دہشت گردانہ حملے کو یاد کیا، جو کہ پاکستان میں قائم لشکر طیبہ کی پراکسی، اقوام متحدہ کی فہرست میں شامل دہشت گرد تنظیم مزاحمتی محاذ کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ دہشت گردانہ حملے میں 26 سیاحوں کی جانیں گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں داعش اور القاعدہ اور ان کے پراکسیوں کے خلاف مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک ایسے ملک کے طور پر جو خود گزشتہ تقریباً تین دہائیوں سے سرحد پار دہشت گردی کا شکار رہا ہے، "ہندوستان دہشت گردی کی سماجی، اقتصادی اور انسانی قیمت سے بخوبی واقف ہے، خاص طور پر اپنے متاثرین کے لیے۔ ہندوستان نے کثیر الجہتی تعاون کے لیے ایک مرکزی آلے کے طور پر عالمی انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے اپنی آواز شامل کی۔ پوری نے کہا کہ ہندوستان ثابت قدم رہے گا اور جی سی ٹی ایس کے 9 ویں جائزے کے لیے مشاورت میں مصروف رہے گا، اس عمل میں بات چیت کے دوران شریک سہولت کار فن لینڈ اور مراکش کو مکمل تعاون کا یقین دلائے گا۔

پانچ لاکھ کا انعامی ماؤنواز ڈی آر جی کے جوانوں کے انکاؤنٹر میں ہلاک

دنتیواڑہ، 5 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے دنتیواڑہ اور بیجاپور ضلع کی سرحد سے متصل جنگلاتی اور پہاڑی علاقے میں پولیس اور ماؤنوازوں کے درمیان ہوئی مڈبھیڑ میں ایک ماؤنواز مارا گیا ہے۔ مڈبھیڑ کے مقام سے بڑی مقدار میں خودکار ہتھیار اور دیگر سامان برآمد کیا گیا ہے۔ مارے گئے ماؤنواز کی شناخت خودسپردگی کر چکے ایک ماؤنواز نے کی ہے۔ مہلوک ماؤنواز ایریا کمیٹی کا رکن تھا، جس پر پانچ لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس نے جمعرات کے روز یہ معلومات دی۔ پولیس کے مطابق یہ مڈبھیڑ بدھ کی رات تقریباً 8:30 سے 9:00 بجے کے درمیان تھانہ گیدم علاقے کے تحت گاؤں گملنار، گرساپارہ اور نلکوڑا کے درمیان جنگلاتی اور پہاڑی علاقے میں ہوئی۔ پولیس کو نکسلی اور ہتھیاروں کے ذخیرے کی معتبر اطلاع ملی تھی، جس کے بعد پولیس سپرنٹنڈنٹ دنتیواڑہ کی ہدایت پر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس (نکسل آپریشن) راہل کمار اوئیکے کی قیادت میں ڈی آر جی اور بستر فائٹرز کے جوانوں کو روانہ کیا گیا تھا۔ کل دوپہر 12:30 بجے پولیس فورس نے ممکنہ مقام کی طرف رخ کیا اور جنگلاتی و پہاڑی علاقے میں سخت تلاشی اور گھیرابندی شروع کر دی تھی۔ رات 8:30 سے 9:00 بجے کے درمیان پہلے سے گھات لگائے بیٹھے بھیرم گڑھ ایریا کمیٹی کے آٹھ سے دس مسلح ماؤوادیوں نے پولیس پارٹی پر حملہ کر دیا۔ ماؤنوازوں کا ارادہ پولیس اہلکاروں کو قتل کر کے ہتھیار لوٹنے کا تھا۔ انہوں نے غیر قانونی خودکار ہتھیاروں سے اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ پولیس کی مؤثر کارروائی کے سامنے ماؤنواز کمزور پڑ گئے اور گھنے جنگل، پہاڑی علاقے اور اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ مڈبھیڑ کے بعد تلاش مہم چلائی گئی۔ مڈبھیڑ کے مقام کی باریکی سے تلاشی لینے پر ایک مسلح ماؤنواز کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت ایک خودسپرد کیڈر کے ذریعے راجیش پنیم کے طور پر کی گئی ہے۔ راجیش پنیم بھیرم گڑھ ایریا کمیٹی کا سرگرم رکن تھا اور اس پر حکومت کی طرف سے پانچ لاکھ روپے کا انعام مقرر تھا۔ وہ اصل میں گاؤں برجئی، تھانہ گنگالور، ضلع بیجاپور کا رہنے والا تھا۔

عمان میں ہندوستانی سفارت خانہ کا ہندوستانی شہریوں کے لئے ویزا ایڈوائزری جاری

مسقط، 5مارچ (ایجنسیز) عمان میں ہندوستانی سفارت خانے نے جمعرات کو ملک کا سفر کرنے والے ہندوستانی شہریوں کے لئے ویزا ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کے لئے آنے سے پہلے وزٹ یا سیاحتی ویزا' حاصل کرنا لازمی ہے۔ سفارت خانے نے ایک بیان میں کہا، "مسافروں کو رائل عمان پولیس کی ویب سائٹ پر یا مجاز ٹریول ایجنٹس کے ذریعے ای ویزا کے لیے پہلے سے درخواست دینی چاہیے۔" آمد پر ویزا ہندوستانی شہریوں کے لیے بھی دستیاب ہے جن کے پاس ریاستہائے متحدہ، برطانیہ، کینیڈا، جاپان، یا شینگن ایریا کے لیے درست ویزا یا رہائشی اجازت نامہ ہے۔ ایسے مسافر 14 دن تک داخل ہوسکتے ہیں، بشرطیکہ ان کے پاس واپسی کا ٹکٹ، ہوٹل کی بکنگ، اورہیلتھ انشورنس ہو۔ مشاورت میں کہا گیا کہ خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ممالک بحرین، کویت، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں مقیم ہندوستانی شہری اور درست ریذیڈنٹ کارڈ' رکھنے والے بھی ویزا آن ارائیول' کے اہل ہیں۔ تاہم سفارت خانے نے واضح کیا کہ جی سی سی ممالک کے طلباء کے رہائشی کارڈ ہولڈرز کو عمان میں داخل ہونے سے پہلے وزٹ ویزا حاصل کرنا ضروری ہے۔ مسافروں کو یہ بھی مشورہ دیا جاتا ہے کہ ویزا کے لیے درخواست دیتے وقت ان کے پاسپورٹ کم ازکم چھ ماہ کے لیے کارآمد ہوں۔

امریکہ اور اسرائیل کی ایران میں فوجی مہم میں مصنوعی ذہانت کا کلیدی کردار

واشنگٹن، تل ابیب، 5مارچ (یو این آئی) امریکہ اور اسرائیل کی ایران میں فوجی مہم میں مصنوعی ذہانت نے کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ کے مطابق پہلے 24 گھنٹوں میں ایک ہزار اہداف پر حملوں میں اے آئی نظام کی مدد حاصل کی گئی، امریکی فوج نے جنگ میں جدید ترین اے آئی ٹیکنالوجی استعمال کی۔ امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ جنگی استعمال کی شرائط پر کمپنی اور امریکی حکومت کے درمیان سخت مذاکرات ہوئے ہیں، اے آئی ٹیکنالوجی عسکری فیصلوں میں مرکزی حیثیت اختیار کرگئی ہے، ایران پر ممکنہ حملے سے پہلے اے آئی نے سیکڑوں اہداف تجویز کیے۔ واشنگٹن پوسٹ نے کہا کہ مصنوعی ذہانت نے ہفتوں کی جنگی منصوبہ بندی کو لمحوں میں بدل دیا، یہی اے آئی ٹیکنالوجی دہشت گردی کے منصوبے ناکام بنانے میں بھی استعمال ہوئی، وینزوئیلا کے صدر کو پکڑنے والے آپریشن میں بھی اے آئی کی مدد شامل تھی۔ امریکی اخبار کا کہنا ہے کہ فوج اور متعلقہ کمپنی کے درمیان خود کار ہتھیاروں اور نگرانی کے اختیار پر تنازع ہے، متبادل نظام آنے تک امریکی فوج موجودہ اے آئی ٹیکنالوجی استعمال کرتی رہے گی، امریکی کمانڈرز جنگی کارروائیوں میں اے آئی پر تیزی سے انحصار کرنے لگے ہیں۔ واشنگٹن پوسٹ کا کہنا ہے کہ کسی کمپنی کے فیصلے سے امریکی فوجیوں کی جان خطرے میں نہیں ڈالیں گے، اے آئی جنگی اہداف کی نشاندہی مشینی رفتار سے کرسکتی ہے، ناٹو سمیت عالمی فوجیں بھی اسی طرز کے اے آئی نظام اپنا رہی ہیں۔

ایران پر امریکی حملے کے خلاف احتجاج پر سابق امریکی فوجی کو ہال سے باہر نکال دیا گیا

واشنگٹن، 5مارچ (ایجنسیز) امریکہ میں ایران کے خلاف فوجی کارروائی کے معاملے پر سینیٹ کی سماعت کے دوران احتجاج کرنے والے ایک سابق میرین اہلکار کو زبردستی کمرہ اجلاس سے باہر نکال دیا گیا۔ امریکی سینیٹ کی آرمڈ سروسز سب کمیٹی کی سماعت کے دوران ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کے معاملے پر احتجاج کرنے والے سابق امریکی میرین کور کے اہلکار کو زبردستی کمرہ اجلاس سے باہر نکال دیا گیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ سابق میرین برائن اور شمالی کیرولائنا سے گرین پارٹی کے ٹکٹ پر امریکی سینیٹ کی نشست کے امیدوار میگلینس نے سماعت کے دوران کھڑے ہوکر نعرے لگا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی اسرائیل کے لیے لڑنا نہیں چاہتا اور اسرائیل اس جنگ کی وجہ ہے، امریکہ اسرائیل کے لیے یہ جنگ نہیں لڑنا چاہتا، اس احتجاج پر متعدد کیپیٹل پولیس افسران نے فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے انہیں پکڑ کر کمرے سے باہر لے جانے کی کوشش کی۔ ویڈیو میں مونٹانا کے ریپبلکن سینیٹر ٹم شیہی، جو خود بھی سابق فوجی ہیں، کو کیپیٹل پولیس کی مدد کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ وہ برائن میگلینس کو اٹھا کر باہر لے جانے میں شریک نظر آرہے ہیں۔ اس دوران جھڑپ کے نتیجے میں برائن میگلینس کے بازو میں چوٹ آئی اور وہ زخمی ہوگئے، جبکہ تین کیپیٹل پولیس افسران کو بھی زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ رپورٹ کے مطابق میگلینس کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور ان پر پولیس افسران پر حملہ، گرفتاری کی مزاحمت اور غیر قانونی مظاہرے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سینیٹر ٹم شیہی نے بعد میں بیان میں کہا کہ انہوں نے صورتحال کو پرسکون کرنے اور ڈی ایسکلیٹ کرنے کے لیے پولیس کی مدد کی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ شخص جھگڑا کرنے آیا تھا۔ یہ واقعہ 4 مارچ 2026 کو پیش آیا جب سینیٹ کی سماعت میں ایران کے خلاف فوجی تیاریوں پر بات چیت جاری تھی۔

امریکی شہریوں کی اکثریت کی ایران پر حملوں کی مخالفت

واشنگٹن، 5مارچ (یو این آئی) نیوز اور ریسرچ ایجنسیوں کے ایک سروے میں امریکی شہریوں کی اکثریت نے ایران پر حملوں کی مخالفت کردی ہے۔ اسرائیل اور امریکہ کے ایران پر حملوں کے خلاف خود امریکی عوام آواز اٹھا رہے ہیں۔ روئٹرز، سی این این اور آئی پی ایس او ایس ریسرچ ایجنسی کے سروے میں امریکی شہریوں کی اکثریت نے ایران پر حملوں کی مخالفت کر دی۔ ریسرچ ایجنسی سروے کے مطابق صرف ایک چوتھائی امریکیوں نے ایران پر امریکہ اور اسرائیلی حملوں کی حمایت کی۔ 43 فیصد امریکی شہریوں نے ایران پر حملے کی کھل کر مخالفت کی۔ اس سروے میں 1200 سے زائد امریکی شہریوں سے ایران پر حملوں سے متعلق رائے لی گئی۔ سی این این کے سروے میں تقریباً 60 فیصد امریکیوں نے ایران پر حملوں کو مسترد کیا۔ امریکی شہریوں کا کہنا تھا کہ ٹرمپ کے پاس کوئی واضح حکمت عملی نہیں ہے۔ سروے میں 39 فیصد امریکی شہریوں نے کہا کہ فوجی اقدام سے پہلے سفارتی کوششیں ناکافی تھیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق ڈیموکریٹس اور آزاد ووٹرز کی اکثریت بھی حملوں کے خلاف نکلی۔ رپورٹ کے مطابق 82 فیصد ڈیموکریٹس اور 68 فیصد آزاد امیدواروں نے اس جنگ کی مخالفت کی جب کہ صدر ٹرمپ کی جماعت ریپبلکن کے 23 فیصد ووٹرز نے بھی ایران پر حملوں کا ناپسند کیا۔

امارات میں اسکولوں میں 9 مارچ سے تعطیلات کا آغاز

دبئی، 5مارچ (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات میں سرکاری اور نجی اسکولوں میں 9 مارچ سے تعطیلات کا اعلان کردیا گیا، جو 22 مارچ تک جاری رہیں گی۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کی حکومت نے ملک کی موجودہ صورتحال اور علاقائی سلامتی کے پیشِ نظر تمام اسکولوں اور جامعات میں مقررہ وقت سے ایک ہفتہ قبل ہی اسپرنگ بریک کا اعلان کر دیا ہے۔ وزارتِ تعلیم اور وزارتِ ہائر ایجوکیشن کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں 9 مارچ سے تعطیلات کا آغاز ہوگا، جو 22 مارچ تک جاری رہیں گی۔ یہ اہم فیصلہ ایران کی جانب سے جاری حالیہ جارحیت اور ملک میں ہنگامی صورتحال کے تناظر میں کیا گیا ہے۔ اس سے قبل حکام نے تمام تعلیمی اداروں میں 6مارچ (جمعہ) تک فاصلاتی تعلیم کی ہدایت کی تھی، تاہم اب طلبہ اس ویک اینڈ پر اپنی آن لائن کلاسز مکمل کرکے اسپرنگ بریک پر چلے جائیں گے۔ اس حوالے سے اماراتی محکمہ تعلیم نے تمام تعلیمی اداروں کو باقاعدہ ہدایات جاری کردی ہیں تاکہ تعطیلات کے فیصلے پر فوری عمل درآمد یقینی بنایا جا سکے۔ اسپرنگ بریک کا اطلاق صرف اسکولوں تک محدود نہیں ہوگا بلکہ یو اے ای کی جامعات بھی ان تعطیلات میں شامل ہوں گی۔ تمام تعلیمی اداروں میں تعلیمی سرگرمیاں اور کلاسز کا باقاعدہ آغاز پیر 23 مارچ سے دوبارہ ہوگا۔ نیشنل کرائسز اینڈ ایمرجنسی مینجمنٹ اتھارٹی کے ترجمان ڈاکٹر سیف الظاہری نے میڈیا بریفنگ میں واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح طلبہ کو ایک محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنا ہے، ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ موجودہ حالات میں بھی طلبہ کا تعلیمی سلسلہ متاثر نہ ہو، اسی لیے پہلے ریموٹ لرننگ اور اب قبل از وقت تعطیلات کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ تعلیمی سال 2025-2026 کے سرکاری کیلنڈر کے مطابق اسپرنگ بریک کا آغاز 16 مارچ سے ہونا تھا، تاہم ہنگامی حالات کے باعث اسے ایک ہفتہ پہلے کردیا گیا ہے۔

عراق اور کیوبا میں بلیک آوٹ، امریکی شہریوں کو فوری نکلنے کی ہدایت

بغداد، 5مارچ (ایجنسیز) عراق اور کیوبا میں بجلی کی بندش سے پورے ملک میں بلیک آوٹ ہوگیا جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عراقی وزارت بجلی نے بتایا ہے کہ ملک کے تمام صوبوں میں پاور گرڈ مکمل طور پر بند ہوگئے ہیں اور ایک ساتھ پورا ملک بجلی سے محروم ہوگیا ہے۔ وزارت کے مطابق کہ بجلی کی بندش کی تاحال کوئی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی ہے البتہ تحقیقات کا آغاز کردیا ہے جب کہ ملک بھر میں ہونے والے بجلی کے تعطل کے بعد بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگ سکتا ہے۔ دوسری جانب مشرق وسطیٰ میں جنگی صورتحال کے باعث اچانک پورے ملک کی بجلی بند ہونے سے عراقی عوام شدید خوفزدہ ہوگئے اور کئی افواہیں گشت کرنے لگیں۔ دوسری جانب بغداد میں واقع امریکی سفارت خانے نے عراق میں موجود تمام امریکی شہریوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ جتنی جلدی ممکن ہو محفوظ طریقے سے عراق سے نکل جائیں اور جب تک وہ عراق نہ چھوڑ سکیں، تب تک کسی محفوظ جگہ پر پناہ لے لیں۔ دریں اثنا کیوبا میں بھی بجلی کے بڑے بریک ڈاون کے باعث دارالحکومت ہوانا سمیت ملک کے بیشتر علاقے تاریک ہوگئے اور معمولات زندگی مفلوج ہو گئے۔ کیوبا کے بیشتر علاقے اچانک بجلی کے بڑے بریک ڈاون کے باعث تاریکی میں ڈوب گئے جس سے دارالحکومت ہوانا سمیت ملک کے طول و عرض میں معمولات زندگی مفلوج ہوکر رہ گئے۔ شہریوں کے مطابق ہوانا میں اچانک لائٹس بجھنے سے ٹریفک جام ہوگیا، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر میں ہنگامی جنریٹرز چلانے پڑے جبکہ متعدد علاقوں میں موبائل اور انٹرنیٹ سروس بھی متاثر ہوئی۔ سرکاری بجلی فراہم کرنے والے ادارے کے مطابق یہ وسیع بلیک آوٹ اس وقت پیش آیا جب ہوانا سے تقریباً 100 کلومیٹر مشرق میں واقع انتونیو گوئٹریس تھرمو الیکٹرک پلانٹ اچانک بند ہوگیا۔ سرکاری میڈیا کا کہنا ہے کہ ملک پہلے ہی شدید ایندھن بحران کا شکار ہے جبکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کی جانب سے تیل کی ترسیل محدود کیے جانے کے بعد صورتحال مزید پیچیدہ ہوچکی ہے۔

دنیا کی دوسری بڑی کارگو کمپنی کا خلیجی ملکوں میں آپریشن معطل کرنے کا اعلان

دبئی، 5مارچ (یو این آئی) دنیا کی دوسری بڑی کارگو کمپنی میرسک نے خلیجی ملکوں میں آپریشن معطل کرنے کا اعلان کردیا تاہم عمان کی بندرگاہ صلالہ ' سے فی الحال آپریشنز جاری رہیں گے۔ تفصیلات کے مطابق دنیا کی دوسری بڑی انٹرنیشنل کارگو کمپنی میرسک نے مشرقِ وسطیٰ کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث خلیجی ممالک میں اپنے آپریشنز فوری طور پر معطل کرنے کا بڑا اعلان کردیا ہے۔ کمپنی کے ترجمان نے کہا کہ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، کویت، قطر اور عراق کے لیے کارگو سروسز کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ خاص طور پر سعودی عرب کی اہم بندرگاہوں دمام اور الجبیل کے لیے بھی بکنگ معطل کردی گئی ہے، جس سے خطے کی تجارتی سرگرمیوں پر گہرے اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ میرسک انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی عسکری کشیدگی اور غیر یقینی صورتحال کے باعث بحری جہازوں اور سامان کی حفاظت کو یقینی بنانا مشکل ہوگیا تھا، جس کی بنا پر نئی بکنگ روکنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جہاں ایک طرف بڑے خلیجی ممالک میں سروسز معطل ہیں، وہیں کمپنی نے واضح کیا ہے کہ عمان کی بندرگاہ صلالہ ' سے فی الحال آپریشنز جاری رہیں گے اور وہاں سے ترسیل کا سلسلہ منقطع نہیں کیا گیا ہے۔

ایران کی کرد جنگجوؤں کے حملوں کی خبروں کی تردید

تہران، 5مارچ (ایجنسیز) ایران اور عراقی کردستان کی علاقائی حکومت نے امریکی اور اسرائیلی میڈیا کی ان رپورٹس کی تردید کی ہے جن میں کرد عسکریت پسندوں کے ایران میں داخل ہونے کا الزام لگایا گیا ہے اور الہام کی سرحد پر مکمل سیکورٹی کی تصدیق کی گئی ہے۔ ایرانی اور عراقی کردستان کے علاقائی حکام نے امریکی اور اسرائیلی میڈیا رپورٹس کی تردید کی ہے، جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ کرد علیحدگی پسند گروپوں نے ایرانی سرزمین پر زمینی حملہ کیا ہے اور اس بات کی تصدیق کی ہے کہ سرحد کے ساتھ ایسی کوئی نقل و حرکت کا پتہ نہیں چلا ہے۔ مقامی ذرائع نے المیادین کو بتایا کہ ایران کی مغربی سرحد پر مسلح کرد دھڑوں کی طرف سے حملے کے دعوے بے بنیاد ہیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سرحد پار سے کوئی سرگرمی نہیں دیکھی گئی۔ اسی طرح ایران میں المیادین کے نامہ نگار نے باخبر ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ان خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ مغربی سرحدی علاقوں میں کرد مسلح گروپوں کی طرف سے کوئی حملہ نہیں ہوا ہے۔ ایرانی تسنیم نیوز ایجنسی نے ایک باخبر ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ عراق-ایران سرحد پر صوبہ الہام کی سرحدوں پر مکمل سیکورٹی موجود ہے، جس نے باشندوں کو یقین دلایا کہ فوج اور سیکورٹی فورسز ملک کی سرحدوں کی مکمل حفاظت کر رہی ہیں۔ ایک ایرانی سیکورٹی اہلکار نے قومی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کے لیے فوج اور سیکورٹی یونٹس کی تعیناتی کا حوالہ دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ صوبہ الہام میں سرحد مکمل طور پر محفوظ" ہے۔ اپنی طرف سے، کردستان کی علاقائی حکومت نے واضح طور پر ان خبروں کی تردید کی ہے کہ کرد عسکریت پسند عراق سے ایران میں داخل ہوئے ہیں اور ان دعوؤں کو مکمل طور پر غلط قرار دیا ہے۔

قطر، دوحہ میں امریکی سفارت خانے کے قریب رہنے والے لوگوں کو دوسری جگہ منتقل کر رہا ہے

دوحہ، 5مارچ (یو این آئی) قطر نے احتیاطی اقدام کے طور پر دوحہ میں امریکی سفارت خانے کے قریب رہنے والے لوگوں کو عارضی طور پر دوسرے مقام پر منتقل کرنا شروع کر دیا ہے۔ قطری وزارت داخلہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "انہیں ضروری امدادی اقدامات کے تحت مناسب رہائش فراہم کی گئی ہے۔ بی بی سی کی ایک رپورٹ کے مطابق ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد رواں ہفتے سعودی عرب اور کویت میں امریکی سفارت خانوں پر کئی ڈرون حملے کیے گئے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے امریکی شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر مشرق وسطیٰ سے نکل جائیں۔ امریکی حکومت متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور اردن میں اپنے شہریوں کے لیے چارٹر پروازوں کا انتظام کر رہی ہے۔ دوسری جگہوں پر پھنسے ہوئے لوگوں کو کمرشل پروازوں کے ٹکٹ بک کرنے میں مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ امریکی وزارت خارجہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ 28 فروری سے اب تک تقریباً 17,500 امریکی شہری مغربی ایشیا سے واپس آچکے ہیں۔

جین-زی تحریک کے بعد نیپال میں پہلی بار ووٹنگ شروع

کٹھمانڈو، 5مارچ (یو این آئی) نیپال میں جمعرات کے روز سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان ووٹنگ شروع ہو گئی۔ یہ انتخابات گزشتہ سال نوجوانوں کی قیادت میں ہونے والی عوامی تحریک (جنریشن-زیڈ) کے بعد پہلا قومی انتخاب ہے۔ اس تحریک کے باعث سابق وزیرِ اعظم کے پی شرما اولی کی حکومت کو اقتدار چھوڑنا پڑا تھا۔ ملک کے مختلف حصوں میں آج صبح سے ہی پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ حکام کے مطابق پُرامن ووٹنگ کو یقینی بنانے کے لیے حساس علاقوں میں نیپال پولیس اور مسلح پولیس فورس کے اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ انتخابات نیپال کے لیے ایک اہم سیاسی مرحلہ سمجھے جا رہے ہیں۔ گزشتہ سال ستمبر میں بنیادی طور پر جنریشن زیڈ (بنیادی طور پر 1997 سے 2012 کے درمیان پیدا ہونے والی نسل) اور طلبہ گروپوں کی قیادت میں وسیع پیمانے پر مظاہروں کی وجہ سے کئی ہفتوں تک تحریک جاری رہی اور بالآخر اولی حکومت کو اقتدار سے الگ ہونا پڑا۔ نیپال انڈیا چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (این آئی سی سی آئی) کے صدر کے سی سنیل نے کہا کہ گزشتہ سال کے احتجاج کی بنیادی وجوہات میں معاشی جمود اور بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے باعث نوجوانوں کی ناراضی شامل تھی۔ نیپال دنیا کے غریب ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے اور جنوبی ایشیا میں فی کس آمدنی کے لحاظ سے نچلے درجے پر ہے۔ سرکاری اندازوں کے مطابق یہاں بے روزگاری کی شرح تقریباً 13 فیصد کے قریب ہے۔ معاشی مشکلات کے ساتھ ساتھ سیاسی طبقے میں گہری بدعنوانی اور بیرون ملک کام کرنے والے مزدوروں کی ترسیلاتِ زر پر زیادہ انحصار نے بھی صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔ ان انتخابات کی نگرانی سابق چیف جسٹس سشیلا کارکی کی قیادت میں قائم عبوری حکومت کررہی ہے۔ نیپال خبر کے مشاورتی مدیر کوویرا چالیسے نے کہا کہ یہ نیپال کے سب سے بہتر طریقے سے منظم اور آزادانہ انتخابات میں سے ایک معلوم ہورہا ہے۔ ووٹر براہ راست 165 ارکان کو پارلیمنٹ کے ایوان زیریں ایوان نمائندگان کے لیے منتخب کررہے ہیں۔ کل 275 سیٹوں میں سے بقیہ 110 نشستیں متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت پارٹیوں کو ان کے ووٹ شیئر کی بنیاد پر الاٹ کی جائیں گی۔ یہ انتخابات بنیادی طور پر سہ فریقی مقابلہ سمجھے جا رہے ہیں۔ اس میں سابق ریپر بالیندر شاہ کی قیادت میں نو قائم شدہ راشٹریہ سوتنتر پارٹی (آر ایس پی)، کے پی شرما اولی کی کمیونسٹ پارٹی آف نیپال (یو ایم ایل)، کمیونسٹ پارٹی آف نیپال (ماؤسٹ سینٹر) اور گگن تھاپا کی زیر قیادت نیپالی کانگریس اہم دعویدار ہیں۔ تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ ملک کی نوجوان آبادی اور گزشتہ سال کی تحریک کے پس منظر کے باعث آر ایس پی کو کچھ برتری حاصل ہوسکتی ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION TANGMARG.

NOTICE INVITING E-TENDER (CIVIL WORKS)

NIT No: 144 /R&B of 2025-26 Dated:- 04 -03-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rupees)	Earnest money(In Rupees)	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority	Tender call
1	ACP Cladding and Roofing of Revenue Hut at Gulmarg	10.00	600/-	20000/-	15 days	SSY	D/C	Distt. Dev. Commissioner Baramulla	1st
2	Repair and Renovation of wash room of GDA Building occupied by Tehsil Office Tangmarg.	2.43	200/-	4868/-	10 days	3452-Non-Plan	DEE	Gulmarg Dev, Authority.	1st

Position Of AAA:Accorded Position of T.S:Accorded Position of funds: Assured

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q),Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below•-

1	Date of Issue of Tender Notice	04-03-2026
2	Period of downloading of bidding documents	05-03-2026
3	Bid submission Start Date	05-03-2026
4	Bid Submission End Date	11-03-2026 4:00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	12-03-2026 11:00 AM

3. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan (Dated between bid submission start date and bid submission end date) with NIT No. , Serial No. and name of work to be deposited in M.H. 0059 in favour of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender inviting authority)
4. All the bidders must upload Earnest money /Bid security equal to 2% of advertised cost in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) (The Date of earnest money/Bid security should be between the Bid Submission start date and Bid submission End date, otherwise bids shall be rejected).
5. The Successful bidder will have to provide performance security @ 5% of contract value in the form of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority) as per rule-171 (I) of GFR 2017. The earnest money/ Bid security @2% shall be released to the successful bidder only on receipt of Performance Security @ 5% of Contract value which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period.
6. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Tangmarg (tender receiving authority).
7. The earnest money/ Bid security in favour of unsuccessful bidder shall be released only after submission of original Treasury Challan.
8. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 day s from the date of opening of Technical bids.
9. The earnest money shall be forfeited, If:-

i. Any bidder/ tenderer withdraw his bid/ tender during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.
ii. Failure of Successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
iii. Failure of Successful bidder to execute the agreement within 28 days after fixation of contract.
iv. Failure of successfully bidder to submit the performance security within the time period (as per JKPWD Engineering Manual 2020) i.e 21 Days from the issuance of latter of acceptance, after that the work will be put to fresh tenders without any notice to the contractor and the EMD will be forfeited.

10. Instruction to bidders regarding e-tendering process.

i. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" option on website www.jktenders.gov.in to familiarize themselves with the bid submission process.
ii. To participate in bidding process, bidders have to get' Digital Signature Certificate {DSC)'as per information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
iii. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
iv. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
v. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the bid.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Tangmarg.

No: R&B / Divn./ Tang/8696-98 Dated: 04 -03-2026
DIPK No:-11590-25 Dated 5-3-2026

PUBLIC NOTICE

Scorpio bearing registration No.: JK02AX 2905, Engine No. MHC4H96443, Chasis No.: MMTA2MHNC2h33099 is under seizure at Police Station Ram Munshi Bagh which is owned by Akhtar Begum (Represented by his son Naveed (Raja). The applicant/ owner is seeking release of the vehicle. If Ybody having any objection may kindly report to the Office of Tehsildar South Srinagar within 03 days. No objection will be accepted after the given time has passed.

از دفتر نائب تحصیلدار رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بردرخواست: زبیدہ دختر غلام رسول شیخ ساکنہ وزیر باغ جواہر نگر بمراد حصول پیدائش/ اموات سرٹیفکیٹ بتقرر 05-04-1984 بوجہ تاخیر پیدائش یاسمین زبیدہ دختر غلام رسول شیخ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل نے پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 05-04-1984 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائل نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے سائل کا غذات کی ہے۔ لہذا اس نسبت ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو اموات سرٹیفکیٹ بحق سائل بتقرر 05-04-1984 اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ اندر ایک ہفتہ اپنے عذرات دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ نائب تحصیلدار رام باغ

از دفتر نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

عنوان: کاغذات بردرخواست: خرشید ایوب متو ولد مرحوم محمد رجب متو ساکنہ نرسنگھ گڑھ بمراد حصول اجرائی وارث جائز/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی والد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہے کہ سائل کا والد مورخہ 11-01-2026 کو فوت ہو اہے اس نسبت سائل کو لیگل ہیئر/ ڈیپنڈنٹ سرٹیفکیٹ اولا درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے۔ قرار رپورٹ پٹواری حلقہ کے مطابق متوفی کے پسماندگان/ وارثان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
حاجرہ بیوہ محمد رجب متو	75سال	گھریلو کام	بیوہ متوفی
خرشید ایوب متو ولد محمد رجب متو	65سال	ریٹائر ملازم	پسر متوفی
زاہدہ پروین دختر محمد رجب	62سال	----	دختر متوفی
نسیمہ بشیر دختر محمد رجب متو	60سال	ملازم	دختر متوفی

اس کے علاوہ او رکوئی پسماندگان/ وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر: نائب تحصیلدار سرکل رام باغ سرینگر

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
روزنامہ آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
جمعۃ المبارک ۶ مارچ ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۶ رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ

اقوال زریں

تم ایسے لوگوں کی محفل میں بیٹھا کرو جو علم سلوک کا درس دیتے ہیں تاکہ تم بھی صاحب اخلاق گردانے جاؤ (حضرت عبدالوحید زیرؒ)

موسمی صورتحال: خطرے کی گھنٹی

وادی کشمیر جو معتدل موسم کی وجہ سے دنیا بھر میں جانی جاتی تھی، آج ایک نئے اور تشویشناک موسمی رجحان کا سامنا کر رہی ہے۔ رواں سال موسمِ سرما میں برف باری کی شدید کمی اور غیر معمولی گرم دنوں نے ماہرین موسمیات اور عوام دونوں کو فکر مند کر دیا ہے۔ مارچ کا مہینہ شروع ہوتے ہی درجہ حرارت میں غیر معمولی اضافہ اور خشک موسم اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ وادی کے موسمی نظام میں ایک بڑی تبدیلی رونما ہو رہی ہے۔

مشہور سیاحتی مقام گلمرگ میں آج کے درجہ حرارت نے تمام ریکارڈ توڑ دیئے۔ جب کہ ماہرین موسمیات نے آنے والے دنوں میں مزید گرم موسم کی پیش گوئی کی ہے۔ عام طور پر مارچ میں وادی میں موسم بہار کی نرم اور مرطوب ہوائیں چلتی ہیں، لیکن اس بار صورتحال اس کے برعکس دکھائی دے رہی ہے۔

سب سے زیادہ تشویشناک بات دریاؤں اور ندی نالوں میں پانی کی کم سطح ہے۔ دریائے جہلم میں آج پانی کی سطح مارچ میں گیج سطح سے بھی نیچے ہے۔ کشمیر کا آبی نظام بنیادی طور پر موسمِ سرما کی برف باری پر منحصر ہوتا ہے، جو موسمِ گرما تک آہستہ آہستہ پگھل کر دریاؤں کو پانی فراہم کرتی ہے۔ مگر اس سال برف باری میں نمایاں کمی کی وجہ سے دریا، چشمے اور زیرِ زمین پانی کے ذخائر متاثر ہو رہے ہیں۔ ماہرین کے مطابق حالیہ برسوں میں کشمیر میں بارش اور برف باری میں 50 فیصد سے زیادہ کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو مستقبل میں پانی کی شدید قلت کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتی ہے۔

کشمیر کی معیشت کا بڑا حصہ زراعت اور باغبانی پر مشتمل ہے، خاص طور پر سیب، زعفران اور دھان کی کاشت۔ خشک موسم اور کم برف باری کے باعث مٹی میں نمی کی کمی پیدا ہو رہی ہے، جو فصلوں کی پیداوار کو متاثر کر سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سردیوں کی مناسب ٹھنڈ اور نمی درختوں کی نشو ونما اور بیجوں کے اگاؤ کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ اگر یہ عمل متاثر ہو جائے تو فصلوں کی مقدار اور معیار دونوں کم ہو سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ گرمی کے موسم میں پانی کی کمی سے دھان جیسی پانی پر منحصر فصلیں شدید متاثر ہوسکتی ہیں۔

خشک موسم کے باعث جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں اضافہ بھی ایک بڑا خطرہ بن سکتا ہے۔ خشک ہوا اور کم نمی کی وجہ سے معمولی چنگاری بھی بڑے جنگلاتی آتشزدگی کا سبب بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ چشموں اور قدرتی آبی ذخائر کے خشک ہونے سے ماحولیاتی توازن بھی متاثر ہو رہا ہے۔

اس سنگین صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام دونوں کو فوری اور طویل مدتی اقدامات کی ضرورت ہے۔ حکومت کو موسمی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خصوصی ٹاسک فورس قائم کرنا چاہیے جو ماہرین پر مشتمل ہو انہیں صورتحال سے متعلق رپورٹ تیار کرنے کا کام دیا جانا چاہیے تاکہ مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی خاطر حکمت عملی مرتب کی جائے

خشک موسم محض ایک عارضی موسمی تبدیلی نہیں بلکہ ایک سنجیدہ انتباہ ہے۔ اگر بروقت اقدامات نہ کئے گئے تو آنے والے برسوں میں پانی کی قلت، زرعی بحران اور ماحولیاتی مسائل مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، ماہرین اور عوام مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کریں تاکہ وادی کی قدرتی خوبصورتی اور زرعی معیشت کو محفوظ رکھا جاسکے۔

مجموعہ حسانات وکمالات
اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تحریر بشیر احمد ڈار

عفت کی چادر، علم کا دریا ہے آپؓ
طاہرہ، صدیقہ، زاہدہ ہیں آپؓ
نبی ﷺ کی لاڈلی، سب سے افضلِ نسواں
صحابہ کی بھی استادِ محترم ہیں آپؓ

دین اسلام کی وہ جلیل القدر ہستیاں جن کیعلم کینور سے زمانہ آج بھی پرنور ہے اور وہ اپنے اعلیٰ اخلاق اور عمدہ اوصاف کی وجہ سے آج بھی اسی طرح زندہ وجاوید ہیں جیسے ظاہری حیات میں تھیں ان میں سے ایک بلند رتبہ ذات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ہے۔ امت کی اس عظیم ماں کو اللہ نے اس قدر کثیر فضائل سے نوازا ہے جس کا احاطہ وشمار ممکن نہیں

آپ کا نام عائشہ ہے۔ خطاب اُم المومنین ہے۔ القاب صدیقہ، حبیبۃ الرسول، موفقہ، طیبہ، محبوبہ محبوب رب العالمین اور حمیرا ہیں۔ رسول اللہؐ نے بنت الصدیقؓ سے بھی آپ کو یاد فرمایا ہے۔ علاوہ ازیں رسول اللہؐ نے آپ کو یا عائشۃ کے نام سے بھی خطاب فرمایا ہے۔ آپ کا مبارک نسب نامہ یہ ہے

والد کی طرف سے نسب یوں بیان ہوا ہے: عائشہ بنت ابی بکر الصدیق بن ابی قحافہ عثمان بن عامر بن عمر بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک۔ والدہ کی طرف سے نسب اس طرح سے ہے: عائشہ بنت اُمِ رومان زینب بنت عامر بن عویمر بن عبد شمس بن عتاب بن اذینہ بن سبیع بن وہمان بن حارث بن غنم بن مالک بن کنانہ۔

والد کی طرف سے عائشہ رضی اللہ عنہا کا نسب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نسب سے مرہ بن کعب پر آٹھویں پشت پر ملتا ہے اور والدہ کی طرف سے عائشہ رضی اللہ عنہا کا نسب رسول اللہؐ کے نسب سے مالک بن کنانہ پر گیارہویں پشت پر ملتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہا کی ولادت با سعادت بعثت نبوی کے پانچویں سال ماہ شوال مطابق ماہ جولائی 614ء کو مکہ مکرمہ میں کاشانۂ صدیقؓ میں ہوئی۔ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا کاشانہ وہ برج سعادت تھا جہاں خورشید اسلام کی شعاعیں سب سے پہلے جلوہ فگن ہوئیں اسی بنا پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سے میں نے اپنے والدین کو پہچانا، مسلمان پایا۔ حضورؐ نے سن 11 نبوی میں سیدہ عائشہؓ سے نکاح کیا اور 1 ہجری میں ان کی رخصتی ہوئی۔ آپ حضورؐ کی سب سے کم عمر زوجہ مطہرہ تھیں۔ انہوں نے حضورؐ کے ساتھ نو برس گذارے۔ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ عنہا وہ خوش قسمت ترین عورت ہیں کہ جن کو حضور کی زوجہ محترمہ اور ام المومنین ہونے کا شرف اور ازواج مطہرات میں ممتاز حیثیت حاصل ہے۔ قرآن وحدیث اور تاریخ کے اوراق آپ کے فضائل ومناقب سے بھرے پڑے ہیں۔ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ عنہا سے شادی سے قبل حضور نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشم کے کپڑے میں کوئی چیز لپیٹ کر آپ کے سامنے پیش کر رہا ہے پوچھا کیا ہے؟ جواب دیا کہ آپ کی بیوی ہے، آپ نے کھول کہ دیکھا تو حضرت عائشہ ہیں۔ صحیح بخاری میں حضرت ابوموسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا "مردوں میں سے تو بہت تکمیل کے درجے کو پہنچے مگر عورتوں میں صرف مریم دختر عمران، آسیہ زوجہ فرعون ہی تکمیل پر پہنچی اور عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسی فضیلت ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر۔ آپؐ کو حضرت عائشہ صدیقہؓ عنہا سے بہت محبت تھی، ایک مرتبہ حضرت عمرو ابن عاصؓ نے حضور سے دریافت کیا کہ آپؐ دنیا میں سب سے زیادہ کس کو محبوب رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ عائشہؓ کو، عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول! مردوں کی نسبت سوال ہے! فرمایا کہ عائشہ کے والد ابوبکر صدیقؓ کو۔ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہؓ عنہا کا امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہے کہ ان کے مبارک واسطہ سے امت کو دین کا بڑا حصہ نصیب ہوا۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرامؓ کو کبھی ایسی مشکل پیش نہ آئی جس کے بارے میں ہم نے حضرت عائشہؓ عنہا سے پوچھا اور ان سے اس کے بارے میں کوئی معلومات ہم کو نہ ملی ہوں۔ اُمّ المومنین حضرت سیّدہ عائشہؓ رمضان المبارک ہجری میں بیمار ہوگئیں۔ چند روز علیل رہیں۔ حضورؐ کے وصال کے 48 سال بعد 66 برس کی عمر میں 17 رمضان کو آپ کا وصال ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کی وصیت کے مطابق رات میں لوگوں نے آپ کو جنت البقیع کے قبرستان میں دوسری ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی قبروں کے پہلو میں دفن کیا

سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی زندگی خواتین اسلام کے لیے بہترین نمونہ ہے گھر کی مالی حالت ایسی تھی کہ جو آتا سب راہ اللہ میں تقسیم کر دیا جاتا جس کے نتیجہ میں گھر میں چولہا بہت کم جلتا تھا۔ مسلسل تین دن تک کبھی سیر ہوکر نہیں کھایا تھا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اپنی محبت کی وجہ سے ہدایہ وتحائف بارگاہ رسالت میں پیش کرتے رہتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا زیادہ محبوب ہیں لہذا وہ ان کی باری کے منتظر رہتے تھے کہ حضور اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم وہاں تشریف لے جائیں تو بھیجیں۔ مقصد صرف اتنا تھا کہ حضور اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم راضی اور خوش ہوں۔

محبت کی شرع بڑی عجیب ہے اس میں اگر کبھی ناراضگی بھی ہوجائے تو وہ بھی محبت ہی ہوتی ہے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایسا ناز و نیاز تھا جیسا کہ محبّ ومحبوب کے درمیان ہوتا ہے اور وہ جو چاہتی تھیں، بلا جھجک عرض کر دیتی تھیں۔ ایک دن حضور صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ میں تھے اور باہم باتیں کر رہے تھے، رسول عربی صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! (رضی اللہ عنہا) میں جانتا ہوں کبھی مجھ سے خوش ہوتی ہو اور کبھی خفا ہوجاتی ہو۔ عرض کیا: یا محبوب اللہ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کیسے جانتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: لا ورب محمد یعنی محمد صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب کی قسم اور جب خفا ہوتی ہو تو کہتی ہو لا ورب ابراہیم یعنی ابراہیم علیہ السلام کے رب کی قسم۔ یہ سن کر سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ نے بالکل صحیح فرمایا۔ اور پھر عرض کیا: میں نہیں چھوڑتی مگر صرف آپ کے اسم کو لیکن آپ کی ذات گرامی اور آپ کی یاد میرے دل میں ہے اور میری جان آپ کی محبت میں مستغرق ہے، اس محبت میں کوئی تغیر نہیں ہوتا۔

ایک دن رسول کریم رؤف الرحیم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! (رضی اللہ عنہا) اگر تم چاہتی ہو کہ میرے ساتھ جنت میں رہو تو تمہیں چاہیئے کہ دنیا میں اس طرح رہو جس طرح کہ راہ چلتا مسافر ہوتا ہے کہ وہ کسی کپڑے کو پرانا نہیں سمجھتا جب تک کہ وہ پیوند کے قابل ہے اور وہ اس میں پیوند لگاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالی مجھے جنت میں آپ صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے رکھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تم اس مرتبہ کو چاہتی ہو تو کل کے لئے کھانا بچا کے نہ رکھو اور کسی کپڑے کو جب تک کہ اس میں پیوند لگ سکتا ہے، بے کار نہ کرو۔ سخاوت اور صدقات وخیرات کے معاملہ میں بھی تمام اُمہات المومنین رضی اللہ تعالی عنہن میں خاص طور پر بہت ممتاز تھیں۔ اُم دُرّہ رضی اللہ تعالی عنہا کہتی ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس تھی اس وقت ایک لاکھ درہم کہیں سے آپ کے پاس آیا آپ نے اسی وقت ان سب درہموں کو لوگوں میں تقسیم کر دیا اور ایک درہم بھی گھر میں باقی نہیں چھوڑا

چنانچہ ان کی ساری زندگی حضور اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس وصیت ونصیحت کی آئینہ دار رہی، کل کے لئے کبھی کھانا بچا کر نہ رکھا اور کپڑا پھٹ جاتا تو سی لیتی تھیں اور اگر ضرورت ہوتی تو پیوند لگالیتی تھیں۔ ائشہ صدیقہ حضورا کرم کی محبوب ترین رفیقہ حیات تھیں۔ وہ حسین وجمیل ہی نہیں بلکہ نہایت ذہین، عقل مند، معاملہ فہم، دور رس نگاہ کی حامل تھیں۔ تفسیر، علم حدیث فقہ وقیاس، عقائد اور خواتین کے بارے میں خصوصی علوم کی حامل تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نہایت عبادت گزار اور وفا شعار خاتون تھیں سخت گرمی میں بھی روزے رکھا کرتی تھیں۔ خادمہ کی موجودگی میں بھی آٹا خود پیستیں، حضور اکرم کو روٹی پکا کر دیتیں، آپ کا بستر بچھاتیں، کپڑے دھوتیں وقت نماز وضو کیلئے پانی اور مسواک مہیا کرتی تھیں۔ بیوی کا سب سے بڑا جوہر شوہر کی فرمانبرداری ہوتا ہے جو آپ میں بدرجہ اتم موجود تھا۔ احادیث مصطفیٰ خواتین میں سب سے زیادہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، حضرت عائشہ مکثرین الروایۃ صحابیات میں سے ہیں، آپ کی مرویات کی تعداد 2210 بیان کی گئی ہے جن میں 286 حدیثیں بخاری ومسلم میں موجود ہیں مرویات کی کثرت کے لحاظ سے صحابہ کرام میں ان کا چھٹا نمبر، مرویات کی کثرت کے ساتھ احادیث سے استدلال اور استنباط مسائل، ان کے علل واسباب کی تلاش وتحقیق میں بھی ان کو خاص امتیاز حاصل تھا اور ان کی اس صفت میں بہت کم صحابہ ان کے شریک تھے کتب حدیث میں کثرت سے اس کی مثالیں موجود ہیں۔ امام زہری جو کبار تابعین میں سے ہیں وہ فرماتے ہیں: کانت عائشۃ اعلم الناس یسالہا الاکابر من اصحاب رسول اللہؐ یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ علم رکھنے والی تھیں۔ صحابہ کرام ان سے مسائل دریافت کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استفادہ کے معاملے میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سب سے آگے تھیں۔ ان کے ذہن میں جو بھی اشکال پیدا ہوتا وہ فوراً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اس کا اظہار کرتیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کی وضاحت فرمادیتے۔

آپ کی روایات سے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سیرت مقدسہ کے ان گوشوں اور پہلوؤں کا پتہ چلتا ہے کہ آپ کی گھریلو زندگی میں تقسیم کار کیا، ازواج مطہرات سے آپ کا سلوک کیسا تھا، آپ کی راتیں کیسے بسر ہوتی تھیں، آپ کتنا سوتے اور کتنا جاگتے تھے، اور کس قدر عبادت وریاضت میں شب بسر کرتے، کیسے ہم کلام ہوتے وغیرہ وغیرہ۔

ام المومنین سیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ذات گرامی کی بدولت مسلمانوں کو بے شمار آسانیاں اور راحتیں نصیب ہوئی ہیں اسی میں ایک آیت تیمّم کا نزول ہے۔ غزوہ بنی مصطلق میں جاتے وقت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی بڑی بہن سیدہ حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ایک ہارلے کر زیب تن فرمایا تھا، واپسی پر ایک مختصر پڑاؤ کے دوران ہار کا دھاگہ ٹوٹ گیا اور ہار کہیں گر گیا۔ حضور اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہاں قیام کو طویل کر دیا تا کہ گمشدہ ہار مل جائے اس منزل میں پانی نہ تھا اور مجاہدین کے پاس بھی پانی نہیں تھا اور نماز کا وقت فوت ہونے کے قریب تھا۔ بعض لوگوں نے سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے شکایت کی: یہ تکلیف ہار کی گمشدگی کی وجہ سے پہنچی ہے۔

یہ سن کر وہ اپنی بیٹی کے پاس آئے تو اس وقت حضور اکرم صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے آغوش میں سر اقدس رکھے محوِ استراحت تھے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹی پر غصے کا اظہار کیا اور ہاتھ سے ٹھوکا دیا، لیکن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے جنبش تک نہ کی۔ مبادا محبوب وعالی شوہر اور اللہ تعالیٰ کے حبیب صلیٰ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چشم مبارک خواب سے بیدار ہوجائے۔ صبح ہوگئی، پانی موجود نہ تھا کہ وضو کر کے فریضہ نماز ادا کرتے اس وقت اللہ تعالیٰ نے آیت تیمّم نازل فرمادی اور لشکر اسلام نے صبح کی نماز تیمّم کر کے پڑھی۔ اس کے بعد جب اونٹ کو اٹھایا گیا تو ہار اونٹ کے نیچے سے برآمد ہوا۔ گویا اس میں یہی حکمت الٰہی تھی کہ شریعت کے احکام میں مسلمانوں کے لئے آسانی اور سہولت مہیا کی جائے۔ مواہب لدنیہ کی شرح میں امام زرقانی رحمہ اللہ نیلکھا ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں یہ شعر کہا۔

وَلَوْ سَمِعُوا فِی مِصْرَ اَوْصَافَ خَدِّہِ
لَمَا بَذَلُوا فِی سَوْمِ یُوسُفَ مِنْ نَقْدِ
لَوَامِی زُلَیْخَا لَوْ رَاَیْنَ جَبِیْنَہُ
لَآثَرْنَ بِالْقَطْعِ الْقُلُوْبَ عَلَی الْاَیْدِی

ترجمہ: مصر والے اگر میرے محبوب کے رخسار مبارک کے اوصاف سُن لیتے تو حضرت یوسف علیہ السلام پر سیم وزر کی قیمتیں لگانا بھول جاتے اور زلیخا کو ملامت کرنے والی عورتیں اگر میرے محبوب کی جبین مبارک کو دیکھ لیتیں تو ہاتھوں کے بجائے اپنے دل کاٹنے کو ترجیح دیتی۔

اشعار کی تشریح یہ ہے کہ زلیخا کو ملامت کرنے والی اگر میرے محبوب کے جمال کا مشاہدہ کرتیں تو دل کاٹ لیتیں اس کی وجہ یہ ہے کہ دل مرکز بدن ہے اور انگلیاں شاخ بدن۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مرکز حسن ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیمقابلے میں حضرت یوسف علیہ السلام شاخ حسن ہیں۔ زلیخا کو ملامت کرنی والی مصری خواتین نے شاخ حسن کو دیکھا تو شاخ بدن انگلیاں کاٹ لیں۔ اگر وہ مرکزِ حسن کو دیکھتیں تو مرکز بدن دل کاٹ لیتیں۔

کس طرح آپ کی ہو بیاں شان عائشہؓ
جب مدح گو ہے آپ کا قرآن عائشہؓ
دین خدائے پاک کا فیضان عائشہؓ
باغ رسول پاک کا ریحان عائشہؓ

زکوٰۃ کی ادائیگی میں بصیرت کیوں ضروری ہے؟

(حافظ) افتخار احمد قادری
کریم گنج، پورن پور، پیلی بھیت، مغربی اتر پردیش

رمضان المبارک کی ساعتیں جب اپنی نور افشانی کے ساتھ اہلِ ایمان کے قلوب پر نزول کرتی ہیں تو ہر سمت ایک روحانی ارتعاش محسوس ہوتا ہے۔ سحر کی خاموشی میں دعاؤں کی سرگوشیاں، افطار کی ساعت میں لبوں پر شکر کی لرزش اور تراویح کی صفوں میں آنکھوں کی نمی! یہ سب مناظر اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ یہ مہینہ صرف ایام کا مجموعہ نہیں بلکہ ربانی انوار کا سیلاب ہے۔ اسی مہینے میں فریضہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا رجحان اپنے نقطہ عروج کو پہنچتا ہے اور اہلِ ثروت اپنے اموال کو تطہیر باطن کا وسیلہ بناتے ہیں۔ لیکن اسی نورانی فضا میں ایک عجیب اضطراب بھی جنم لیتا ہے۔ گلی گلی، کوچہ کوچہ، بازار بازار زکوٰۃ کے سفیروں کی ایک ہجوم آفرینی دکھائی دیتی ہے۔ کوئی مدرسے کی توسیع کے نام پر دستِ سوال دراز کیے کھڑا ہے، کوئی یتیم خانہ کی کفالت کا حوالہ دے کر دلوں کو موم کرنے کی کوشش میں مصروف ہے، کوئی مسجد کی تعمیر کا خاکہ دکھا کر رقت انگیز اپیل کر رہا ہے اور کوئی کسی فلاحی تنظیم کا کارڈ گلے میں ڈالے گھر گھر دستک دے رہا ہے۔ ایک ہی شہر میں ایک دو نہیں بلکہ بیسیوں افراد زکوٰۃ کے نام پر رجوع کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے میں ایک حساس مسلمان کا دل واقعی شش وپنج میں مبتلا ہو جاتا ہے کہ آخر کس کی پکار پر لبیک کہا جائے اور کس کی عرضداشت کو مؤخر کیا جائے؟

زکوٰۃ کوئی معمولی صدقہ نہیں کہ جسے جذبات کی رو میں بہہ کر کہیں بھی صرف کر دیا جائے۔ یہ وہ فریضہ ہے جسے قرآنِ مجید نے صلوٰۃ کے ساتھ مقرون فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے "وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَآتُوا الزَّکٰوۃَ"۔ یہ اقامتِ دین کا ایک بنیادی ستون ہے۔ مزید برآں سورہ توبہ میں مصارفِ زکوٰۃ کی تعیین کر کے واضح کر دیا گیا کہ یہ مال کن طبقات کا حق ہے" اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسٰکِیْنِ"۔۔۔ گویا یہ مال دراصل ان محتاجوں کا حق ہے جو ہمارے اموال میں اللہ تعالیٰ نے ودیعت فرمایا ہے۔

آج مسئلہ یہ نہیں کہ لوگ زکوٰۃ دینا نہیں چاہتے بلکہ مسئلہ یہ ہے کہ کثرتِ مطالبات نے ذہنوں میں انتشار پیدا کر دیا ہے۔ ہر شخص اپنی اپیل کو سب سے زیادہ مستند اور سب سے زیادہ مستحق ثابت کرنے کی سعی میں ہے۔ رقت انگیز بیانات، دل دہلا دینے والی داستانیں، تصاویر اور ویڈیوز سب کچھ پیش کیا جاتا ہے تاکہ دل نرم ہو اور جیب کھل جائے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا ہر اپیل واقعی تحقیق کے معیار پر پوری اترتی ہے؟ کیا ہر ادارہ جس کے نام پر چندہ لیا جا رہا ہے امانت ودیانت کا پیکر ہے؟ کیا ہر رسید درحقیقت اطمینان کا پروانہ ہے؟ ایک صاحبِ ایمان کے لیے لازم ہے کہ وہ زکوٰۃ کی ادائیگی میں جذبات کا اسیر نہ بنے بلکہ شرعی بصیرت اور تحقیقی شعور کو اپنا رہنما بنائے۔ زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کا حق ہے اور اللہ کے حق میں کوتاہی محض مالی لغزش نہیں بلکہ روحانی خسارہ ہے۔ اگر کسی غیر مستحق کو زکوٰۃ دے دی گئی تو فقہی اعتبار سے اس کی ادائیگی محلِ نظر ہوسکتی ہے اور یوں انسان اپنے فریضے سے بری الذمہ ہونے کے باوجود عند اللہ جوابدہ رہ سکتا ہے۔

آج ہمیں اپنے گرد وپیش میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ بسا اوقات ہمارے پڑوس میں ایسے سفید پوش گھرانے موجود ہوتے ہیں جن کے چولہے ٹھنڈے پڑے ہوتے ہیں مگر خودداری انہیں سوال کرنے سے روکتی ہے۔ ان کے بچے تعلیمی اخراجات کے بوجھ تلے دبے ہوتے ہیں مگر زبان پر شکوہ نہیں آتا۔ ان کی آنکھوں میں نمی ہوتی ہے مگر ہونٹ خاموش رہتے ہیں۔ کیا ہماری زکوٰۃ کا پہلا حق ان ہی لوگوں کا نہیں؟ کیا ہم نے کبھی سنجیدگی سے اپنے محلے کی غربت کا سروے کیا ہے؟ کیا ہم نے کبھی خاموش ضرورت مندوں کی دہلیز پر دستک دی ہے؟ یہ بھی ایک المیہ ہے کہ بعض افراد نے زکوٰۃ کو موسمی مہم بنا لیا ہے۔ رمضان المبارک آتے ہی اپیلوں کا سیلاب اُمڈ آتا ہے اور عید گزرنے کے بعد خاموشی چھا جاتی ہے۔ حالانکہ غربت کوئی موسمی عارضہ نہیں بلکہ ایک مستقل ابتلا ہے۔ اگر زکوٰۃ کے نظام کو منظم اور مربوط انداز میں ترتیب دیا جائے، اہلِ علم اور معتبر شخصیات کی نگرانی میں مستحقین کی فہرست تیار کی جائے، شفافیت اور جواب دہی کو یقینی بنایا جائے تو نہ صرف کنفیوژن کم ہوسکتا ہے بلکہ زکوٰۃ کی برکتیں بھی دوچند ہوسکتی ہیں۔ ایک اور پہلو نہایت تکلیف دہ ہے اور وہ ہے تشہیر ونمائش کا رجحان۔ زکوٰۃ دیتے وقت تصاویر بنانا، ویڈیوز نشر کرنا اور سوشل میڈیا پر اعلان کرنا! یہ سب اس عبادت کی روح کے منافی ہے۔ قرآنِ حکیم میں تنبیہ فرمائی گئی" لَا تُبْطِلُوا صَدَقٰتِکُم بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی"۔ احسان جتا کر اور اذیت دے کر اپنے صدقات کو ضائع نہ کرو۔ اگر مستحق کی عزتِ نفس مجروح ہوگئی تو ہماری زکوٰۃ کا نور ماند پڑ جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ زکوٰۃ کا اصل مقصد معاشرے میں توازنِ معاشی قائم کرنا، دلوں میں اخوت ومواسات کی فضا پیدا کرنا اور طبقاتی خلیج کو کم کرنا ہے۔ یہ صرف مال کی منتقلی نہیں بلکہ دلوں کی تطہیر اور روحوں کی تسکین ہے۔ جب ایک مالدار شخص اخلاص کے ساتھ اپنا حقِ زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور ایک محتاج کی ضرورت پوری ہوتی ہے تو دراصل دونوں کے درمیان ایک روحانی رشتہ قائم ہوتا ہے۔ یہی وہ رشتہ ہے جو اسلامی معاشرے کو استحکام بخشتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم زکوٰۃ کی ادائیگی کو سنجیدہ، منظم اور ذمہ دارانہ عمل بنائیں۔ جذباتی اپیلوں کے بجائے تحقیق کو معیار بنائیں، موسمی جوش کے بجائے مستقل منصوبہ بندی اختیار کریں اور ذاتی شہرت کے بجائے رضائے الٰہی کو مقصود بنائیں۔ اگر ہم نے ایسا کر لیا تو نہ صرف ہمارا مال پاک ہوگا بلکہ ہمارا دل بھی اطمینان سے لبریز ہوگا اور ہمارا معاشرہ بھی فقر وفاقہ کی شدت سے کسی حد تک محفوظ ہو سکے گا۔ رمضان المبارک ہمیں یہی درس دیتا ہے کہ ہم اپنے اندر کے اضطراب کو شعور میں بدلیں، کنفیوژن کو بصیرت میں ڈھالیں اور زکوٰۃ کو ایک زندہ اور مؤثر نظام کے طور پر اپنائیں۔ جب ہم تحقیق، دیانت اور اخلاص کے ساتھ زکوٰۃ ادا کریں گے تو یقیناً ہمارے اموال میں برکت، ہمارے گھروں میں سکون اور ہمارے معاشرے میں اعتدال پیدا ہوگا۔ یہی ایک بیدار ضمیر مسلمان کی پہچان ہے اور یہی اس ماہِ مقدس کا حقیقی پیغام۔

اس تمام اضطراب ذہنی انتشار اور جذباتی ہجوم کے درمیان ایک سنجیدہ اور باوقار راستہ اختیار کرنا ناگزیر ہے۔ یہ راستہ نہ تو اندھی تقلید کا ہے اور نہ ہی بدگمانی کی انتہا کا بلکہ یہ شعور، دیانت اور اخلاص کا راستہ ہے۔ اگر ہم نے زکوٰۃ کو ایک رسمی ادائیگی سمجھ لیا تو ہم اس کے حقیقی جوہر سے محروم رہ جائیں گے اور اگر ہم نے اسے ایک زندہ امانت جان کر ادا کیا تو یہی فریضہ ہمارے لیے نجات کا وسیلہ بن جائے گا۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے اندر یہ یقین راسخ کرنا ہوگا کہ زکوٰۃ کوئی احسان نہیں بلکہ حق ہے۔ یہ وہ حق ہے جسے رب کائنات نے ہمارے مال میں مستحقین کے لیے مقرر فرمایا ہے۔ ہم صرف واسطہ، امین اور تقسیم کار ہیں۔ جب یہ احساس دل میں اتر جاتا ہے تو انسان کا رویہ بدل جاتا ہے۔ پھر وہ دینے والا نہیں رہتا بلکہ حق پہنچانے والا بن جاتا ہے۔ اسی احساس کی روشنی میں ہمیں ہر مطالبے کو پرکھنا ہوگا۔ جذباتی تقاریر، رقت انگیز تحریریں اور اشکبار اپیلیں دل کو متاثر ضرور کرتی ہیں مگر زکوٰۃ کی ادائیگی کا معیار صرف تاثر نہیں بلکہ استحقاق ہے۔ استحقاق کی پہچان کے لیے علم ناگزیر ہے۔ جب تک انسان مصارف زکوٰۃ کی حقیقی روح کو نہیں سمجھے گا اس کا فیصلہ متزلزل رہے گا۔ فقرا اور مساکین کے مفہوم کو سمجھنا، غارمین کی کیفیت کو جاننا، ابن السبیل کی حالت کا ادراک کرنا اور فی سبیل اللہ کے مصرف کو اس کے شرعی دائرے میں دیکھنا ضروری ہے۔ یہ فہم پیدا ہوجائے تو پھر ہر آواز کو اسی کسوٹی پر جانچا جا سکتا ہے۔ جو اس معیار پر پورا اترے وہی زکوٰۃ کا مستحق ہے اور جو اس سے خارج ہو اس کے لیے صدقہ وخیرات کے دیگر ابواب کھلے ہوئے ہیں مگر زکوٰۃ کا مصرف محدود اور متعین ہے۔ پھر تحقیق کا مرحلہ آتا ہے اور یہی وہ مرحلہ ہے جو کنفیوژن کو یقین میں بدل دیتا ہے۔ اگر کوئی ادارہ زکوٰۃ کا طالب ہو تو اس کی ساکھ، دیانت، شفافیت اور اس کے عملی کردار کا جائزہ لینا عین ذمہ داری ہے۔ معتبر اہلِ علم سے مشورہ، با اعتماد شخصیات سے رہنمائی اور اجتماعی سطح پر مشاورت انسان کو انفرادی غلطی سے محفوظ رکھ سکتی ہے۔ اگر مساجد اور محلوں کی سطح پر اہلِ تقویٰ ودیانت پر مشتمل کمیٹیاں مستحقین کی نشاندہی کریں تو زکوٰۃ کی تقسیم ایک منظم اور باوقار عمل بن سکتی ہے نہ کہ منتشر اور جذباتی اقدام۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنے قرب وجوار کی دنیا کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ہمارے آس پاس کتنے ہی گھرانے ایسے ہوتے ہیں جو سفید پوشی کی چادر میں اپنی غربت کو چھپائے بیٹھے ہیں۔ ان کے گھروں میں ضرورت کی دھیمی آنچ جل رہی ہوتی ہے مگر وہ سوال کا دروازہ نہیں کھٹکھٹاتے۔ ایسے افراد کی تلاش دراصل زکوٰۃ کی روح تک رسائی ہے۔ جب ہم خود ان کی دہلیز تک پہنچتے ہیں، ان کی عزتِ نفس کو محفوظ رکھتے ہوئے ان کی مدد کرتے ہیں تو نہ صرف ایک معاشی ضرورت پوری ہوتی ہے بلکہ ایک انسانی رشتہ بھی قائم ہوتا ہے۔ یہی وہ رشتہ ہے جو معاشرے میں اخوت، ہمدردی اور اعتماد کو فروغ دیتا ہے۔ مزید یہ کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کو وقتی جوش تک محدود کرنا اس فریضے کے وقار کے منافی ہے۔ غربت ایک لمحاتی کیفیت نہیں بلکہ مسلسل آزمائش ہے۔ اگر صاحبِ استطاعت افراد منصوبہ بندی کے ساتھ مستحق خاندانوں کی کفالت کا نظام قائم کریں، ان کی ضروریات کا سال بھر خیال رکھیں، تعلیم، علاج اور بنیادی اخراجات میں معاونت کریں تو زکوٰۃ ایک عطیہ نہیں رہے گی بلکہ ایک پائیدار سہارا بن جائے گی۔ اس طرزِ فکر سے کنفیوژن کی جگہ استحکام اور بے یقینی کی جگہ اطمینان پیدا ہوگا۔

نیت کی پاکیزگی بھی اس پورے عمل کی اساس ہے۔ اگر دل میں نمود ونمائش کا شائبہ ہو تو عبادت کی تاثیر کم ہوجاتی ہے۔ زکوٰۃ کا حسن اس کی خاموشی میں ہے، اس کی برکت اس کے اخلاص میں ہے۔ جب انسان صرف رضائے الٰہی کو پیشِ نظر رکھ کر دیتا ہے تو اسے نہ ستائش کی طلب رہتی ہے اور نہ شہرت کی خواہش۔ اس کا دل اس یقین سے مطمئن ہوتا ہے کہ اس نے اپنے رب کے حکم کی تعمیل کی ہے اور اپنے مال کو تطہیر کا وسیلہ بنایا ہے۔ یوں اس سارے ہجوم، اس کثرتِ اپیل اور اس ذہنی انتشار کے باوجود اگر ہم علم، تحقیق، مشاورت اور اخلاص کو اپنا رہنما بنا لیں تو کوئی اضطراب باقی نہیں رہتا۔ دل میں سکون اتر آتا ہے کہ ہم نے جذبات کے بجائے بصیرت کو اختیار کیا، ہجوم کے بجائے معیار کو اپنایا اور وقتی تاثر کے بجائے دائمی حق کو پہچانا۔ یہی وہ کیفیت ہے جو زکوٰۃ کی ادائیگی کو ایک بامعنی اور بابرکت عمل بنا دیتی ہے۔

آخر کار جب رمضان المبارک کی ساعتیں رخصت ہوں گی اور عید کی صبح طلوع ہوگی تو ہمارے چہروں پر صرف ظاہری مسرت نہیں بلکہ باطنی اطمینان کی روشنی بھی ہوگی۔ ہمیں یہ یقین ہوگا کہ ہم نے اپنے مال کا وہ حصہ اس کے حقیقی مستحقین تک پہنچایا جو دراصل انہی کا حق تھا۔ ہمارے اموال میں برکت کی نمو ہوگی، دلوں میں طمانیت کی بہار اور معاشرے میں مواسات کی ایک سنہری لہر دوڑ جائے گی۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اگر شعور، دیانت اور اخلاص کے ساتھ ہو تو وہ محض ایک مالی فریضہ نہیں رہتی بلکہ ایک زندہ انقلاب بن جاتی ہے، جو فرد کے باطن کو بھی منور کرتی ہے اور معاشرے کے افق کو بھی روشن کر دیتی ہے۔

ftikharahmadquadri@gmail.com

فوجی تنازعہ کسی بھی

برقرار ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندستان اورفن لینڈ دونوں قانون کی حکمرانی، بات چیت اورسفارت کاری پر یقین رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا،''ہم اس بات پر متفق ہیں کہ صرف فوجی تصادم سے کسی بھی مسئلے کا حل نہیں نکل سکتا۔ یوکرین ہو یا مغربی ایشیا، ہم تنازعات کے جلد خاتمے اور امن کی ہر کوشش کی حمایت جاری رکھیں گے۔ "دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے اتفاق رائے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں دنیا کی دو بڑی سفارتی طاقتوں ہندوستان اور یورپ کے درمیان بڑھتا ہوا تعاون عالمی استحکام، ترقی اور مشترکہ خوشحالی کو نئی طاقت فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے ان کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں تعاون کو مزید تقویت ملے گی۔ دونوں ممالک ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، انفراسٹرکچر اور پائیداری جیسے شعبوں میں اہم شراکت دار ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ تعاون کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوکیا کے موبائل فون اور ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک نے کروڑوں ہندستانیوں کو آپس میں جوڑا ہے۔ فن لینڈ کے معماروں کے تعاون سے ہندوستان نے دریائے چناب پر دنیا کا سب سے اونچا ریلوے پل تعمیر کیا ہے۔ فن لینڈ کی شراکت سے ہندستان نے نومالی گڑھ میں دنیا کی سب سے بڑی بانس سے تیار کردہ بایو ایتھنول ریفائنری بھی قائم کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اسی تعاون سے تحریک لیتے ہوئے دونوں ممالک نے تعلقات کو ڈیجیٹلائزیشن اور سسٹینیبلٹی میں اسٹریٹجک شراکت داری قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے کہا،''یہ شراکت داری اے آئی سے لے کر 6 جی ٹیلی کمیونیکیشن، صاف توانائی سے لے کر کوانٹم کمپیوٹنگ، کئی ہائی ٹیک شعبوں میں ہمارے تعاون کو رفتار اور توانائی فراہم کرے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ دفاع، خلائی تحقیق، سیمی کنڈکٹرز اور اہم معدنیات جیسے اہم شعبوں میں بھی شراکت داری کو مزید وسعت دی جائے گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہندستان اور فن لینڈ جیسے جمہوری اور ذمہ دار ممالک کی یہ اسٹریٹجک شراکت داری دنیا کے لیے قابل اعتماد ٹیکنالوجی اور سپلائی چین کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے عالمی چیلنجوں کے حل کے لیے عالمی اداروں میں فوری اصلاحات ناگزیر ہیں اور دونوں ممالک دہشت گردی کے ہر روپ کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ فن لینڈ ہندستانی طلبہ اور ٹیلنٹ کے لیے ایک ترجیحی مقام بنتا جا رہا ہے اور دونوں ممالک کے اختراعی نظام کو جوڑنے کے لیے ہم نے فن لینڈ کے ساتھ ایک جامع "مائیگریشن اینڈ موبلیٹی معاہدہ " کیا ہے۔انہوں نے کہا،''اس کے ساتھ ہم مشترکہ تحقیق اور اسٹارٹ اپ تعاون کو بھی مزید مضبوط کرنے جا رہے ہیں۔تعلیم کے میدان میں فن لینڈ ایک مثالی ملک ہے۔انہوں نے کہا،'' آج ہم نے ٹیچر ٹریننگ، اسکول سے اسکول شراکت داری اور تعلیم کے مستقبل میں تحقیق میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صحت مند زمین ہم سب کی مشترکہ ترجیح ہے اور اس سال فن لینڈ کے ساتھ ہم ہندستان میں 'ورلڈ سرکولر اکانومی فورم ' کی میزبانی کرنے جا رہے ہیں۔ اس سے پائیداری کی کوششوں کو نئی رفتار اور نئے خیالات ملیں گے۔

جمعہ کے پیش نظر

نسبتاً پُر امن ہے، تاہم احتیاطی تدابیر کے طور پر سری نگر کے شیعہ اکثریتی علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور امن وامان برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات جاری رہیں گے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ افواہوں سے گریز کریں اور امن وسکون برقرار رکھنے میں انتظامیہ کا تعاون کریں۔ادھر وادی کشمیر میں جمعہ کے پیش نظر انتظامیہ نے حساس علاقوں میں پابندیوں پر سختی سے عملدرآمد کا فیصلہ کیا ہے جبکہ سیکیورٹی فورسز کو کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ باخبر ذرائع نے بتایا کہ وادی کے متعدد حساس علاقوں میں امتناعی احکامات کل بھی نافذ رہیں گے اور سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی گئی ہے کہ امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے کے لیے اضافی چوکس رہیں۔ ذرائع کے مطابق جمعہ کے اجتماعات اور ممکنہ احتجاجی مظاہروں کے خدشات کے پیش نظر یہ اقدامات احتیاطی طور پر کیے جا رہے ہیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو بروقت روکا جا سکے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کرتے ہوئے مختلف مقامات پر اضافی نفری تعینات کی گئی ہے اور حساس علاقوں میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مواصلاتی خدمات پر بھی بعض پابندیاں برقرار رہیں گی۔ ذرائع نے بتایا کہ موبائل انٹرنیٹ خدمات بدستور ٹو جی رفتار تک محدود رہیں گی جبکہ احتیاطی اقدام کے طور پر پری پیڈ موبائل فونز کی آؤٹ گوئنگ کالنگ سروس بھی کل معطل رہنے کا امکان ہے۔ انتظامیہ کے مطابق یہ تمام اقدامات امن وامان کو برقرار رکھنے اور عوام کی سلامتی کو یقینی بنانے کے مقصد سے اٹھائے جا رہے ہیں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نظم وضبط برقرار رکھیں اور افواہوں پر توجہ دینے کے بجائے صرف مستند معلومات پر یقین کریں۔

ایرانی سپریم لیڈر

متعدد افراد 28 فروری کو ایران پر اسرائیلی-امریکی فوجی حملے میں ہلاک ہوگئے تھے۔ان کی موت پر حکومت ہند کی جانب سے فوری طور پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا تھا۔

موسم بہار سے

گریڈ زیادہ ہے۔ موسمی ماہرین کے مطابق گلمرگ کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مارچ کے پہلے ہفتے میں اتنا زیادہ درجہ حرارت درج کیا گیا ہے اور یہ مقام کے اب تک کے بلند ترین درجہ حرارت 18 سینٹی گریڈ کے ریکارڈ کے قریب پہنچ گیا ہے۔ دیگر علاقوں میں سوپور میں 22.5 سینٹی گریڈ اور بیروہ میں 22.9 سینٹی گریڈ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ جموں خطے میں بھی گرمی کی شدت میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ سرمائی دارالحکومت جموں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32.4 سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 8.1 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ اسی طرح بانہال میں 27.9 سینٹی گریڈ 13.1 سینٹی گریڈ زیادہ، بٹوٹ میں 27.2 سینٹی گریڈ 12.6 سینٹی گریڈ زیادہ، بدرواہ میں 26.4 سینٹی گریڈ 10.1) سینٹی گریڈ زیادہ) جبکہ کٹرا میں 31.5 سینٹی گریڈ درجہ حرارت درج کیا گیا جو معمول سے 9.6 سینٹی گریڈ زیادہ ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق مارچ کے ابتدائی دنوں میں اس قدر زیادہ درجہ حرارت غیر معمولی سمجھا جاتا ہے۔ ان کے مطابق حالیہ دنوں میں صاف آسمان اور خشک موسم کے باعث درجہ حرارت میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے اور اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو آنے والے دنوں میں گرمی میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔

لداخ کے لیفٹننٹ

واضح رہے کہ کویندر گپتا نے 18 جولائی 2025 کو لداخ کے تیسرے لیفٹیننٹ گورنر کے طور پر حلف لیا تھا۔اس موقع پر انہوں نے کہا تھا کہ وہ تمام فریقوں کے ساتھ مل کر مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ میں ترقی اور پیش رفت کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے۔ ان کی مدت کار کے دوران خطے میں مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاجی سرگرمیاں بھی دیکھنے کو ملیں۔ خاص طور پر لیہہ اپیکس باڈی اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس کی جانب سے لداخ کو ریاست کا درجہ دینے، آئین کے چھٹے شیڈول کے تحت تحفظات فراہم کرنے اور مقامی باشندوں کے لیے ملازمتوں میں ریزرویشن جیسے مطالبات کو لے کر مسلسل آواز اٹھائی جاتی رہی ہے۔ سیاسی حلقوں میں کویندر گپتا کے اچانک استعفیٰ کو اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے، تاہم اس حوالے سے سرکاری سطح پر مزید وضاحت کا انتظار ہے۔

ایرانی جنگی جہاز

سے ہمارے ملک کو بھی اس صورتحال میں گھسیٹا جا رہا ہے، مستقبل میں کیا ہوگا یہ میرے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت ایران میں جموں وکشمیر کے باشندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے مرکز کے ساتھ تال میل کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت انہیں بحفاظت گھر پہنچانے کیلئے ایک پروگرام بنانے کیلئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے بدلتی ہوئی صورتحال کے درمیان لوگوں کو جموں وکشمیر میں پرسکون رہنے کی اپیل بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں پھنسے شہریوں کو وطن واپس لانے کے حوالہ سے وہ مرکزی سرکار کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ میڈیا نمائندوں کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہوں نے بدھ کو سول سوسائٹی اور بعض مذہبی رہنماؤں سے ملاقات کی ہے اور سب نے مل کر لوگوں سے امن

قائم رکھنے کی اپیل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ کچھ شر پسند عناصر جموں و کشمیر کے امن کو خراب کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں لیکن انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے راجیہ سبھا کے لیے نامزدگی داخل کرنے کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے اسے بہار حکومت اور اس کے اتحادیوں کا اندرونی معاملہ قرار دیا۔ انہوں نے نتیش کمار کی انڈیا بلاک کیساتھ ماضی کی وابستگی کا ذکر کیا اور نامزدگی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے زراعت میں صنعت کاری اور اختراعات کو فروغ دینے پر حکومت کی توجہ کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشن یووا جیسے فلیگ شپ پروگراموں کے تحت، حکومت اسٹارٹ اپ کلچر کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان اقدامات کے لیے تعلیمی اداروں میں خاطر خواہ فنڈنگ آنا شروع ہوگئی ہے۔

مرکز ایران پر

کو اس معاملے پر خاموشی اختیار کرنے کے بجائے اپنا واضح مؤقف سامنے لانا چاہیے تاکہ عالمی برادری کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ ہندوستان بین الاقوامی اصولوں اور خود مختاری کے احترام کا حامی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف خطے میں عدم استحکام کو بڑھاتے ہیں بلکہ عالمی امن کے لیے بھی بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ماضی میں بھی بڑی طاقتوں کی جانب سے دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے نتائج سنگین رہے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے اس سے پہلے بھی مختلف ممالک میں ایسے اقدامات کیے ہیں جن سے خطے میں طویل مدتی تنازعات پیدا ہوئے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر موجودہ کشیدگی کو فوری طور پر کم نہ کیا گیا تو یہ ایک بڑے علاقائی تصادم میں تبدیل ہو سکتی ہے اور خدشہ ہے کہ دنیا ایک اور بڑی جنگ کی طرف بڑھ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی خبر کے بعد دنیا بھر کے مسلمانوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے اور کئی مقامات پر احتجاجی مظاہرے بھی ہو رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ احتجاج جمہوری حق ہے لیکن اسے ہر صورت میں پُرامن رکھا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔

حکومت نے

کثیر لسانی مواصلاتی پلیٹ فارمز، پیش گوئی کرنے والے تجزیات اور AI سے چلنے والے حل کو فروغ دے گا۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ مشن جدت کو فروغ دینے کے لیے تحقیقی اداروں، اسٹارٹ اپس اور ٹیکنالوجی پارٹنرز کے ساتھ تعاون کی بھی حوصلہ افزائی کرے گا۔ تجویز کیا گیا تھا کہ JK-AIM محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے تحت ایک مشن موڈ اقدام کے طور پر کام کرے گا، جس کی حمایت ایک منظم گورننس میکانزم کے ذریعے کی جائے گی جس میں اسٹریٹجک نگرانی کے لیے ایک مشن اسٹیئرنگ کمیٹی اور محکموں کے ساتھ عمل درآمد اور ہم آہنگی کے لیے ایک ٹیکنیکل ونگ شامل ہے۔ سکریٹری نے افسران سے کہا کہ وہ مشن کے لیے ایک مفصل تصوراتی نوٹ اور نفاذ کا فریم ورک تیار کریں، جس میں ادارہ جاتی ڈھانچہ، نفاذ کا روڈ میپ، عملے کی ضروریات اور مالیاتی اثرات شامل ہیں، جسے مزید غور کے لیے مجاز اتھارٹی کو پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ JK-AIM سے توقع ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط کرے گا اور عوامی خدمات کی فراہمی اور انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی حمایت کرے گا۔ میٹنگ میں سی ای او JaKeGA مہمامدان، ڈپٹی سکریٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ رچنا شرما اور سینئر کنسلٹنٹ SeMT پنیت کانت نے شرکت کی۔

دریا جہلم میں

ہے۔ ماہرین کے مطابق سال کے اس حصے میں اتنی کم سطح پر دریا کا بہنا ایک غیر معمولی صورتحال ہے اور ماضی میں اس طرح کے واقعات بہت کم دیکھنے میں آئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس سال سردیوں کے دوران برفباری اور بارش نہ ہونے کے برابر رہی جس کے باعث پہاڑی علاقوں میں برف کا ذخیرہ انتہائی کم رہا۔ یہی وجہ ہے کہ دریا میں بہنے والے پانی کی مقدار بھی نمایاں طور پر کم ہوگئی ہے۔ عام طور پر وادی میں سردیوں کے اختتام اور ابتدائی بہار کے دوران دریا میں پانی کی سطح بڑھنے لگتی ہے کیونکہ پہاڑوں پر جمی برف پگھل کر دریا میں شامل ہوتی ہے۔ تاہم اس سال صورتحال مختلف نظر آ رہی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فروری کے مہینے میں وادی کشمیر میں غیر معمولی گرم موسم دیکھنے کو ملا اور کئی مواقع پر درجہ حرارت معمول سے 10 ڈگری سیلسیس تک زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس گرم موسم کے ابتدائی دنوں میں دریا کی سطح میں معمولی اضافہ ضرور ہوا اور پانی چند فٹ تک بڑھا، تاہم یہ اضافہ بہت مختصر مدت کے لیے تھا اور جلد ہی سطح دوبارہ کم ہوگئی۔ ماہرین کے مطابق ماضی میں جب سردیوں یا ابتدائی بہار کے دوران اس نوعیت کی گرم لہریں وادی کو متاثر کرتی تھیں تو پہاڑوں پر موجود برف تیزی سے پگھلتی تھی اور اس کے نتیجے میں دریائے جہلم میں پانی کی سطح 5 سے 8 فٹ تک بڑھ جاتی تھی۔ لیکن رواں سال اس طرح کا اضافہ دیکھنے میں نہیں آیا جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہاڑی علاقوں میں برف کا ذخیرہ معمول سے کہیں کم ہے۔ ماہرین نے اس صورتحال کو مستقبل کے لیے ایک ابتدائی انتباہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آنے والے ہفتوں میں بارش یا برفباری نہیں ہوئی تو وادی کی آبی صورتحال مزید متاثر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس کا براہ راست اثر زرعی سرگرمیوں، خاص طور پر دھان کی کاشت پر پڑ سکتا ہے۔ وادی کشمیر میں دھان کی کاشت کا عمل عموماً اپریل اور مئی کے مہینوں میں شروع ہوتا ہے جب کسان نرسری تیار کرتے ہیں۔ اس مرحلے پر کسانوں کو زیادہ مقدار میں پانی کی ضرورت ہوتی ہے جو عموماً دریاؤں، ندی نالوں اور نہروں کے ذریعے فراہم کیا جاتا ہے۔ یہ تمام آبی ذرائع زیادہ تر پہاڑوں سے پگھلنے والی برف کے پانی پر منحصر ہوتے ہیں۔ زرعی ماہرین کے مطابق اگر پانی کی دستیابی محدود رہی تو دھان کی نرسری کی تیاری اور ابتدائی بیج بونے کے مراحل متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف فصل کی پیداوار متاثر ہونے کا خدشہ ہے بلکہ وادی کی زرعی معیشت پر بھی اثر پڑ سکتا ہے کیونکہ دھان کشمیر کی اہم فصلوں میں شمار ہوتی ہے۔ ماہرین نے کہا کہ موجودہ صورتحال کو ابھی حتمی بحران نہیں کہا جا سکتا، تاہم اسے ایک ابتدائی انتباہ ضرور سمجھا جانا چاہیے۔ اگر آنے والے ہفتوں میں موسم میں تبدیلی آتی ہے اور بارش یا برفباری میں اضافہ ہوتا ہے تو دریا میں پانی کی سطح بہتر ہو سکتی ہے اور صورتحال کسی حد تک معمول پر آ سکتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت اور متعلقہ اداروں کو اس صورتحال پر قریبی نظر رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ اگر پانی کی قلت کا خطرہ بڑھتا ہے تو بروقت اقدامات کیے جا سکیں۔ انہوں نے کسانوں کو بھی مشورہ دیا کہ وہ موسمی صورتحال اور آبی وسائل کی دستیابی کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی زرعی حکمت عملی ترتیب دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دریائے جہلم کی غیر معمولی کم سطح اس بات کی واضح علامت ہے کہ رواں سال وادی کی آبی صورتحال توقع کے مطابق نہیں رہی اور اگر آنے والے دنوں میں موسمی حالات بہتر نہ ہوئے تو اس کے اثرات زراعت سمیت مختلف شعبوں پر مرتب ہو سکتے ہیں۔

کشمیر ڈویژن کے

فیس ریگولیشن سے متعلق قانونی دفعات کی خلاف ورزی کرتی ہے۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ یہ جے اینڈ کے اسکول ایجوکیشن ایکٹ 2002 کے سیکشن 20-C(3) کے تحت، کمیٹی کو اختیار ہے کہ وہ کسی بھی پرائیویٹ اسکول کو اس وقت تک طلبہ سے فیس وصول کرنے سے روکے جب تک کہ اس کے فیس اسٹرکچر کی باضابطہ منظوری نہیں مل جاتی۔ مزید برآں، J&K پرائیویٹ سکولز رولز، 2022 کا قاعدہ 8(2) یہ حکم دیتا ہے کہ کوئی بھی پرائیویٹ سکول کمیٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر کوئی فیس نہیں لے گا اور نہ ہی کوئی فیس وصول کرے گا۔ دستاویزات جمع کرانے میں مسلسل ناکامی کو جان بوجھ کر خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے، FFRC نے کہا کہ اس طرح کی کارروائیاں ریگولیٹری نگرانی کو نظرانداز کرتی ہیں جس کا مقصد تعلیم کی تجارتی کاری کو روکنا ہے۔ کمیٹی نے ان اسکولوں کی انتظامیہ کو فیس ریگولیشن کی مکمل فائلیں ایف ایف آر سی آفس میں جمع کرانے کے لیے 15 دن کی آخری ونڈو دی ہے۔ اس نے متنبہ کیا کہ مقررہ مدت کے اندر تعمیل کرنے میں ناکامی پر اگلے احکامات تک ٹیوشن، سالانہ اور ٹرانسپورٹ چارجز سمیت کسی بھی قسم کی فیس کی وصولی پر فوری پابندی ہوگی۔ والدین اور سرپرستوں کو بھی مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ 15 دن کی آخری تاریخ کے بعد کوئی ادائیگی کرنے سے پہلے اسکول کے فیس کے ڈھانچے کی منظوری کی حیثیت کی تصدیق کریں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ مسلسل عدم تعمیل کی صورت میں سخت تعزیری کارروائی کی جا سکتی ہے، جس میں ادارے کی شناخت معطل کرنا اور قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت بار بار خلاف ورزی کرنے پر 50,000 روپے سے لے کر 1,00,000 روپے تک کے جرمانے شامل ہیں۔

نوجوان روزگار

ڈاکٹر بی این ترپاٹھی، مشن ڈائریکٹر جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) سندیپ کمار، ڈائریکٹر ریسرچ سکاسٹ جموں ڈاکٹر ایس کے گپتا اور رجسٹرار وڈین فیکلٹی آف ایگری کلچر ڈاکٹر امیت کمار نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ وعملہ، کاروباری حضرات، صنعت کار، سٹارٹ اپ بانیوں اور صوبہ جموں کے مختلف کالجوں کے طلباء بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں اختراع اور کاروباری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے روزگار کے متلاشی بننے کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بنیں۔ اُنہوں نے زراعت کے وسیع امکانات کا ذکر کرتے ہوئے کہا،''جب ہم یہ طے کرتے ہیں کہ کون سی صنعت قائم کی جائے اور اس میں کامیابی کے کتنے امکانات ہیں، تو زراعت ایک ایسا شعبہ ہے جس میں بے حد امکانات موجود ہیں۔ اسی لئے ہمیں زراعت سے وابستہ صنعتوں کے قیام پر غور کرنا چاہیے۔'' اُنہوں نے کہا کہ عام طور پر یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ جموں وکشمیر کی معیشت صرف سیاحت پر منحصر ہے۔ اُنہوں نے کہا،''جب میں لوگوں کو بتاتا ہوں کہ ہماری ایس جی ڈی پی میں سیاحت کے ساتھ ساتھ زراعت اور باغبانی بھی اتنی ہی اہمیت رکھتی ہیں تو وہ حیران رہ جاتے ہیں۔ انہیں اندازہ نہیں ہوتا کہ ہمارا زرعی ماحولیاتی نظام کتنا مضبوط ہے۔ زراعت اور اس سے منسلک شعبے جیسے باغبانی، ماہی پروری اور گلہ بانی ایک وسیع معاشی نیٹ ورک تشکیل دیتے ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس وقت اپنی زندگی کے ایک اہم مرحلے پر ہیں جہاں انہیں اپنے مستقبل کے حوالے سے اہم فیصلے کرنے ہیں۔ اُنہوں نے سرکاری ملازمتوں کی محدودیت کا ذکر کرتے ہوئے صاف الفاظ میں کہا کہ ہر شخص کو سرکاری ملازمت نہیں مل سکتی۔ اُنہوں نے کہا،''اگر میں یہ کہوں کہ آپ سب کو سرکاری نوکری مل جائے گی تو ایک سال کے اندر میں خود کو غلط ثابت کردوں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ سب کو سرکاری نوکری نہیں مل سکتی۔ کچھ کو ملے گی لیکن بہت سے لوگوں کو نہیں۔ پھر باقی لوگ کیا کریں گے؟'' اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو اپنی معیشت کو اپنی موجودہ طاقتوں کی بنیاد پر ترقی دینی ہوگی۔ اُنہوں نے کہا،''اگر ہمارے پاس زمین کے نیچے کوئلہ، لوہے کی کانیں یا تیل ہوتا جیسا کہ کچھ دیگر علاقوں میں ہے، تو شاید ہم یہاں بڑی فیکٹریاں قائم کر سکتے تھے لیکن ہماری حقیقت مختلف ہے۔ ہمیں اپنی صنعتیں انہی وسائل کی بنیاد پر قائم کرنی ہوں گی جو ہمارے پاس موجود ہیں۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صرف روایتی زراعت سے روزگار کے مسائل حل نہیں ہوں گے اور اس کے لئے ویلیو ایڈیشن اور جدید زرعی کاروبار کو فروغ دینا ہوگا۔ اُنہوں نے کہا،''ایک وقت تھا جب ہمارے نوجوان روایتی زراعت سے گہرا تعلق رکھتے تھے لیکن وقت کے ساتھ ان کی توجہ اس سے ہٹنے لگی کیوں کہ زراعت غیر یقینی دکھائی دیتی تھی۔ موسم کی تبدیلی، منڈیوں تک رسائی میں مشکلات اور دیگر مسائل نے نوجوانوں کو اس شعبے سے دور کر دیا۔'' اُنہوں نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، جے کے سی آئی پی اور مشن یووا جیسے پروگرام زراعت کو جدید، ویلیو ایڈیشن پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے مربوط شعبہ بنانے کے لئے شروع کیے گئے ہیں۔ اُنہوں نے مزید کہا،''ہماری زمین محدود ہے اور پچھلے بیس یا تیس برسوں کے مقابلے میں زرعی زمین کم ہوتی جا رہی ہے۔ اس لئے سوال یہ ہے کہ زراعت کو کیسے قابلِ عمل بنایا جائے؟ اس کا جواب ویلیو ایڈیشن، اختراع اور کاروباری صلاحیت میں ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے ڈیری پروڈکشن کو مثال کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں ویلیو ایڈیشن کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ اُنہوں نے کہا،''جموں وکشمیر میں ہم صرف چھ سے سات فیصد دودھ کی پروسسنگ کرتے ہیں جب کہ گجرات میں تقریباً ترانوے فیصد دودھ کو پروسس کرکے اس کی ویلیو ایڈیشن کی جاتی ہے۔ جب آپ دودھ کو پنیر، کھویا یا دیگر مصنوعات میں تبدیل کرتے ہیں تو اس کی قدر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔'' اُنہوں نے گوشت، ماہی پروری، شہد، پھل، سبزیاں اور پھولوں کی کاشت جیسے شعبوں میں بھی کاروباری امکانات کی نشاندہی کی۔ اُنہوں نے ایک نوجوان اختراع کار کا ذکر کرتے ہوئے کہا،''آج جس نوجوان لڑکی کو ہم نے اعزاز سے نوازا، اس نے دیکھا کہ ہمارے یہاں پھولوں کی شیلف لائف صرف تین دن ہوتی ہے۔ اس نے صرف بہتر پیکیجنگ پر کام کیا اور اب یہی پھول پندرہ دن تک محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جموں مندروں کا شہر ہے اور یہاں پھولوں کی ہمیشہ مانگ رہے گی۔ اس طرح ایک چھوٹی سی جدت بھی کاروبار کا موقع پیدا کر سکتی ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے طلباء کو ناکامی کے خوف کے بغیر کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دیتے ہوئے کہا کہ اختراع کے عمل میں خطرات اور مشکلات آنا فطری بات ہے۔ اُنہوں نے کہا،''کامیابی کے لئے ضروری نہیں کہ آپ کو سرکاری ملازمت ملے۔ اصل چیز نیت، ایک اچھا خیال اور کچھ نیا کرنے کا جذبہ ہے۔ اس کے بعد حکومت اور اس یونیورسٹی جیسے ادارے آپ کی مدد کے لئے موجود ہیں۔'' اُنہوں نے عالمی کاروباری شخصیات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،''کچھ لوگوں کو خیالات رات کو سوتے ہوئے بھی آ جاتے ہیں۔ آپ ایلون مسک جیسے کاروباری افراد سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ ان کے اربوں روپے کے راکٹ کبھی کبھی آسمان میں پھٹ بھی جاتے ہیں، لیکن وہ اسے ناکامی نہیں سمجھتے بلکہ کہتے ہیں کہ انہیں کامیابی کے ساتھ ساتھ دھماکے سے بھی سیکھنے کو ملتا ہے۔'' اُنہوں نے نوجوانوں کو خوف پر قابو پانے کی تلقین کرتے ہوئے کہا،''ناکامی سے نہ ڈریں بلکہ کوشش نہ کرنے سے ڈریں۔ اگر آپ ناکام بھی ہوں تو ہم آپ کو دوبارہ کھڑا ہونے میں مدد کریں گے۔ کوشش کریں، اختراع پیدا کریں اور آگے بڑھیں۔ ہم آپ کی کامیابی کے لئے آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ میرا آپ سب سے وعدہ ہے۔'' اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے چار اِشاعتیں جاری کیں اور دو سٹارٹ اپس اور دو فارمرز پروڈیوسر آرگنائزیشنز کو ان کی کامیابیوں پر اعزاز سے نوازا۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر بھر میں زرعی خدمات کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے کے لئے 808 نئے کسان خدمت گھر (کے کے جیز) کا بھی آغاز کیا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نے یونیورسٹی کیمپس میں منعقدہ ایک نمائش کا معائنہ بھی کیا۔ اُنہوں نے وہاں طلباء، نوجوان کاروباری افراد اور فارمرز پروڈیوسر آرگنائزیشنز کے نمائندوں سے بات چیت کی، ان کے اختراعی آئیڈیاز کو سراہا اور انہیں زراعت کو ایک جدید اور کاروبار پر مبنی شعبہ بنانے کی ترغیب دی۔

وزیر اعلیٰ کی صدارت میں

نے زور دیا کہ روایتی تعلیمی نظام کو طلبہ کو تیزی سے بدلتے ہوئے جاب مارکیٹ یا انٹر پنیور شپ کیلئے درکار مہارتوں سے مکمل طور پر آراستہ نہیں کرتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا''رسمی تعلیم اکثر اوقات ہمیں ان مہارتوں سے تیار نہیں کرتی جو ہمیں جاب مارکیٹ میں یا انٹر پرینور کے طور پر درکار ہوتی ہیں۔ یہ پرذنٹیشن اور اس مشن کے پیچھے کا خیال اسی خلاء کو پُر کرنے کا مقصد رکھتا ہے جو تعلیم اور روزگار کی اہلیت کے درمیان موجود ہے۔'' انہوں نے نوٹ کیا کہ تجویز کردہ مشن نوجوانوں کے پاس موجود مہارتوں اور مارکیٹ کی طلب کردہ مہارتوں کے درمیان موجود خلاء کو تسلیم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا''یہ مشن اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ ہم جو چاہتے ہیں اور جو ہمارے پاس ہے اس کے درمیان ایک خلاء موجود ہے۔ ہمارے سامنے چیلنج یہ ہے کہ اس خلاء کو کیسے پُر کیا جائے۔ اور ہم اس عمل کو کس مرحلے سے شروع کریں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ مثالی طور پر ہنر کی ترقی سکولنگ کے ابتدائی مراحل سے شروع ہونی چاہیے۔ بڑے پیمانے پر اور منظم طریقہ کار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ہنر کی کمی کو منظم طریقے سے دور کرنے کیلئے مشن موڈ فریم ورک اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا''جموں وکشمیر کو مشن اسکیل اپنانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تعلیم اور روزگار کے درمیان خلاء کو پُر کرنا ہے اور نوکریوں کے بازار میں اصل میں مطلوبہ ہنروں کی نشاندہی کرنی چاہیے۔'' جدید روزگار کی تیزی سے تبدیل ہونے والی نوعیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ہنر کی ضروریات تیزی سے بدلتی ہیں۔ انہوں نے مشاہدہ کیا'' آج جو درکار ہے وہ کل درکار نہیں رہے گا۔ کل آپ کو ایسے ہُنر درکار ہوں گے جن کے بارے میں آج آپ نے سُنا بھی نہیں۔'' اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے نوٹ کیا کہ اختراعات نے روز مرہ کی زندگی کو کتنی تیزی سے تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا'' تین یا چار سال پہلے بہت کم لوگ مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ شائد آئی آئی ٹی یا آئی آئی ایم جیسے اداروں میں موجود لوگ بات کر رہے ہوں گے، لیکن باقی ہمارے لئے انٹرنیٹ پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس استعمال کرنے کا خیال صرف سرچ انجن تک محدود تھا۔ ہم میں سے کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا کہ چیٹ جی پی ٹی یا جیمنی جیسے ٹولز ہماری زندگیوں پر کیا اثر ڈالیں گے۔'' وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکمے کی مشن کے ابتدائی فریم ورک کی تیاری کی کاوشوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا'' محکمے نے اس رپورٹ کو تیار کرنے میں بہترین کام کیا ہے۔ اس میں یقیناً کچھ ترمیم اور مشاورت کی ضرورت ہوگی، لیکن ہمیں عمل کو موثر رکھنے کے بارے میں بھی خیال رکھنا چاہیئے۔'' ایک واضح عمل درآمد کے نقشے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے متعین ٹائم لائنز اور وسائل کی منصوبہ بندی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا'' ہمیں فیصلہ کرنا چاہیئے کہ اگلے چھ ماہ، ایک سال، ڈیڑھ سال اور دو سال میں ہم کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس موجود پابندیوں کے اندر ہمیں مطلوبہ وسائل کی نشاندہی کرنی چاہیئے اور ان کیلئے پابند ہونا چاہیئے۔''

انہوں نے مزید زور دیا کہ یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں اور نجی شعبے کے ساتھ تعاون کی اہمیت کو مشن کو موثر اور پائیدار بنانے کیلئے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا'' ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ یونیورسٹیاں اور دیگر ادارے کس طرح شامل ہوں گے اور ہم نجی شعبے کو اس کوشش میں کس طرح موثر طریقے سے شامل کر سکتے ہیں۔ ایک بار جب یہ فریم ورک تیار ہو جائے گا تو مشن کو منظم انداز میں رول آؤٹ کیا جا سکتا ہے۔'' اس سے قبل شرکاء نے فریم ورک کو بہتر بنانے اور جموں وکشمیر میں مشن سکل کی کامیاب نفاذ کو یقینی بنانے کیلئے اپنی رائے اور تجاویز پیش کیں۔ اس سے قبل سیکرٹری لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ نے مشن سکل کے تحت ہنر مندی کی ترقی کیلئے تجویز کردہ ایکشن پلان کی تفصیلی پیشکش کی۔

ڈرگ فری سوسائٹی

ملازمین نے شرکت کر رہے تھے۔ اس حادثہ کے پیش آنے کے بعد مرتب شدہ پروگرام ترتیب سے انجام دینے میں رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔

جاوید رانا نے

کے انہیں دور کیا جائے تاکہ منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل ہو سکیں۔ اُنہوں نے قبائلی کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے طلباء کے لئے مناسب رہائشی سہولیات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قبائلی ہوسٹلوں کی تعمیر اور اَپ گریڈیشن کو محکمہ کی ترجیحات میں شامل کیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ ہوسٹل دور دراز اور قبائلی علاقوں سے تعلق رکھنے والے طلباء کو اربن اور سیمی اربن سینٹروں میں تعلیم حاصل کرنے کا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اُنہوں نے متعلقہ حکام کو اراضی کی نشاندہی اور الاٹمنٹ سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ منظور شدہ منصوبوں کی تکمیل میں کوئی تاخیر نہ ہو۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات پر زور دیا کہ ہوسٹل کی سہولیات صرف رہائش فراہم کرنے تک محدود نہیں ہونی چاہئیں بلکہ طلباء کے لئے ایسا سازگار اور معاون ماحول بھی فراہم کریں جہاں وہ اپنی تعلیم اور ہمہ جہت ترقی پر بھرپور توجہ دے سکیں۔ اُنہوں نے ہوسٹلوں میں تعلیمی معاونتی نظام کو مضبوط بنانے اور طلباء کو معیاری تعلیم اور ذاتی ترقی کے لئے موزوں ماحول فراہم کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے کچھ علاقوں سے طلباء کو فراہم کی جانے والی خوراک اور غذائی سپلیمنٹس کے معیار اور دستیابی کے بارے میں موصول ہونے والی شکایات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے محکمہ کو ہدایت دی کہ خوراک کی فراہمی کی سخت نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ ہوسٹل مینو بہترین معیار کا ہونا چاہیئے اور طلباء کی غذائی ضروریات کے مطابق ترتیب دیا جانا چاہیے۔ اُنہوں نے جموں وکشمیر کے تمام قبائلی ہوسٹلوں میں ایک معیاری اور متوازن مینو متعارف کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ تمام طلباء کے لئے غذائی معیار اور مناسب غذائیت میں یکسانیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر قبائلی اُمور نے ہوسٹلوں کے وارڈنز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اِداروں کی تفصیلی ضروریات پیش کریں جن میں مرمت وتجدید کے کام، فرنشنگ کی ضروریات، مینٹیننس کی ضروریات اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی کمی شامل ہوں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس طرح کی رپورٹس کی تیاری سے محکمہ کو بروقت منصوبہ بندی کرنے اور ہوسٹل سہولیات کو منظم طریقے سے بہتر بنانے کے لئے وسائل مختص کرنے میں مدد ملے گی۔ اُنہوں نے طلباء کی ہمہ جہت ترقی کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے زور دیا کہ ہوسٹلوں میں کھیلوں، ثقافتی اور غیر نصابی سرگرمیوں کو فعال طور پر فروغ دیا جائے۔ اُنہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں طلباء کی صلاحیتوں کو نکھارنے، اعتماد بڑھانے اور قبائلی کمیونٹیوں کے طلباء کی مجموعی شخصیت سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ دورانِ میٹنگ وزیر جاوید احمد رانا ہوسٹلوں میں عملے کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا جس میں وارڈنز اور معاون عملے کی دستیابی شامل تھی اور جہاں ضرورت ہو وہاں خالی اسامیوں اور اضافی عملے کی ضرورت سے متعلق تفصیلات طلب کیں۔ اُنہوں نے ہوسٹلوں میں حفاظتی اور فلاحی اقدامات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا جس میں طلباء کے لئے مناسب حفاظتی انتظامات، باقاعدہ طبی معائنے اور بنیادی طبی سہولیات تک رسائی کو یقینی بنانا شامل ہے۔ اُنہوں نے محکمہ کو مزید ہدایت دی کہ ہوسٹلوں کے انتظام و انصرام اور انفراسٹرکچر کی ترقی کے لئے مختص فنڈز کے درست اور معقول استعمال کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے افسران سے کہا کہ وہ موصول ہونے والے فنڈز، خرچ ہونے والے اخراجات اور کسی بھی زیر التوا واجبات کے بارے میں تازہ ترین ریکارڈ رکھیں تاکہ مالیاتی انتظام شفاف اور جوابدہ رہے۔ وزیر موصوف نے قبائلی طلباء کی فلاح وبہبود اور تعلیمی ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ ہوسٹل بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور طلباء کی بہبود کے اقدامات کو بہتر بنانا قبائلی امور محکمہ کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ ہوسٹلوں کے نام وہی برقرار رکھے جائیں جو منظوری کے وقت طے کئے گئے تھے اور انہیں کسی بھی صورت میں تبدیل نہ کیا جائے کیوں کہ منظور شدہ ناموں کو برقرار رکھنا انتظامی وضاحت اور ریکارڈ کی یکسانیت کے لئے ضروری ہے۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر قبائلی امور جموں وکشمیر محمد ممتاز علی، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ قبائلی امور افتخار چوہان، ایڈیشنل سیکرٹری لطیف چودھری، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ عبدالخالق بھٹی اور ڈپٹی ڈائریکٹر قبائلی امور جموں (نوڈل آفیسر ای آر آئی) ڈاکٹر عبدالخبیر سمیت محکمہ کے دیگر افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔

ایران بحران

دھماکوں کی اطلاعات نے والدین اور طلبہ کی پریشانی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ طلبہ کے مطابق یونیورسٹیوں کے اطراف کے علاقوں کو بھی نشانہ بنایا گیا جس سے کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا اور طلبہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوگئے ہیں۔ قم منتقل کئے گئے بعض طلبہ نے بھی بتایا کہ وہاں پہنچنے کے کچھ ہی دیر بعد دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں، جس کے بعد اس اقدام کی افادیت پر بھی سوال اٹھنے لگے ہیں۔ ایک اور والد نے کہا، 'ہمارے بچے شدید خوف میں ہیں۔ ہوسٹل کے قریب دھماکوں نے انہیں ذہنی طور پر متاثر کر دیا ہے۔ وہ نہ ٹھیک سے سو پا رہے ہیں اور نہ ہی پڑھائی پر توجہ دے پا رہے ہیں۔ ہمیں ہر لمحہ ان کی جان کا خوف ستا رہا ہے۔' والدین اور طلبہ تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ بحران اب صرف سکیورٹی مسئلہ نہیں رہا بلکہ ذہنی صحت کا بحران بھی بن چکا ہے، کیونکہ مسلسل غیر یقینی صورتحال کے باعث طلبہ شدید ذہنی دباؤ، بے چینی اور گھبراہٹ کا شکار ہیں، جبکہ کشمیر میں موجود ان کے خاندان بھی شدید ذہنی اذیت سے گزر رہے ہیں۔ آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن اور طلبہ کے والدین نے وزارت خارجہ سے مطالبہ کیا ہے کہ تمام بھارتی طلبہ کے لیے فوری اور منظم انخلا کا منصوبہ تیار کیا جائے، جس کے تحت انہیں قریبی محفوظ ممالک جیسے آرمینیا یا آذربائیجان کے راستے نکالا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورتحال میں صرف داخلی منتقلی کافی نہیں ہے۔ ان کے مطابق زمینی حالات کو دیکھتے ہوئے فوری اور جامع انخلا منصوبہ نافذ کیا جانا چاہئے تاکہ بھارتی شہریوں کی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔ والدین کے مطابق ایران کے مختلف حصوں میں اب بھی کئی طلبہ پھنسے ہوئے ہیں، جبکہ واضح حکومتی منصوبہ یا ٹائم لائن سامنے نہ آنے سے ان کی بے چینی مزید بڑھ گئی ہے۔ والدین نے حکومت ہند سے اپیل کرتے ہوئے کہا، 'ہم ہاتھ جوڑ کر درخواست کرتے ہیں کہ ہمارے بچوں کو جلد از جلد واپس لایا جائے۔ ہر گزرتا گھنٹہ ہمارے خوف میں اضافہ کر رہا ہے۔' ذرائع کے مطابق حکام صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور ایران میں موجود بھارتی شہریوں کی حفاظت کے لئے اقدامات پر غور کیا جا رہا ہے، تاہم اب تک بڑے پیمانے پر انخلا کا کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

جاوید رانا نے

کی صدارت کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تمام جاری منصوبوں کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے اور منصوبوں کی عمل آوری کے دوران معیار کے سخت اصولوں کی پابندی کو یقینی بنایا جائے۔ اُنہوں نے نتائج پر مبنی نگرانی پر زور دیتے ہوئے ان شعبوں میں کوششیں تیز کرنے کی ہدایت دی جہاں پیش رفت سست ہے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے وزیر کو ضلع میں ترقیاتی سرگرمیوں کی طبعی اور مالی پیش رفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی اور مختلف محکموں کی طرف سے جاری مختلف ترقیاتی کاموں اور منصوبوں کی جاری صورتحال بھی پیش کی۔ اُنہوں نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ کیپکس کے تحت مختلف محکموں اور سیکٹروں میں مجموعی طور پر 2,432 کام شروع کئے گئے ہیں جن میں سے 1,625 مکمل ہو چکے ہیں اور اب تک 71 فیصد اخراجات ہو چکے ہیں۔ دیہی ترقی محکمہ (آر ڈی ڈی) کے تحت 2025-26 کے دوران 2,272 کام شروع کئے گئے جن میں سے 1,656 اب تک مکمل کئے جا چکے ہیں۔ وزیر جل شکتی جاوید رانا کو محکمہ وار پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ محکمہ جل شکتی کے تحت 52 کام شروع کئے گئے جن میں سے 36 مکمل ہو چکے ہیں۔ محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) نے 245 کام شروع کئے جن میں سے 99 مکمل ہو چکے ہیں۔ اسی طرح جموں وکشمیر پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کی طرف سے 52 کام شروع کئے گئے جن میں سے 18 مکمل ہو چکے ہیں۔ وزیر موصوف کو مرکزی سپانسر شدہ جل جیون مشن کے تحت پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ ضلع میں 212 سکیمیں شروع کی گئی ہیں جن میں سے 122 مکمل ہو چکی ہیں جبکہ باقی مختلف مراحل میں ہیں۔ وزیر موصوف نے ہر گھر جل سرٹیفکیشن کے ہدف کو حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ تمام زیر التوا اسکیموں کو جلد مکمل کیا جائے تاکہ ہر گھر تک نلکے کے ذریعے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے ضلع میں جاری بڑے منصوبوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج ڈوڈہ اور اس سے منسلک ہسپتال کی تعمیر، جس کی لاگت 164.9 کروڑ روپے ہے میں 75 فیصد فزیکل پیش رفت حاصل ہو چکی ہے۔ اسی طرح ڈوڈہ میں زیر تعمیر کثیر منزلہ کار پارکنگ کے کام میں بھی 75 فیصد پیش رفت ہو چکی ہے۔ وزیر جاوید رانا نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے تحت سڑک رابطوں کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں بتایا گیا کہ اس سکیم کے تحت 179 منصوبے مقرر کئے گئے جن کے ذریعے ضلع کے 258 بستیوں کو سڑک رابطہ فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت بتایا گیا کہ ضلع میں 3,122 درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 822 گھروں پر روف ٹاپ سولر سسٹم نصب کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ میں جن دیگر اہم منصوبوں کا جائزہ لیا گیا ان میں شاپنگ کمپلیکس کی تعمیر، دریائے چناب کے کنارے ریور فرنٹ کی ترقی، نیشنل ہائی وے-244 کی توسیع اور دیگر اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبے شامل ہیں۔ وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ ان منصوبوں کی قریبی نگرانی اور بروقت تکمیل کے لئے ہفتہ وار جائزہ میٹنگ منعقد کی جائیں۔ دوران میٹنگ اراکین اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں سے متعلق مختلف مسائل کو اُجاگر کیا اور ان کے حل کے لئے وزیر سے مداخلت کی درخواست کی۔ وزیر جاوید رانا نے یقین دلایا کہ تمام حقیقی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا اور متعلقہ محکموں کو ان کے فوری حل کے لئے ضروری ہدایات جاری کی جائیں گی۔ وزیر نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت جموں وکشمیر کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ یوٹی میں مساوی اور جامع ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے تمام افسران پر زور دیا کہ وہ عوامی فلاح وبہبود کے لئے خلوص، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ کام کریں تاکہ حکومتی فوائد معاشرے کے ہر طبقے تک مقررہ وقت کے اندر شفاف طریقے سے پہنچیں۔

کشمیری فرائز

ہیں۔ تحصیلدار سوپور شیخ طارق نے تصدیق کی کہ مقامی بازاروں میں ناشتہ فروخت کرنے والے تمام دکانداروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ طارق نے کہا ہے کہ فرائز میں رنگوں کے استعمال کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ تمام دکانداروں کو انتباہ کیا جاتا ہے کہ وہ ان غیر صحت مندانہ طریقوں کو فوری طور پر روک دیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ دکانداروں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عوام کو فروخت کیا جانے والا کھانا صاف، صحت بخش اور نقصان دہ اشیاء سے پاک ہو۔ تحصیلدار موصوف نے مزید کہا کہ "صرف حفظان صحت کے مطابق کھانا فروخت کیا جانا چاہیے۔ جو بھی ان احکامات کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا گیا اسے قانونی نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔" 'آلو منچ'، ایک گہری تلی ہوئی چنے کے آٹے کے پکوڑے کا ناشتہ، سوپور اور شمالی کشمیر کے دیگر حصوں میں سڑک کے کنارے فروشوں کے ذریعہ بڑے پیمانے پر فروخت کیا جاتا ہے اور خاص طور پر اسکول کے طلبہ اور خریداروں میں مقبول ہے۔ حکام نے کہا کہ انتظامیہ نے خوراک میں ملاوٹ، خاص طور پر صنعتی فوڈ کلرز کے استعمال پر بڑھتے ہوئے خدشات کو نوٹ کیا ہے جو کہ استعمال کے لیے منظور نہیں ہو سکتے۔ مقامی انتظامیہ نے رہائشیوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کھانے میں ملاوٹ کے کسی بھی واقعے کی اطلاع حکام کو دیں۔ دریں اثنا، عہدیداروں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں سرپرائز انسپکشن مہم چلائی جائے گی تاکہ ہدایت کی تعمیل کی جانچ کی جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ دکاندار فوڈ سیفٹی کے اصولوں پر عمل کریں۔ حکام نے کہا کہ ہدایات کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں کو فوڈ سیفٹی ریگولیشنز کے تحت جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

جموں وکشمیر میں تمام

جامع مسجد کا افتتاح کرنے کے بعد نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا' : ہماری درگاہوں اور زیارتگاہوں کو نظر انداز کیا جا رہا تھا جو ہمارے لئے ایک المیہ تھا ہم نے کوشش کی کہ درگاہوں اور زیارتگاہوں کو از سر نو بحال کریں یا تعمیر کریں'۔ ان کا کہنا تھا : وقف بورڈ ان درگاہوں اور زیارتگاہوں کی دیکھ ریکھ کے لئے بنا ہے اگر ہم ایسا نہیں کریں گے تو وقف بورڈ کی کوئی اہمیت نہیں ہے'۔ ڈاکٹر درخشاں نے لیفٹیننٹ گورنر انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا: 'ہمیں کافی مشکلات کا سامنا تھا لیکن ایل جی انتظامیہ نے ہمارا ساتھ دیا جس کی وجہ سے وقف بورڈ اپنا کام انجام دینے میں کامیاب ہوا'۔ انہوں نے کہا: 'راجوری میں شاہدرا شریف ایک ماڈل درگاہ بن گئی ہے ملک میں شاید اس جیسی جدید سہولیات والی درگاہ نہیں ہے'۔ ان کا کہنا ہے : جموں وکشمیر میں تمام درگاہوں اور زیارتگاہوں کو جدید ترین سہولیات کے ساتھ از سر نو بحال کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جے کے بی او

سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

سحری اور افطار

سحری اور افطار کے اوقات میں بجلی اور پانی کی سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں آنی چاہیے اور بلا خلل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے حکام کو عوامی شکایات کا فوری ازالہ کرنے کی بھی ہدایت دی اس موقع پر افسران نے ایم ایل اے کو یقین دلایا کہ عوام کی سہولت اور فلاح ان کی اولین ترجیح ہے، خصوصاً رمضان جیسے بابرکت مہینے میں گلمرگ انتظامیہ کی جانب سے عوام کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ ایم ایل اے نے افسران کو مزید مستعدی کے ساتھ کام کرنے پر زور دیا تاکہ عام لوگوں کو سکون اور سہولت میسر ہو سکے۔

انکم ٹیکس کیس

یونین آف انڈیا بمقابلہ آشیش اگروال کے فیصلے کے بعد اسیسنگ آفیسر نے 24 مئی 2022 کو ایک نیا خط بھیجا۔ یہ نوٹس دفعہ 148A (b) کے تحت جاری کیا گیا تھا جس میں اوبرائے کو اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیا گیا، لیکن انہوں نے مقررہ وقت میں جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد 25 جولائی 2022 کو افسر نے دفعہ 148A (d) کے تحت حکم جاری کیا اور کہا کہ اس معاملے میں دفعہ 148 کے تحت نوٹس دینا ضروری ہے۔ اگلے دن یعنی 26 جولائی 2022 کو نوٹس جاری کر دیا گیا۔ جسبیر سنگھ اوبرائے نے اس کے خلاف ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی اور کہا کہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 149 کے مطابق یہ کارروائی وقت کی حد گزر جانے کے بعد انجام دی گئی ہے۔ اس میں فائنانس ایکٹ 2021 میں کی گئی ترامیم کا بھی ذکر کیا گیا۔ جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل بینچ نے پرانے قانون، فائنانس ایکٹ 2021 کی ترامیم اور کووڈ عالمی وبا کے دوران دی گئی رعایتوں کا بھی جائزہ لیا، جن کا ذکر Other Lwas (Relaxation of certain Provisions) Act 2022 میں ہے۔ججوں نے سپریم کورٹ کے ایک اور فیصلے یونین آف انڈیا بمقابلہ راجیو بھنسل کا بھی حوالہ دیا، جس میں اپریل سے جون 2021 کے درمیان جاری نوٹسوں کے لیے وقت کی حد کا طریقہ واضح کیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ نئے قانون کے تحت جاری کیے جانے والے نوٹس وہی ہوں گے جو انکم ٹیکس ایکٹ اور ٹی او ایل اے کے تحت باقی رہ جانے والی قانونی مدت کے اندر جاری کیے جائیں۔ اس مدت کے بعد جاری ہونے والے تمام نوٹس غیر قانونی ہوں گے اور انہیں منسوخ کیا جا سکتا ہے۔ جسبیر سنگھ اوبرائے کے معاملے میں عدالت عالیہ نے کہا کہ تعین سال 14-2013 کے لیے اصل 6 سال کی مدت 31 مارچ 2020 کو ختم ہوگئی تھی۔ تاہم ٹی او ایل اے کے تحت یہ مدت 30 جون 2021 تک بڑھا دی گئی تھی۔ اس لیے 31 مئی 2021 کو دیا گیا پہلا نوٹس وقت کے اندر تھا۔ عدالت عالیہ نے کہا کہ دوبارہ جانچ کی کارروائی شروع کرنے کا جو فیصلہ کیا گیا وہ قانونی مدت کے بعد تھا، اس لیے قانون کے مطابق درست نہیں ہے۔ جسٹس سندھو شرما اور جسٹس شہزاد عظیم پر مشتمل بینچ نے مزید کہا کہ 25 جولائی 2022 کا حکم اور 26 جولائی 2022 کا نوٹس منسوخ کیے جاتے ہیں۔ عرضی منظور کرتے ہوئے عدالت عالیہ نے کہا کہ تمام حقائق اور قانون کو دیکھتے ہوئے یہ درخواست قبول کی جاتی ہے اور دونوں حکم نامے منسوخ کیے جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس معاملے سے

جڑی باقی درخواستیں بھی ختم سمجھی جائیں گی۔

ایرانی جنگی جہاز

وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ ریاستی حکومت مرکز کے ساتھ رابطے میں ہے تاکہ ایران میں موجود جموں وکشمیر کے باشندوں کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان افراد کو بحفاظت وطن واپس لانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے وادی میں امن وسکون برقرار رکھنے کی اپیل بھی کی۔ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز سری نگر میں سول سوسائٹی کے نمائندوں اور مذہبی رہنماؤں سے ملاقات بھی کی اور اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر کو اس صورتحال کا فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ دریں اثنا، بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے راجیہ سبھا کے لیے نامزدگی داخل کرنے کے فیصلے پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ بہار حکومت اور اس کے اتحادیوں کا اندرونی معاملہ ہے۔ انہوں نے نتیش کمار کے ماضی میں انڈیا بلاک کے ساتھ تعلقات کا حوالہ دیتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہمسایہ ملک نیپال میں جاری عام انتخابات پر بھی ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ جمہوری نظام کے لیے انتخابات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اطلاعات کے مطابق وہاں ایک نیا رہنما ابھر کر سامنے آیا ہے اور دیکھنا ہوگا کہ عوام کس کو منتخب کرتے ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے حکومت کی جانب سے نوجوانوں میں کاروباری رجحان کو فروغ دینے کے لیے شروع کیے گئے پروگراموں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشن یووا جیسے اقدامات کے تحت زرعی شعبے میں اختراع اور اسٹارٹ اپ کلچر کو فروغ دیا جا رہا ہے اور تعلیمی اداروں میں ان منصوبوں کے لیے خاطر خواہ فنڈنگ فراہم کی جا رہی ہے۔

سکاسٹ نے

جانب سے الگ سے مطلع کی جائیں گی۔ یہ حکم ڈپٹی رجسٹرار میر رشید احمد نے جاری کیا تھا اور تمام یونیورسٹی افسران، کنٹرولر امتحانات، ڈویژنوں اور سٹیشنوں کے سربراہوں کو ضروری معلومات اور مزید کارروائی کے لیے بھیج دیا گیا تھا۔

جموں کے پونچھ

کہا گیا کہ انہیں متعلقہ گاؤں کے سرپنچ کی طرف سے جاری کردہ کریکٹر سرٹیفکیٹ، اصل میں ایک مجاز میڈیکل اٹینڈنٹ سے میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ اور اصل میں پولیس کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ بھی پیش کرنا ہوگا۔ حکام نے اہل امیدواروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بھرتی کے عمل کے لیے مخصوص تاریخوں پر متعلقہ بریگیڈ مقامات پر حاضر ہوں۔

معدنیات کی

نقل وحمل کے لیے ضروری راہداری دستاویزات پیش کرنے سے قاصر تھے۔ جس کے تحت مائنز اینڈ منرلز (ڈویلپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ کے سیکشن 21 کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور قانون کے مطابق مزید قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پولیس قدرتی وسائل کی حفاظت اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کو یقینی بنانے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ عام لوگوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ ایسے کسی بھی غیر قانونی عمل کی اطلاع دے کر پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ترال کا نوجوان

نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈاڈسرہ ترال کے رہنے والا اعجاز احمد میر ولد ولی محمد جو گزشتہ چار برسوں سے عمان میں نوکری کر رہے ہیں۔ ان جنگی حالات میں اچانک شدید بیمار پڑ گئے۔ اہل خانہ کو اکلوتے بیٹے کی سلامتی کو لیکر تشویش پیدا ہوگئی۔ اہل خانہ نے میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے بتایا کہ ان کا بیٹا وہاں گزشتہ ۴ برسوں سے نوکری کر رہا ہے تاہم گزشتہ دنوں وہ اچانک بیمار ہوا ہے جسکے بعد اسے ایک پرایئویٹ اسپتال میں بھرتی کرایا گیا ہے تاہم وہاں اس کی تیمارداری کسی نے نہیں کی اور جو کچھ پیسہ اس کے پاس تھا وہ سارا ختم ہو چکا ہے اور انکا بیٹا خدا کے رحم وکرم پر ہے۔ ان کے اہل خانہ نے بتایا کہ وہاں جنگی حالات ہیں اور انھیں اپنے بیٹے کی تشویش بھی ہے جبکہ اس کے پاس سارا پیسہ ختم ہو چکا ہے اور اگر اس کا بروقت علاج نہ ہو سکا وہ زندگی سے ہاتھ دھو بیٹھ سکتا ہے۔ نوجوان کے اہل خانہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے اپیل کی ہے کہ ان کے اکلوتے بیٹے کی وطن واپسی کے لیے انتظامات کیے جائیں۔

سانبہ میں دو

کہا کہ جائیدادوں کی ضبطی کی یہ کارروائی بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 85 کے تحت معزز عدالت سانبہ کے احکامات کی تعمیل میں عمل میں لائی گئی۔ بیان میں ملزموں کی شناخت نذیر حسین ولد لال حسین اور باغ حسین ولد محمد رشید ساکنان راکھ باروتیاں سانبہ کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان عدالت کی جانب سے بی این ایس ایس کی دفعہ 84 کے تحت جاری کیے گئے اشتہاری نوٹس کے باوجود بھی پیش ہونے میں ناکام ہوئے جس کے بعد ان کی جائیدادوں کو ضبط کر لیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ یہ جائیدادیں بی این ایس ایس اور پریونشن آف ڈیمیج ٹو پبلک پراپرٹی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ضبط کی گئیں۔ ضبط شدہ جائیدادوں میں نذیر حسین کا باروتیاں گاؤں میں واقع دو منزلہ پختہ رہائشی مکان اور باغ حسین کا چک دیواں بھیم سین میں واقع رہائشی مکان شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائیدادوں کی ضبطی کی کارروائی معزز عدالت کے احکامات کی مکمل پابندی اور قانونی تقاضوں کے مطابق انجام دی گئی۔

اودھمپور میں

نے کہا کہ موٹر سائیکل پر دو افراد سوار تھے جنہوں نے اپنی شناخت چنچل کمار ولد سدیش کمار ساکن خون محالتہ اور راہل مہرا عرف راٹو ولد بلبیر سنگھ ساکن رام کوٹ کٹھوعہ کے طور پر ظاہر کی۔ ان کا کہنا ہے کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے 4.8 گرام ہیروئن برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسر موقع ہی گرفتار کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ اس ضمن میں پولیس اسٹیشن محالتہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 23/2026 ایک کیس درج کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدمے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

گول رامبن

ایچ او گول اور میں خود موقع پر پہنچے۔ وہاں ایک لاش ملی۔ ایس ایس پی رام بن ارون گپتا نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے ایسا لگتا ہے کہ یہ قتل کا معاملہ ہے۔ اس سلسلے میں گول پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور نامعلوم ملزمان کی تلاش جاری ہے۔

حکومت نے آئی اے

کے تحت ایک مشن موڈ اقدام کے طور پر کام کرے گا، جس کی حمایت ایک منظم گورننس میکانزم کے ذریعے کی جائے گی جس میں اسٹریٹجک نگرانی کے لیے ایک مشن اسٹیئرنگ کمیٹی اور محکموں کے ساتھ عمل درآمد اور ہم آہنگی کے لیے ایک ٹیکنیکل ونگ شامل ہے۔ سکریٹری نے افسران سے کہا کہ وہ مشن کے لیے ایک مفصل تصوراتی نوٹ اور نفاذ کا فریم ورک تیار کریں، جس میں ادارہ جاتی ڈھانچہ، نفاذ کا روڈ میپ، عملے کی ضروریات اور مالیاتی اثرات شامل ہیں، جسے مزید غور کے لیے مجاز اتھارٹی کو پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجوزہ JK-AIM سے توقع ہے کہ وہ جموں وکشمیر میں ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط کرے گا اور عوامی خدمات کی فراہمی اور انتظامی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو اپنانے کی حمایت کرے گا۔ میٹنگ میں سی ای او JaKeGA مہمامدان، ڈپٹی سکریٹری آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ رچنا شرما اور سینئر کنسلٹنٹ SeMT پنیت کانت نے شرکت کی۔

ترال کے جنگل میں

ہوئی ہے جن کے آنا فانا وسیع علاقے کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اس دوران اگر چہ محکمہ کے ملازمین عام لوگوں نے آگ کو قابو کرنے کی کوشش کی تاہم آگ اس قدر تیز تھی کہ 5 روز گزر جانے کے باوجود بھی آگ پر قابو نہیں پایا جاتا ہے۔ مذکورہ جنگل میں لگی آگ پر لوگوں میں زبردست تشویش پایا جاتا ہے۔ مذکورہ بستی کے نزدیک رہائش پزیر لوگوں نے بتایا کہ دھواں ان کے گھروں میں داخل ہوتا ہے جس کی وجہ سے انہیں سانس لینے میں بھی دشواریوں میں بھی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

پونچھ میں جنگل سے

ہوئے گر گئی جس کے نتیجے میں اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ موت کے بعد اس کی نعش کو آخری رسومات کیلئے آبائی گاؤں لائی گئی۔ دریں اثنا، پولیس نے اس سلسلے میں ایک کیس درج کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔

ہندوستان نے انگلینڈ کو 7 رنوں سے شکست دی، فائنل میں نیوزی لینڈ سے ہوگا مقابلہ

کولکتہ/۵مارچ/(آفاق سپورٹس ڈیسک)ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کا سیمی فائنل بھارت اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا گیا۔ بھارت نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 253 رنز بنائے۔ انگلینڈ کو جیت کے لئے 254 رنز درکار تھے لیکن وہ 246 رنز بنا سکی۔ بیتھل کی طوفانی سنچری رائیگاں ہوگئی۔ بھارت نے دوسرا سیمی فائنل میچ 7 رنز سے جیت کر ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں جگہ بنالی۔ بھارت نے ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے سات وکٹ پر 253 رنز بنائے۔ بھارت کی جانب سے سنجو سیمسن اور ابھیشیک شرما نے اننگز کا آغاز کیا۔ ابھیشیک اچھی فارم میں دکھائی دے رہے تھے لیکن وہ نو رنز بنا کر ول جیکس کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ سنجو اور ایشان نے پھر محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے پاور پلے (چھ اوور) میں اسکور کو 67/1 تک پہنچا دیا۔ پاور پلے کے فوراً بعد سنجو نے 26 گیندوں میں سات چوکے اور تین چھکے لگا کر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ ایشان کشن 39)) اچھی فارم میں نظر آرہے تھے، لیکن وہ عادل رشید کی گیند پر بڑا شاٹ لینے گئے، اور ول جیکس نے لانگ آف پر شاندار کیچ لیا۔ ایشان کشن کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی ہندوستان کا سکور 117/2 ہوگیا۔ سنجو نے پھر دوبے کے ساتھ برتری کو بڑھایا۔ تاہم، سنجو نے ول جیکس کی طرف سے ایک فلائیٹ ڈلیوری پر اندر سے باہر شاٹ لیا، اور سیمسن 42 گیندوں پر 89 رنز بنا کر سنچری بنانے سے محروم رہے۔ سنجو کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی ہندوستان کا سکور 160/3 تک گر گیا۔ سوریہ کمار یادو کو عادل رشید نے آؤٹ کیا۔ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کا دوسرا سیمی فائنل بھارت اور انگلینڈ کے درمیان کھیلا جا رہا ہے۔ انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے ٹاس جیت کر بھارت کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ کپتان سوریہ کمار یادو نے کہا کہ آج ان کی پلیئنگ الیون میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ انگلینڈ نے ایک تبدیلی کرتے ہوئے ریحان احمد کی جگہ جمی اوورٹن کو شامل کیا۔ انگلینڈ کو پہلا جھٹکا دوسرے اوور میں لگا۔ 254 کے جواب میں انگلینڈ کی شروعات خراب رہی، دوسرے ہی اوور میں اپنی پہلی وکٹ 13 کے مجموعی سکور پر گنوادی۔ ہاردک نے فل سالٹ کے پیچھے کیچ لیا۔ وہ صرف پانچ رنز بنا سکے۔ انگلینڈ کی دوسری وکٹ کپتان ہیری بروک نے 38 پر گنوائی۔ وہ صرف 7 رنز بنا سکے۔ بروک کو آؤٹ کرنے کے لیے دوڑتے ہوئے اکشر پٹیل نے شاندار کیچ لیا۔ انگلینڈ نے اپنی تیسری وکٹ جوس بٹلر 64 پر گنوائی۔ انہوں نے 17 گیندوں پر 25 رنز بنائے۔ تاہم، انہوں نے ورون کی گیند کو غلط سمجھا اور چھکا لگانے کی کوشش میں کلین بولڈ ہوگئے۔ چھ اوورز کے بعد انگلینڈ کا سکور 68/3 تھا۔ انگلینڈ کی چوتھی وکٹ 95 کے مجموعی اسکور پر گری۔ ٹام بینٹن 5 گیندوں پر 17 رنز بنانے کے بعد اکشر پٹیل کے ہاتھوں کلین بولڈ ہوگئے۔ لگاتار دو چھکے لگانے کے بعد وہ تیسری گیند پر چھکا لگانے کی کوشش میں اپنی وکٹ گنوا بیٹھے۔ انگلینڈ نے مقررہ 8 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 99 رنز بنا لئے تھے۔ 10 اوورز کے بعد، انگلینڈ 4 وکٹوں پر 119 رنز بنائے۔ ان کا رن ریٹ متاثر کن رہا، لیکن وہ چار اہم وکٹیں گنوا دئے۔ 172 کے مجموعی سکور کے ساتھ، انگلینڈ نے 14 ویں اوور کی آخری گیند پر اپنی پانچویں وکٹ گنوادی۔ جیکس نے 20 گیندوں پر 35 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ انہوں نے پانچویں وکٹ کے لیے بیتھل کے ساتھ 39 گیندوں پر 77 رنز کی شراکت داری کر کے انگلینڈ کو کھیل میں برقرار رکھا۔ ارشدیپ نے باؤنڈری پر ایک شاندار کیچ لیا جسے اکشر نے لائن کے اوپر جانے سے پہلے ہی پکڑا اور دوبے کے ہاتھوں کیچ ہوکر ان کی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ انگلینڈ کی جانب سے بیتھل نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کر کے سنچری بنالی اور آخر میں رن آؤٹ ہوئے۔

بی سی سی آئی کی جموں وکشمیر ٹیم کو تاریخی کامیابی پر مبارکباد

جموں، 5مارچ (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے جمعرات کے روز رنجی ٹرافی میں تاریخی فتح حاصل کرنے پر جموں وکشمیر کی ٹیم کو زبردست الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ بی سی سی آئی نے اس جیت کو خطے میں کرکٹ کے لیے ایک فخریہ لمحہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ مقامی کرکٹ میں ایک سنہرا باب ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری ایک پیغام میں بی سی سی آئی نے بتایا کہ کھلاڑیوں نے آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ سے ملنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاکہ وہ اپنی جیت کی خوشی ان کے ساتھ بانٹ سکیں۔ کھلاڑیوں نے بی سی سی آئی سیکرٹری کے طور پر جے شاہ کے دورِ حکومت میں جموں وکشمیر میں کرکٹ کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے ان کے کلیدی کردار کو سراہا۔ جموں وکشمیر کی ٹیم نے رنجی ٹرافی کے فائنل میں کرکٹ کی مضبوط ٹیم کرناٹک کو شکست دے کر پہلی بار یہ باوقار ٹائٹل اپنے نام کیا ہے۔ یہ کامیابی اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ اس نے خطے کے نوجوانوں کے لیے کرکٹ میں نئے راستے کھول دیے ہیں۔ بی سی سی آئی نے پوری ٹیم اور جموں وکشمیر کے کرکٹ حلقوں کو اس شاندار باب کے اضافے پر مبارکباد دی ہے۔

ایشین کپ: پریس کانفرنس میں ایرانی فٹ بالر آبدیدہ، وطن کی سلامتی کے لیے دعا

سڈنی، 5مارچ (یواین آئی) آسٹریلیا میں جاری اے ایف سی ویمنز ایشین کپ 2026 کے دوران اس وقت رقت آمیز مناظر دیکھنے کو ملے جب ایرانی اسٹرائیکر سارہ دیدار اپنے وطن پر ہونے والے حملوں اور جنگی صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے آبدیدہ ہوگئیں۔ 21 سالہ فٹ بالر نے پریس کانفرنس کے دوران ایران میں موجود اپنے اہلِ خانہ کی سلامتی کے حوالے سے شدید تشویش کا اظہار کیا۔ ایران میں جاری حالیہ کشیدگی اور بلیک آؤٹ نے آسٹریلیا میں موجود کھلاڑیوں کو شدید ذہنی دباؤ میں مبتلا کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ اور مواصلاتی نظام کی معطلی کے باعث کھلاڑیوں کا اپنے پیاروں سے رابطہ محدود ہو چکا ہے۔ سارہ نے نم آنکھوں کے ساتھ کہا، "ہم سب اپنے ملک کے حالات پر غمزدہ ہیں، مجھے امید ہے کہ ایران جلد اس مشکل وقت سے نکلے گا اور مضبوطی سے کھڑا رہے گا۔" مرزیہ جعفری نے واضح کیا کہ شدید تشویش کے باوجود ٹیم پیشہ ورانہ جذبے کے تحت میدان میں اترے گی اور اپنی پوری توجہ کھیل پر مرکوز رکھنے کی کوشش کرے گی۔ ایرانی ٹیم نے اپنی آواز عالمی سطح پر پہنچانے کے لیے خاموش احتجاج کا راستہ اختیار کیا ہے: جنوبی کوریا کے خلاف پہلے میچ کے دوران ایرانی کھلاڑیوں نے قومی ترانے کے دوران خاموش رہ کر اپنی یکجہتی کا اظہار کیا۔ گولڈ کوسٹ اسٹیڈیم میں موجود ایرانی مداحوں نے قومی پرچم لہرا کر اپنی ٹیم کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ آسٹریلوی کوچ جو مونٹیمورو نے اپنے شائقین سے اپیل کی ہے کہ وہ ایرانی کھلاڑیوں کے ساتھ احترام اور ہمدردی کا رویہ اپنائیں۔ موجودہ جنگی صورتحال نے جہاں ایشین کپ کو متاثر کیا ہے، وہیں یہ سوال بھی اٹھ کھڑا ہوا ہے کہ کیا ایران کی مینز ٹیم آئندہ ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2026 میں شرکت کر سکے گی یا نہیں۔ سکیورٹی خدشات اور بین الاقوامی پابندیوں کے خدشے نے ایرانی فٹ بال کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا ایران کی ٹیم اب گروپ اے کے اہم میچ میں میزبان آسٹریلیا کا مقابلہ کرے گی۔ یہ میچ نہ صرف کھیل کے لحاظ سے بلکہ جذباتی طور پر بھی ایرانی ٹیم کے لیے ایک بڑا امتحان ثابت ہوگا۔

نیوزی لینڈ کے ہاتھوں عبرتناک شکست
ایڈن مارکرم نے زوردار تھپڑ 'قرار دیا

کولکتہ، 5مارچ (یواین آئی) ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے پہلے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں عبرتناک شکست کے بعد جنوبی افریقہ کے کپتان ایڈن مارکرم نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے اسے ٹیم کے منہ پر ایک 'زوردار تھپڑ' قرار دیا ہے۔ مسلسل فتوحات کے بعد سیمی فائنل میں اس طرح کی ناکامی نے پروٹیز کیمپ میں مایوسی کی لہر دوڑا دی ہے۔ ایڈن گارڈنز میں میچ کے بعد ہونے والی تقریبِ تقسیمِ انعامات کے دوران مارکرم کافی شکستہ دل نظر آئے۔ مارکرم کا کہنا تھا کہ ٹورنامنٹ بھر میں ناقابلِ شکست رہنے کے بعد اس مرحلے پر ایسی کارکردگی کسی صدمے سے کم نہیں۔ کپتان کے مطابق ایڈن گارڈنز کی پچ 190 رنز کے لیے موزوں تھی، تاہم بلے بازوں کے غیر روایتی انداز نے ٹیم کو صرف 169 رنز تک محدود کر دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹیم انتظامیہ کھلاڑیوں کو پہلے اس جذباتی دھچکے سے نکلنے کا موقع دے گی، جس کے بعد شکست کی وجوہات کا تفصیلی پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ جنوبی افریقہ کی شکست محض ایک ہار نہیں تھی بلکہ کیوی بلے بازوں نے ان کی بالنگ لائن کے پرخچے اڑا دیے۔ نیوزی لینڈ نے 170 رنز کا ہدف صرف 12.5 اوورز میں بغیر کسی وکٹ کے نقصان کے حاصل کر کے سب کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیا۔ کیوی اوپنر نے محض 33 گیندوں پر ناقابلِ شکست سنچری بنا کر اپنی ٹیم کو فائنل کا ٹکٹ دلوا پروٹیز بالنگ کی بے بسی: مارکو جانسن سمیت جنوبی افریقہ کا کوئی بھی باؤلر فن ایلن کے طوفان کو روکنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026: ویورشپ کا عالمی ریکارڈ، کرکٹ کی مقبولیت میں بے پناہ اضافہ

نئی دہلی، 5مارچ (یواین آئی) آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 نے نشریاتی دنیا میں تاریخ رقم کر دی ہے۔ ہندوستان میں ٹی وی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر ناظرین کی تعداد نے تمام سابقہ ریکارڈز توڑ دیے ہیں، جس پر آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اس بار ورلڈ کپ نے ناظرین کی رسائی کے حوالے سے نئے سنگِ میل عبور کیے ہیں۔ ہندوستان میں ریکارڈ 500 ملین 50) کروڑ) سے زائد ناظرین نے ایونٹ کو دیکھا۔ ایک وقت میں بیک وقت لائیو کوریج دیکھنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم ہوا، جہاں 60.5 ملین افراد نے ایک ساتھ میچ دیکھا۔ ٹورنامنٹ نے 50 ملین کے ابتدائی ڈیجیٹل ہدف کو بہت پہلے ہی عبور کر لیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے چیئرمین جے شاہ نے اس کامیابی کو کرکٹ کے بڑھتے ہوئے جنون کا ثبوت قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ کامیابی دنیا بھر میں کرکٹ کے بڑھتے ہوئے شوق اور محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ ہمارا مقصد ورلڈ کپ 2026 کو سب سے زیادہ قابلِ رسائی ایونٹ بنانا تھا اور ڈیجیٹل دور میں موبائل ویورشپ کے رجحان نے اسے تاریخ کا سب سے بڑا ایونٹ بنا دیا ہے۔ ایونٹ اب اپنے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، جس سے ویورشپ میں مزید اضافے کی توقع ہے۔ نیوزی لینڈ نے کامیابی حاصل کر کے فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ عالمی چیمپئن کا فیصلہ نیوزی لینڈ اور دوسرے سیمی فائنل کی فاتح ٹیم کے درمیان ہوگا۔

منسکھ مانڈویا کا ایشیائی کھیلوں کی تیاریوں کا جائزہ: اتھلیٹس کو بھرپور تعاون کا یقین

نئی دہلی، 5مارچ (یواین آئی) وفاقی وزیر برائے نوجوانان اور کھیل، ڈاکٹر منسکھ مانڈویا نے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (ایس اے آئی) کے ہیڈکوارٹر میں ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں 2026 کے ایشیائی کھیلوں کے لیے ہندوستان کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ کھیل 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک جاپان کے شہر آئیچی ناگویا میں منعقد ہوں گے۔ ڈاکٹر مانڈویا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت ہر ایتھلیٹ کو عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرے گی تاکہ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے ملک کا نام روشن کر سکیں۔ تیاریوں کی نگرانی کے لیے ایک 15 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، جس میں سیکرٹری کھیل ہری رنجن راؤ، انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی صدر پی ٹی اوشا اور شیف ڈی مشن سہدیو یادو شامل ہیں۔ یہ کمیٹی دسمبر 2025 سے اب تک چار اجلاس کر چکی ہے تاکہ ٹریننگ، لاجسٹکس اور اتھلیٹس کی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو حتمی شکل دی جا سکے۔ ہندوستان کا ہدف گزشتہ ایشیائی کھیلوں کے 106 تمغوں کے ریکارڈ کو توڑنا ہے۔ اس بار 40 مختلف کھیلوں میں 700 سے زائد بھارتی اتھلیٹس کی شرکت متوقع ہے۔ ناگویا ایشیائی کھیل ایک منفرد 'فائیو کلسٹر' ماڈل پر مبنی ہوں گے، جہاں اتھلیٹس روایتی اولمپک ویلج کے بجائے مختلف مقامات پر 'کنٹینر اسٹائل' رہائش گاہوں میں قیام کریں گے۔ اتھلیٹس کو اس ماحول سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پٹیالہ اور بنگلورو کے 'سائی' مراکز میں اسی طرح کی تجرباتی کنٹینر یونٹس لگائی جائیں گی۔ ہر کلسٹر کے لیے الگ لاجسٹک آفیسرز، طبی ٹیمیں اور سپورٹ اسٹاف تعینات کیا جائے گا۔ جاپان میں اتھلیٹس کو ہندوستانی کھانے فراہم کرنے کے لیے خصوصی کوکنگ اسٹاف کا انتخاب کیا گیا ہے۔ وزیر موصوف نے زور دیا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز مل کر کام کریں تاکہ اسٹرکچرڈ ٹریننگ اور اسپورٹس سائنس کے ذریعے بہترین نتائج حاصل کیے جاسکیں۔ ٹیموں کو کافی پہلے فائنل کر لیا جائے گا تاکہ وہ فوکسڈ ٹریننگ کر سکیں۔ اگلا اہم اجلاس 20 مارچ کو ہوگا، جس میں ٹیم کے سائز، سفری انتظامات اور آپریشنل تیاریوں پر حتمی بحث کی جائے گی۔

تاریخ کا بوجھ یا محض بدقسمتی؟ جنوبی افریقہ پر 'چوکرز' کا داغ برقرار

کولکاتہ، 5مارچ (یواین آئی) ایڈن گارڈنز میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں نو وکٹوں کی عبرتناک شکست کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ایک بار پھر تنقید کی زد میں ہے۔ ٹورنامنٹ کی واحد ناقابلِ شکست ٹیم ہونے کے باوجود، سیمی فائنل کے اہم مرحلے پر پروٹیز کا یوں بکھر جانا شائقین کو پرانے زخموں کی یاد دلا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ کونراڈ نے اس شکست پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا، "میں نہیں جانتا کہ اسے 'چوک' کرنا کہیں گے یا نہیں، لیکن یہ ایک بدترین شکست ضرور تھی۔" جنوبی افریقہ کی کرکٹ تاریخ 1991 سے اب تک ناک آؤٹ مرحلوں میں مایوسی سے بھری پڑی ہے۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 1992 سے اب تک کھیلے گئے 21 آئی سی سی ناک آؤٹ میچوں میں سے جنوبی افریقہ کو 15 میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ 1999 کے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے خلاف ایلن ڈونلڈ اور لانس کلوزنر کا وہ مشہور رن آؤٹ جو آج بھی کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا 'چوک' مانا جاتا ہے۔ 2024 کے فائنل میں ہندوستان کے خلاف جیت کے لیے 24 گیندوں پر صرف 26 رنز درکار تھے، لیکن ہینرک کلاسن کے آؤٹ ہوتے ہی پوری ٹیم ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ 2026 کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کے خلاف فن ایلن کی طوفانی اننگز نے جنوبی افریقی بالرز کو بے بس کر دیا اور ٹیم فائنل کی دوڑ سے باہر ہوگئی۔ اگرچہ جنوبی افریقہ نے 2025 میں لارڈز کے میدان پر آسٹریلیا کو ہرا کر ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ جیت کر آئی سی سی ٹرافی کا قحط ختم کیا تھا، لیکن محدود اوورز (ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی) میں عالمی اعزاز آج بھی ان کے لیے ایک خواب بنا ہوا ہے۔ 1992، 1996، 2015 اور 2023 کی ناکامیاں اس بات کی گواہ ہیں کہ جب بھی بڑا موقع آتا ہے، جنوبی افریقی ٹیم دباؤ برداشت کرنے میں ناکام رہتی ہے۔

سچن تینڈولکر کے بیٹے ارجن کی شادی

ممبئی، 5مارچ (یواین آئی) کرکٹ کے لیجنڈ سچن تینڈولکر کے بیٹے ارجن تینڈولکر کی شادی کی تقریب جمعرات کو ممبئی میں منعقد ہوئی، جو نامور شخصیات کی موجودگی کے باعث ایک یادگار ایونٹ بن گئی۔ ارجن نے 'گریوس گروپ' کے چیئرمین روی گھئی کی پوتی سانیا چنڈوک سے شادی کی ہے۔ اس پروقار تقریب میں کھیل اور شوبز کی دنیا کے بڑے ناموں نے شرکت کر کے محفل کو چار چاند لگا دیے۔ کرکٹرز میں سنگھ دھونی (اہلیہ ساکشی کے ہمراہ)، راہول ڈریوڈ، انیل کمبلے، یووراج سنگھ، ہربھجن سنگھ، ظہیر خان اور سریش رینا موجود تھے۔ معروف کمنٹیٹر ہرشا بھوگلے، سابق کرکٹرز کیرن مورے، وینکٹیش پرساد اور اجیت اگرکر کے ساتھ اجنکیا رہانے اور آکاش چوپڑا بھی اپنی فیملی کے ساتھ شریک ہوئے۔ بی سی سی آئی کے نائب صدر راجیو شکلا اور سابق ہیڈ کوچ روی شاستری بھی موجود تھے۔ فلمی دنیا سے امیتابھ بچن، جیا بچن، ابھیشیک بچن اور ایشوریا رائے بچن کے علاوہ فلم ساز ودھو ونود چوپڑا، معروف گلوکارہ آشا بھوسلے اور اداکار فرحان اختر نے بھی شادی کی تقریب میں شرکت کی۔

پی سی بی کی سلیکشن کمیٹی میں بڑی تبدیلی، دو سابق کپتان مصباح الحق اور سرفراز احمد شامل

لاہور، 5مارچ (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے قومی سلیکشن کمیٹی کی از سر نو تشکیل کرتے ہوئے سابق کپتانوں مصباح الحق اور سرفراز احمد کو باقاعدہ طور پر کمیٹی کا رکن منتخب کر لیا ہے۔ یہ اہم تبدیلی آئی سی سی کے سابق نامور امپائر علیم ڈار کے مستعفی ہونے کے بعد عمل میں لائی گئی ہے، جس کا مقصد ٹیم کی سلیکشن میں تجربہ کار کھلاڑیوں کی مہارت سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اب پاکستان کی قومی ٹیموں کا انتخاب عاقب جاوید (سابق فاسٹ بالر)، اسد شفیق (سابق بیٹر)، مصباح الحق (سابق کپتان و کوچ)، سرفراز احمد (سابق کپتان و وکٹ کیپر) پر مشتمل کمیٹی کرے گی۔ مصباح الحق اور سرفراز احمد اس سے قبل بھی سلیکشن کے معاملات میں مشاورتی کردار ادا کر رہے تھے، تاہم اب انہیں ووٹنگ کے باقاعدہ اختیارات کے ساتھ کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ علیم ڈار کی علیحدگی کے بعد سلیکشن کمیٹی کے انتظامی ڈھانچے میں مزید تبدیلیاں بھی دیکھنے میں آئی ہیں۔ ڈیٹا اینالسٹ عثمان ہاشمی کو سلیکشن کمیٹی سے الگ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، سرفراز احمد کو نہ صرف سلیکٹر بلکہ قومی ٹیسٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری دیے جانے کا بھی قوی امکان ہے۔ پی سی بی کے اس فیصلے کو کرکٹ حلقوں میں مثبت قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ مصباح الحق اور سرفراز احمد دونوں ہی جدید دور کی کرکٹ اور ڈومیسٹک ٹیلنٹ سے بخوبی واقف ہیں۔ علیم ڈار کے استعفے کے بعد بورڈ ایک ایسی کمیٹی چاہتا تھا جو تکنیکی بنیادوں پر کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جائزہ لے سکے۔

عالمی کپ کوالیفائر: پاکستانی ہاکی ٹیم کی مسلسل تیسری فتح، آسٹریا کو شکست

لاہور، 5مارچ (یواین آئی) ایف آئی ایچ مینز ورلڈ کپ کوالیفائر راؤنڈ میں پاکستان ہاکی ٹیم کی فتوحات کا سلسلہ جاری ہے۔ پاکستانی ٹیم نے اپنے تیسرے میچ میں آسٹریا کے خلاف شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے برتری حاصل کر لی اور ٹورنامنٹ میں اپنی ناقابلِ شکست پوزیشن برقرار رکھی۔ سیمی فائنلز میں پاکستان کا مقابلہ جاپان اور انگلینڈ کا ملائیشیا سے ہوگا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے آخری بار 2018 میں ورلڈ کپ کھیلا تھا جس میں 12 ویں پوزیشن پائی تھی۔ اب ایک بار پھر پاکستان کے ورلڈ کپ میں کھیلنے کے روشن امکانات ہیں۔ ہاکی ورلڈ کپ رواں سال 15 اگست سے ہالینڈ اور بیلجیم میں شیڈول ہے۔ مصر کے اسماعیلیہ میں کھیلے جا رہے اس اہم ایونٹ میں پاکستان نے آسٹریا کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دی۔ میچ کے دوران پاکستانی کھلاڑیوں نے بہترین تال میل کا مظاہرہ کیا۔ ابوبکر محمود میچ کے ہیرو رہے جنہوں نے انفرادی طور پر 2 گول اسکور کیے۔ افراز محمد اور سفیان خان نے ایک ایک گول کر کے ٹیم کی فتح یقینی بنائی۔ حریف ٹیم کی جانب سے کیلنز اور اسکوولز نے ایک ایک گول کیا، تاہم وہ پاکستان کی جارحانہ حکمتِ عملی کا مقابلہ نہ کر سکے۔ یہ اہم کوالیفائر ایونٹ یکم تا 7 مارچ 2026 تک جاری رہے گا۔

کرسٹیانو رونالڈو انجری کا شکار، 2 سے 4 ہفتوں کے لیے میدان سے باہر

جدہ، 5فروری (یواین آئی) النصر ایف سی کے کپتان اور عالمی شہرت یافتہ فٹبالر کرسٹیانو رونالڈو ہیمسٹرنگ انجری کے باعث اگلے چند میچز نہیں کھیل سکیں گے۔ حالیہ میڈیکل ٹیسٹ کے مطابق، 41 سالہ فارورڈ کو مکمل فٹنس بحال کرنے میں دو سے چار ہفتے لگ سکتے ہیں۔ رونالڈو الفیحا کے خلاف سعودی پرو لیگ (ایس پی ایل) کے میچ کے دوران 81 ویں منٹ میں تکلیف محسوس ہونے پر میدان سے باہر چلے گئے تھے، جہاں بعد میں انہیں آئس پیک لگائے دیکھا گیا۔ سعودی پرو لیگ کے پوائنٹس ٹیبل پر اس وقت النصر کی ٹیم صرف دو پوائنٹس کی برتری کے ساتھ ٹاپ پر ہے، ایسے میں رونالڈو کی غیر موجودگی ٹیم کے لیے بڑا چیلنج ثابت ہو سکتی ہے۔ کلب نے تصدیق کی ہے کہ رونالڈو غالباً نیوم ایس سی اور الخلیج (کے خلاف اہم مقابلوں میں ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے۔ ابتدائی طور پر اسے معمولی مسئلہ سمجھا جا رہا تھا لیکن اب پٹھوں کی انجری کی تصدیق ہو چکی ہے۔ پانچ بار کے بیلن ڈی اور فاتح نے جلد از جلد واپسی کے لیے بحالی کا عمل شروع کر دیا ہے اور آئندہ چند دنوں میں مزید ٹیسٹ کیے جائیں گے۔ رونالڈو اس سیزن میں النصر کے ساتھ اپنی پہلی بڑی ٹرافی جیتنے کے لیے پرعزم ہیں، اسی لیے وہ جلد فٹ ہو کر میدان میں اترنے کے خواہش مند ہیں۔

ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی بمباری: 5 روز میں 181 بچے سمیت 1045 افراد جاں بحق

ہرمز صرف امریکہ، اسرائیل، یورپ اور ان کے دیگر اتحادیوں کے لیے بند

تہران، 5مارچ (یواین آئی) ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی فضائی بمباری کے ابتدائی پانچ دنوں میں 1,000 سے زائد عام شہری شہید ہو چکے ہیں۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کی تنظیم ہیومن رائٹس ایکٹوسٹ کے مطابق ایران پر امریکہ اور اسرائیل کی فضائی بمباری کے ابتدائی پانچ دنوں میں 1097 عام شہری شہید ہو چکے ہیں، جن میں دس سال سے کم عمر کے 181 بچے بھی شامل ہیں۔ حقوقِ انسانی کی تنظیم نے بتایا کہ ہفتے کی صبح شروع ہونے والی اس جنگ میں اب تک 1,097 شہریوں کی ہلاکت اور 5,000 سے زائد کے زخمی ہونے کی اطلاعات جمع کی جا چکی ہیں۔ یہ جنگ ہفتے کو بڑے پیمانے پر کیے گئے ان فضائی حملوں سے شروع ہوئی تھی جن میں ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای سمیت دیگر فوجی اور سیاسی قیادت کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ مزید 880 اموات کی تصدیق اور درجہ بندی کا عمل جاری ہے۔ اگرچہ ٹائم' میگزین نے ان اعداد و شمار کی آزادانہ تصدیق نہیں کی ہے، تاہم اسکول پر ہونے والے حملے میں شہید ہونے والے بچوں کی تعداد 108 سے 181 کے درمیان بتائی جا رہی ہے۔ ادھر ایران کے پاسداران انقلاب نے جمعرات کو کہا کہ آبنائے ہرمز صرف

امریکہ، اسرائیل، یورپ اور دیگر مغربی اتحادیوں کے جہازوں کے لیے بند ہے۔ آبنائے ہرمز، جو دنیا کے اہم ترین سمندری راستوں میں سے ایک ہے، جنگ شروع ہونے کے بعد سے مفلوج ہے۔ ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کے مطابق، اسلامی انقلابی گارڈ کور نے کہا، "ہم اس سے پہلے کہہ چکے ہیں، بین الاقوامی قوانین اور قراردادوں کی بنیاد پر، ایران کو جنگ کے وقت آبنائے ہرمز سے گزرنے کو کنٹرول کرنے کا حق حاصل ہوگا۔" آئی آر جی سی نے خبردار کیا کہ اگر امریکہ، اسرائیل، یورپ اور ان کے حامیوں کے جہازوں کو دیکھا گیا تو ان پر یقینی طور پر حملہ کیا جائے گا۔' ہفتہ کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف مشترکہ آپریشن شروع کرنے کے بعد سے آبنائے کو مؤثر طریقے سے بند کر دیا گیا ہے، جس سے تیل کی قیمتیں گر رہی ہیں اور عالمی معیشت کو تباہ کرنے کا خطرہ ہے۔

ایران سے فائر ہر چیز نہیں روک سکتے: امریکی وزیر دفاع کا اعتراف

امریکی فوج تیزی سے ایران کی فضائی حدود پر کنٹرول قائم کر رہی ہے

واشنگٹن، 5 مارچ (یواین آئی) امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے اعتراف کیا ہے کہ ایران سے فائر کی جانے والی ہر چیز نہیں روک سکتے۔ امریکہ نے اعتراف کیا ہے کہ ایران سے فائر کی جانے والی ہر چیز نہیں روک سکتے، امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پریس بریفنگ میں بتایا کہ ہم نے کاؤنٹر یو اے ایس سسٹم نصب کر دیا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہر چیز روک سکتے ہیں۔ انھوں نے تسلیم کیا کہ ایران سے ہونے والے بعض فضائی حملے اپنے اہداف تک پہنچ سکتے ہیں لیکن امریکی فوج تیزی سے ایران کی فضائی حدود پر کنٹرول قائم کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ ایران نے امریکہ اور اسرائیل پر حملوں کی انیسویں لہر شروع کر دی ہے، پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ میزائل اور ڈرونز پر مشتمل مشترکہ کارروائی کر رہے ہیں، اگر حکومت گرانے کی کوشش کی تو اسرائیل کے ڈیمونا جوہری مرکز کو نشانہ بنائیں گے۔ الجزیرہ کا کہنا ہے کہ امریکی اور اسرائیلی طیاروں نے تہران سمیت دیگر شہروں میں شدید بمباری کی، 6 دن سے جاری حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 1045 ہوگئی ہے اور 6 ہزار زخمی ہیں، زخمیوں میں 300 بچے بھی شامل ہیں۔ اسرائیلی فضائیہ کا کہنا ہے ایران پر 5000 ٹن سے زائد گولہ بارود گرایا جا چکا ہے۔ ادھر اسرائیلی اور امریکی حملوں میں ایران کے خلاف 100 گھنٹے کے دوران کیا کارروائیاں کیں امریکی سینٹرل کمانڈ نے ویڈیو جاری کردی۔ ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں کا آج چھٹا روز ہے۔ ایران کے خلاف جاری آپریشن ایپک فیوری

کے 100 گھنٹے کے دوران کتنی کارروائیاں کی گئیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس کی ویڈیو جاری کردی ہے۔ ویڈیو میں ایران کے خلاف فضائی اور بحری کارروائیوں کی جھلکیاں دکھائی گئی ہیں۔ امریکی بحری بیڑے سے اڑان بھرنے والے جنگی طیاروں کو ایران کے مختلف علاقوں میں اہداف کو نشانہ بناتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس ویڈیو میں جدید ترین بی ٹو اسٹیلتھ بمبار طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کو بھی کارروائیوں میں حصہ لیتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ آپریشن کے دوران امریکی آبدوزوں کی جانب سے بھی ایران کی طرف میزائل داغے جانے کے مناظر بھی اس ویڈیو میں شامل ہیں۔

ایرانی حکومت کا لڑاکا طیارے گرانے اور

100 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا دعوے غلط قرار

واشنگٹن، 5مارچ (یواین آئی) امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایرانی حکومت کے لڑاکا طیارے گرانے اور 100

امریکی فوجیوں کی ہلاکات کے دعوے غلط قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے ایران کی جانب سے کیے جانے والے فوجی کامیابیوں کے تمام دعووں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے انہیں جھوٹ پر مبنی پروپیگنڈا" قرار دے دیا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایرانی حکومت کے لڑاکا طیارے گرانے اور 100 امریکی فوجیوں کی ہلاکت کے دعوے سراسر غلط ہیں۔ ترجمان نے واضح کیا کہ امریکی بیڑے اور طیاروں کی تباہی سمیت امریکی فوج کے انخلا کی تمام خبریں من گھڑت ہیں۔ سینٹ کام کا کہنا تھا کہ امریکی فورسز ہر گزرتے گھنٹے کے ساتھ ایرانی فضائی حدود میں اپنی کارروائیوں اور حملوں کی شدت میں اضافہ کر رہی ہیں، فضائی، زمینی اور بحری طاقت کے مؤثر استعمال سے اب تک 20 سے زائد ایرانی بحری جہاز تباہ کیے جا چکے ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس اور آپریشنل اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ چار دنوں میں ایرانی ڈرون لانچز میں 73 فیصد تک نمایاں کمی آئی ہے۔

سعودی عرب کا 3 ایرانی کروز میزائل مار گرانے کا دعوی

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سعودی وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا

ریاض، 5مارچ (یواین آئی) سعودی عرب نے ایرانی کروز میزائل مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے اور 3 میزائلوں کو الخرج شہر کے باہر گرا کر تباہ کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق سعودی عرب کی وزارتِ دفاع نے الخرج شہر کے مضافات میں تین کروز میزائلوں کو کامیابی سے نشانہ بنا کر تباہ کرنے کا دعویٰ کر دیا۔ سعودی وزارتِ دفاع کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا کہ الخرج شہر کی جانب بڑھنے والے تین کروز میزائلوں کو شہر کی حدود سے باہر ہی فضا میں ناکارہ بنا دیا گیا، اس بروقت کارروائی کے نتیجے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ اس اہم پیش رفت سے قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سعودی وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا۔ مارکو روبیو کے ترجمان ٹومی پگاٹ نے بتایا کہ امریکی وزیر خارجہ نے ریاض میں امریکی سفارت خانے پر ہونے والے

حملے کے بعد سعودی عرب کے فوری اور بھرپور ردِعمل پر سعودی قیادت کا شکریہ ادا کیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ہونے والی گفتگو میں مشرقِ وسطیٰ کے استحکام کو لاحق خطرات اور خطے میں ہونے والی دیگر حالیہ پیش رفت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

ایران پڑوسی ملکوں پر حملے فوری بند کرے، قطری وزیر اعظم کا مطالبہ

دوحہ، 5مارچ (یو این آئی) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم آل ثانی نے ایران سے پڑوسی ملکوں پر حملے فوری بند کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی سے ٹیلی فونک رابطہ کیا، جس میں خطے کی کشیدہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قطری وزیر اعظم نے ایران کے صرف امریکی اڈوں کو نشانہ بنانے کے دعوؤں کو جھوٹ قرار دے دیا اور کہا کہ زمین پر موجود شواہد ایرانی دعوؤں کیخلاف ہیں۔ ایران کے اقدامات ہمسایہ ممالک کو نقصان پہنچانے کی نیت ظاہر کرتے ہیں۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے کہا کہ ایرانی میزائل، ڈرونز نے رہائشی علاقوں، ایئرپورٹ کے قریبی مقامات، توانائی مراکز کو نشانہ بنایا، رہائشی مقامات، توانائی مراکز پر حملے قطر کی خود مختاری کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ قطری

وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سویلین علاقوں پر حملے عالمی قوانین کیخلاف ہیں، سویلین علاقوں پر حملوں میں عام شہریوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈالا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایران فوری طور پر پڑوسی ممالک پر حملے بند کرے اور ساتھ ہی واضح کیا کہ قطر سفارت کاری پر یقین رکھتا ہے، تاہم اپنی خودمختاری، سلامتی اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

امارات نے ایران کے 6 بیلسٹک میزائل اور 125 ڈرون مار گرائے؛ ملبہ لگنے سے 6 پاکستانی زخمی

ایران خلیجی ممالک میں امریکی فوجی اڈّوں اور تنصیبات کو نشانہ بنا رہا ھے

ابوظہبی/۵مارچ/(آفاق نیوز ڈیسک) متحدہ عرب امارات نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے ایران کی جانب سے داغے گئے 6 بیلسٹک میزائل اور 125 ڈرون تباہ کر دیے۔ عرب میڈیا کے مطابق یو اے ای کی وزارتِ دفاع نے بتایا کہ ملک کی حفاظت کے لیے ہر لمحہ چوکنا ہیں۔ ایران کے 7 میں سے 6 بیلسٹک میزائل کو فضا میں ہی تباہ کر دیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک کے اندر گرنے والے میزائل سے بھی کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ اسی طرح ایران کے 131 ڈرونز میں سے 125 کو کامیابی سے مار گرایا گیا جبکہ چھ ڈرون یو اے ای کی حدود میں آ کر گرے۔ دوسری جانب دارالحکومت ابوظہبی کی انتظامیہ نے بتایا کہ فضائی دفاعی نظام کی جانب سے ڈرون تباہ کیے جانے کے بعد ان کا ملبہ دو مختلف مقامات پر گرا جس میں 6 پاکستانی شہری زخمی ہو گئے۔ متحدہ عرب امارات کے حکام کا کہنا ہے کہ ڈرونز کا ملبہ لگنے سے زخمی ہونے والوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ انھیں معمولی اور درمیانی نوعیت کے زخم آئے ہیں۔ یو اے ای حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف سرکاری ذرائع سے معلومات حاصل کریں اور افواہوں یا غیر مصدقہ خبروں کے پھیلاؤ سے گریز کریں۔

نیتن یاہو نے امریکہ کے 7 دورے کر کے صدر ٹرمپ

کو جنگ پر آمادہ کیا: سابق سعودی انٹیلی جنس چیف

ریاض، 5مارچ (یواین آئی) سابق سعودی انٹیلی جنس چیف شہزادہ ترکی الفیصل نے انکشاف کیا ہے کہ نیتن یاہو نے امریکہ کے 7 دورے کر کے صدر ٹرمپ کو جنگ پر آمادہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق سابق سعودی انٹیلی جنس چیف شہزادہ ترکی الفیصل نے مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال پر لب کشائی کرتے ہوئے اسے اسرائیلی وزیراعظم کی ذاتی جنگ قرار دے دیا ہے۔ شہزادہ ترکی الفیصل نے انکشاف کیا کہ نیتن یاہو نے امریکہ کے سات دورے کیے تاکہ صدر ٹرمپ کو ایران کے خلاف جنگ پر آمادہ کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ نیتن یاہو اسرائیل کا آئین تبدیل کر کے ایک مطلق العنان حکمران بننا چاہتے ہیں تاکہ وہ بلا روک ٹوک فیصلے کر سکیں اور قانون انہیں تحفظ فراہم کرے۔ سابق انٹیلی جنس چیف نے بتایا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سمیت تمام خلیجی سربراہان صدر ٹرمپ کو مسلسل مشورہ دیتے رہے کہ ایران پر حملہ نہ کیا جائے، کیونکہ سب جانتے ہیں کہ ایران جوابی کارروائی میں خلیجی ممالک میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنائے گا۔ تاہم، صدر ٹرمپ نے ان مشوروں کے برعکس ایران پر حملہ آور ہونے کا فیصلہ کیا۔ شہزادہ ترکی الفیصل نے صدر ٹرمپ کی جانب سے ایرانی کارروائیوں پر حیرت کے اظہار کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ مجھے صدر ٹرمپ کے حیرت زدہ ہونے پر بڑی حیرت ہے۔

چین کا ثالثی کیلئے اپنا نمائندہ خصوصی مشرق وسطیٰ بھیجنے کا اعلان

بیجنگ، 5مارچ (یو این آئی) چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے کہا ہیکہ چین ثالثی کے لیے اپنا نمائندہ خصوصی مشرق وسطیٰ بھیجے گا۔ چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے سعودی اور اماراتی

وزرائے خارجہ سے ٹیلی فون پر گفتگو کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے تحمل اور اختلافات پُرامن طریقوں سے حل کرنے کے مؤقف کو سراہتے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ تنازعات میں شہریوں کے تحفظ کی سرخ لکیر کو عبور نہیں کیا جانا چاہیے اور نہ ہی توانائی اور غیر عسکری اہداف پر حملے کرنے چاہئیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ چین ثالثی کے لیے اپنا نمائندہ خصوصی مشرق وسطیٰ بھیجے گا۔ اس کے علاوہ چینی وزیر خارجہ نے جہاز رانی کے لیے بحری راستے محفوظ ہونے پر بھی زور دیا۔

ایران کی امریکہ اور اسرائیل پر حملوں کی 19 ویں لہر کی تیاری

یہ کارروائی میزائلوں اور ڈرونز پر مشتمل ایک مشترکہ مشن ہوگا

پاسداران انقلاب کا آنے والے دنوں میں حملے مزید شدید اور وسیع کرنے کا اعلان

تہران، 5مارچ (یواین آئی) ایران کی امریکہ اور اسرائیل پر حملوں کی انیسویں لہر کی تیاری جاری ہے، میزائل اور ڈرونز پر مشتمل مشترکہ کارروائی ہوگی۔ تفصیلات کے مطابق ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی انتہائی خطرناک حد تک بڑھ گئی ہے، پاسدارانِ انقلاب نے امریکہ اور اسرائیل پر حملوں کی 19 ویں لہر' شروع کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ترجمان پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی میزائلوں اور ڈرونز پر مشتمل ایک مشترکہ مشن ہوگا جس کا مقصد دشمن کو منہ توڑ جواب

دینا ہے۔ ایرانی عسکری حکام نے واضح وارننگ دی ہے کہ اگر ایران میں حکومت گرانے کی کوئی بھی کوشش کی گئی تو جوابی کارروائی میں اسرائیل کے ڈیمونا جوہری مرکز کو نشانہ بنایا جائے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 6 دنوں سے امریکی اور اسرائیلی طیارے تہران سمیت ایران کے مختلف شہروں پر شدید بمباری کر رہے ہیں۔ اسرائیلی فضائیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اب تک ایران پر 5 ہزار ٹن سے زائد گولہ بارود کرایا جا چکا ہے۔ اس وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں اب تک 1045 افراد شہید ہو چکے ہیں جبکہ زخمیوں کی تعداد 6 ہزار سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ زخمیوں میں 300 بچے بھی شامل ہیں، جس نے عالمی سطح پر انسانی حقوق کے حوالے سے تشویش پیدا کر دی ہے۔ ادھر ایرانی پاسداران انقلاب کا آنے والے دنوں میں حملے مزید شدید اور وسیع کرنے کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے اعلان کیا ہے کہ آنے والے دنوں میں حملوں کو مزید شدید اور وسیع کیا جائے گا۔ امریکہ اور صیہونی حکومت اندھی ہو چکی ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کا کہنا تھا کہ وعدہ صادق " آپریشن کی سترہویں لہر میں امریکی اسٹریٹجک اہداف کو نشانہ بنایا گیا، بن گورین ہوائی اڈہ اور صیہونی حکومت کی وزارتِ جنگ کو ہدف بنایا گیا۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا دعویٰ ہے کہ کارروائی کے دوران سات سے زائد جدید رڈار نظام تباہ کر دیے گئے، جس کے بعد امریکہ اور صیہونی حکومت کی نگرانی کی صلاحیت متاثر ہوئی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اریڈاروں کی تباہی سے امریکا، غاصب صیہونی حکومت کی آنکھیں بند ہو گئی ہیں۔ گزشتہ روز ایرانی کمانڈر انچیف کے مشیر ابراہیم جباری نے سرکاری ٹی وی پر بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ آبنائے ہرمز بند ہے۔ انھوں نے خبردار کیا اس علاقہ میں نہ آئیں ورنہ سخت ردعمل کا سامنا کریں گے، مریکی اس خطے کے تیل کے پیاسے ہیں۔ ایران ان کی پائپ لائنوں پر حملہ کرے گا اور اس علاقے سے تیل برآمد نہیں ہونے دے گا۔

بحری جہاز پر امریکی حملہ: ایرانی وزیر خارجہ کی سنگین نتائج کی دھمکی

امریکہ جو کچھ کر رہا ہے اسے اس پر پچھتاوا ہوگا ایران کا خلیج فارس میں امریکی ٹینکر پر حملہ

تہران، 5مارچ (یواین آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سمندر میں ایرانی بحری جہاز کو نشانہ بنانے پر امریکہ کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اس جارحیت پر واشنگٹن کو شدید پچھتاوا ہوگا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر جاری اپنے ایک بیان میں ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ نے ایران کے ساحلوں سے دو ہزار میل دور سمندر میں کھلی جارحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ امریکی فورسز نے بغیر کسی پیشگی وارننگ کے فریگیٹ دینا' نامی بحری جہاز کو نشانہ بنایا، جو اس وقت ہندوستانی بحریہ کا مہمان تھا۔ عباس عراقچی کے مطابق حملے کے وقت جہاز پر 130 افراد موجود تھے۔ انہوں نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ میرے الفاظ یاد رکھیے گا، امریکہ جو کچھ کر رہا ہے اسے اس پر پچھتاوا ہوگا۔ ایرانی حکام کی جانب سے اس واقعے کو بین الاقوامی سمندری قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا جا رہا ہے جس سے خطے میں پہلے سے موجود کشیدگی میں مزید اضافے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ واضح رہے امریکی نیوی نے گزشتہ روز ہندوستان میں بحری مشقوں سے واپس آنے والے ایک سری لنکن بحری جہاز کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں اب تک کم از کم 80 ایرانی فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ ادھر ایران کی بحریہ نے جمعرات کو خلیج فارس میں ایک امریکی ٹینکر پر حملہ کیا۔ اسلامی انقلابی گارڈ کور (آئی آر جی سی) نے سرکاری ٹیلی ویژن پر پڑھے گئے ایک بیان میں کہا کہ جہاز خلیج فارس کے شمال میں ایک میزائل سے ٹکرا گیا" اور اس وقت آگ لگی ہوئی تھی۔

آبنائے ہرمز سے ایک بوند تیل نہیں جانے دیں گے: ایرانی پاسداران انقلاب

تہران، 5مارچ (یواین آئی) ایران کی پاسداران انقلاب نے کہا ہیکہ آبنائے ہرمز سے ایک بوند تیل نہیں جانے دیں گے۔ امریکی وزیر توانائی چیرس وریگاٹ نے کہا ہے کہ امریکی بحریہ جلد ہی آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کو تحفظ فراہم کرے گی۔ دوسری جانب جہازوں کو تحفظ دینیکے ٹرمپ کے بیان پر ایرانی پاسداران نے چیلنج کر دیا۔ ایرانی پاسداران نے کہا کہ ٹرمپ ابھی تک ہرمز کھولنے کے لیے جہاز نہ بھیج سکے، ہرمز سے ایک بوند تیل نہیں جانے دیں گے، ابھی سمندر میں میزائل اور ڈرون کے علاوہ کچھ بڑا ظاہر ہی نہیں کیا۔ ادھر کویتی بندرگاہ کے قریب دھماکے سے کارگو ٹینکر سے تیل سمندر میں رسنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں اور بتایا جا رہا ہے کہ اس دھماکے میں عملہ محفوظ ہے۔

امریکی سینیٹ نے ایران کے خلاف جنگ ختم کرنے کی کوشش مسترد کر دی

واشنگٹن، 5مارچ (یواین آئی) امریکہ کی سینیٹ نے ایک ایسی کوشش کو مسترد کر دیا ہے جسے ڈیموکریٹس کی حمایت حاصل تھی اور جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کو کانگریس کی منظوری کے بغیر ایران کے خلاف جنگ روکنے پر مجبور کرنا تھا۔ گزشتہ روز ہونے والی 53-47 کی رائے شماری میں سینیٹرز ایران وار پاورز ریزولوشن کو آگے بڑھانے میں ناکام رہے، جب ایوان نے سینیٹ امور خارجہ کمیٹی سے اس بل کو خارج کرنے کے حق میں ووٹ نہیں دیا۔ یہ قرارداد ڈیموکریٹک سینیٹرز ٹم کین، ایڈم شیف اور چک شومر نے پیش کی تھی اور اس کا مقصد یہ تھا کہ انتظامیہ کو امریکہ کی جنگ میں شمولیت ختم کرنا پڑے جب تک کہ کانگریس فوجی طاقت کے استعمال کی منظوری نہ دے۔ زیادہ تر ری پبلکنز نے اس قرارداد کے خلاف ووٹ دیا، جس سے امور دفاع کی ایران کے خلاف فضائی حملوں کو محدود کرنے کی سینیٹ کی پہلی کوشش مؤثر طور پر رک گئی۔ ری پبلکن سینیٹر رینڈ پال نے اپنی جماعت سے اختلاف کیا اور قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ ڈیموکریٹک سینیٹر جان فیٹرمین نے اس کے خلاف ووٹ دیا۔ ری پبلکن رہنماؤں نے صدر کے اقدامات کا دفاع کیا اور کہا کہ انہیں ایران پر جاری حملے کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ قرارداد کی منظوری کے لیے ڈیموکریٹس کو پال کے ساتھ شامل ہونے کے لیے کم از کم چار ری پبلکنز کی ضرورت تھی۔ اگر یہ بل سینیٹ اور ایوان دونوں سے منظور بھی ہو جاتا ہے تو ٹرمپ اسے ویٹو کر سکتے تھے۔ صدر کے ویٹو کو رد کرنے کے لیے کانگریس کو دونوں ایوانوں میں تقریباً ناممکن دو تہائی اکثریت درکار ہوتی۔ وار پاورز ریزولوشن نے 1973 کے وار پاورز ایکٹ کا حوالہ دیا جو ویتنام جنگ کے بعد منظور ہوا تھا اور جو کانگریس کو فوجی مداخلتوں پر رائے دہی کرانے کا اختیار دیتا ہے اور بغیر اجازت تنازعات کو 60 دن تک محدود کرتا ہے۔ ڈیموکریٹس نے اعتراف کیا تھا کہ اس قرارداد کے منظور ہونے کے امکانات کم تھے مگر کہا کہ قانون سازوں کو جنگ کے بارے میں عوامی موقف اختیار کرنے پر مجبور کرنا ضروری تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com